Title – LIBRARY AUR USKI TANZEEM

Creater – Sayyed Sajjad Hussain Rizvi

Publisher – Rastogi And company Publishers (Meerut).

Date – 1940

Pages – 192

Subjects – Library Science

لائبریری اور اُسکی تنظیم

جس میں کتابوں کی فہرست تیار کرنے کے مختلف طریقوں
اور طریقۂ تقسیمِ کُتب، واجراء و واپسی کتب اور طریقۂ
انتخابِ کتب کا بیان ہے۔

مصنّفہ

سیّد سجّاد حسین رضوی
ڈی۔ ایل۔ ایس سی
لائبریرین میرٹھ کالج

پبلشرس
رستوگی اینڈ کمپنی پبلشرس، بکسیلرس۔ میرٹھ
سنہ ۱۹۴۰ء
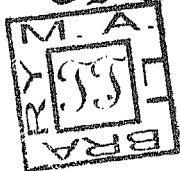
مُعنوَن

میں اپنی اس کتاب کو جناب محترم

پروفیسر چاند بہادر صاحب ایم۔اے

صدر شعبہ انگریزی۔ میرٹھ کالج۔ میرٹھ

کے نام نامی و اسم گرامی کے ساتھ نہایت خلوص و صدق دل سے

منسوب و مُعنوَن کرتا ہوں

فن لائبریری میں میرا علم و تجربہ بہت حد تک صاحب ممدوح ہی کے کرم و مربیانہ توجہات کا ممنون ہے۔ یہ ان احسانات عظیم کا ایک عاجزانہ اعتراف ہے۔ جو بقول حضرت غالبؔ

حق تو یوں ہے کہ حق ادا نہ ہوا ۔

کا مصداق ہے۔

عقیدت کیش

سجّاد رضوی
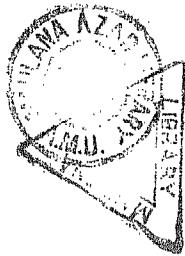
تقریظ

از عالیجناب مولوی یوسف الدین احمد صاحب لائبریرین عثمانیہ یونیورسٹی۔ لائبریری حیدرآباد دکن

کتبخانہ جامعۂ عثمانیہ سرکار عالی ۵ راگست سنہ ۱۹۴۰ء

حیدرآباد

مکرمی ۔ تسلیم۔

آپ نے اپنی کتاب جو اس قدر قابلیت اور محنت سے تیار فرمائی ہے اُس کو میرے پاس بغرض رائے روانہ فرمایا ہے اس کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میرے لئے یہ امر بہت ہی بڑے فخر کا موجب ہے کہ آپ مجھے اس لائق سمجھے۔ جسدن مجھے یہ کتاب ملی۔ اُسی دن میں نے اس کے تمام مسائل پڑھ لئے۔ اس میں مجھے اتنی دلچسپی ہوئی کہ بغیر پورا پڑھے چھوڑنے کو جی نہ چاہا جو کچھ انگریزی کتابوں میں پڑھا تھا یا پڑھا کرتا ہوں اسکو اپنی مادری زبان میں پڑھتے ہوئے بڑا لطف آیا۔ واقعہ یہ ہے کہ بعض مسائل آپ کی مدد سے اُردو میں ہونے سے سمجھ میں آئے اور یہی فائدہ ہے ہماری عثمانیہ یونیورسٹی کے اُردو کو ذریعہ تعلیم بنانے کا۔

ہمارے مُلک میں ایسے کتب خانوں کی کمی نہیں ہے جن میں صرف اُردو کتابیں پبلک کے لئے رکھی جاتی ہیں۔ مگر چونکہ کتب خانہ چلانے والے کی علمی قابلیت کو بہتر اور اعلیٰ ہونا ضروری نہیں سمجھا جاتا اسلئے زیادہ تر وہ ناقابل اور کم اہلیت کے لوگوں کے سپرد ہوتے ہیں اور کہیں اتفاق سے کسی زیادہ پڑھے لکھے آدمی کے سپرد ہوئے بھی تو وہ چونکہ مدارس کی فضا سے نکلا ہوتا ہے۔ اس کو پبلک اور ان کی ضروریات کا کوئی علم نہیں ہوتا ہے اسلئے زیادہ سے زیادہ وہ جو کرسکتا ہے یہ ہے کہ اپنی کتابوں کی ایک فہرست ہاتھ سے لکھکر کہیں آویزاں کردیتا ہے اور بس۔ اب ہمارے ناظرین کی قسمت پر موقوف ہے کہ اُن کو اُن کی ضروریات کی کتابیں مل جاتی ہیں یا نہیں۔

آپ نے اس کتاب کو لکھکر اُردو زبان میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا ہے۔ خدا کرے یہ کتاب آپ جلد سے جلد چھپوا سکیں۔ تو لوگ بڑی شکر گزاری سے اس کو ہاتھوں ہاتھ لیں گے۔ اور اس پر عمل کر کے اپنے کتب خانوں کی کارکردگی میں اضافہ کریں گے۔ اور اس کی وجہ سے ناظرین

جیسا جیسا فائدہ اٹھائیں گے آپ کو دُعائیں دیتے رہیں گے۔ ممکن کیا یقین ہے کہ آپ کا دیکھا دیکھ
کچھ لوگ اور بھی اس قسم کی کوشش کریں۔ مگر اولیت کا سہرا ہمیشہ آپ کے سر رہے گا۔ کتاب
میں ایک دو جگہ آپ نے اپنی مہربانی سے میرا نام لکھدیا ہے اور تقسیم اعشاریائی کے سلسلہ
میں یہ لکھدیا ہے کہ عثمانیہ یونیورسٹی کے لائبریرین نے یہ کام کیا ہے میں اسکو دیانت کے
خلاف سمجھتا ہوں کہ ایسا اثر قائم کیا جائے کہ یہ کام میں نے اکیلے کیا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اس میں
ہمارے جامعہ کے اساتذہ کی مدد شامل ہے اسلئے ایک جگہ جہاں کہ ترک لگی ہوئی ہے۔ میں نے
تھوڑی سی عبارت پنسل سے کاٹ دی ہے۔

بہر حال میں اُمّید رکھتا ہوں کہ آپ اسکو جلد چھپوا کر کتب خانہ داروں اور ان کے ذریعہ
سے ناظرین پر بے پایاں احسان فرمائیں گے۔ فقط

یوسف الدین احمد
مہتمم کتب خانہ جامعہ عثمانیہ

فہرست مضامین

دیباچہ

کوئی کتاب اُردو یا ہندی زبان میں اس وقت تک ایسی نہ تھی۔ کہ جو اُردو یا ہندی کی لائبریریوں کے لائبریرین کو جدید طریقہ پر لائبریری کی تنظیم میں مدد دے سکے۔ اس ضرورت کو میں نے اپنے محترم اُستاد جناب خان بہادر خلیفہ محمد اسد اللہ صاحب لائبریرین امپیریل لائبریری۔ کلکتہ کی خدمت میں ظاہر کیا۔ اور ساتھ ہی اس کے یہ بھی صاحب موصوف سے استمزاج کیا۔ کہ اگر جناب اپنے مفید مشوروں سے میری ہمت افزائی فرمائیں۔ تو میں اپنی اس ہیچمدانی کے باوجود اس کمی کو پورا کرنے کی کوشش کروں۔ صاحب موصوف سے حوصلہ افزا جواب ملنے پر میں نے اللہ کا نام لے کر اس دشوار گذار راہ میں قدم رکھا۔ چونکہ لائبریری کے متعلق اصطلاحات کا ترجمہ ابھی تک اُردو میں نہیں ہوا ہے۔ اس لئے مجھ کو اس مجموعہ کے مرتب کرنے میں بڑی دقتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سلسلہ میں مجھے محترم جناب یوسف الدین احمد صاحب لائبریرین عثمانیہ یونیورسٹی لائبریری۔ حیدرآباد دکن کا و نیز سید اسمٰعیل قادری صاحب کا شکریہ ادا کرنا ضروری ہے۔ کہ جنھوں نے بعض اصطلاحات کے ترجموں میں میری امداد فرمائی۔ حضرت یوسف نے تو وہ کام کیا جو قحط مصر کے زمانہ میں حضرت یوسف علیہ السّلام نے کیا تھا۔ یعنی قحط اصطلاحات کو اسی طرح رفع کیا۔ جیسے مُلک کی فاقہ زدگی رفع کرنے کے لئے حضرت یوسف نے کیا تھا۔ یعنی آپ نے میرے بعض ترجموں کی صحت کی تصدیق بھی کی۔ اور ساتھ ہی اس کے اتنا کرم اور فرمایا۔ کہ آپ نے جو مشرقی علوم کے لئے اعشاریائی تقسیم کتب کی توسیع کی ہے۔ اس کو کتاب ہذا میں شامل کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

میں نے اس کتاب کو چار حصّوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے حصے میں فہرست کتب بنانے کے فوایداوران چند رجسٹروں کا بیان ہے کہ جو ہرایک لائبریری کے لئے لازم وملزوم کا حکم رکھتے ہیں۔ اسی حصّہ میں ترتیب کارڈ۔ مصنف کارڈ۔ تصنیف کارڈ۔ مضمون کارڈ۔ فرضی نام۔ اوران کے ابتدائی حروف کے کارڈ۔ حوالہ کارڈ۔ اور تجزیہ کارڈ کو مختصر طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اور ان کے کارڈ بھی بطور نمونہ درج کئے ہیں۔

دوسرے حصّہ میں تقسیم کُتب کی ضرورت اوراس کے فوایدکو مختصراً بیان کیا ہے اس کے بعد عثمانیہ یونیورسٹی کے لائبریرین صاحب کی اعشاریائی تقسیم کتب کی توسیع کو درج کیا ہے[۱]۔ جس سے اُردو فارسی ونیز ہندوستانی مضامین کی تقسیم کتب میں بیحد مدد ملنے کی اُمید کی جاتی ہے۔ اس لئے اِس کا شامل کرنا ضروری خیال کیا گیا۔

تیسرا حصّہ کتابوں کے اجراء و واپسی کے متعلق ہے۔ اس میں نہایت مختصر طور پر۔ چھوٹی۔ بڑی لائبریریوں کے لئے دو طریقے درج کئے ہیں۔

چوتھے حصّہ میں کتابوں کے انتخاب اوران کی خریداری کا بیان ہے۔ اس کے آخر میں کتابوں کی ایک فہرست درج کردی گئی ہے کہ جس سے جدید لائبریریوں کو کتابوں کے انتخاب وفراہم کرنے میں مدد مل سکے۔ اس فہرست میں کچھ کتابیں مختلف مضامین کی ہیں۔ جن کو بلحاظ مصنف بہ ترتیب حروف تہجّی ترتیب دیا گیا ہے۔ اس کے بعد کچھ کتابیں اُردو کے مشہور ناول نویسوں کے منتخب ناول ہیں۔ ان کو بھی ان کے مصنفین کے لحاظ سے بلحاظ حروف تہجّی ترتیب دیا گیا ہے۔ چونکہ بعض ناول اپنے نام سے زیادہ مشہور ہوتے ہیں۔ اس لئے بہتر تو یہ تھا کہ ناولوں کے نام سے ان کی فہرست ترتیب دی جاتی۔ لیکن یہ خیال کرتے ہوئے کہ ایک مصنف کے چیدہ ناول یکجا مل سکیں بلحاظ مصنّف ہی ترتیب دیا ہے۔ کچھ کتابیں اُردو منظومات کی درج کی گئی ہیں۔ اسکے بعد "ڈیوی ڈیسمیل کلاسیفیکشن" ("اعشاریائی تقسیم کتب") کی اسکیم کو لکھا ہے

---

[۱] کیونکہ ڈیوی نے اپنی کتاب میں اُردو فارسی کی "تقسیم کتب" کو ایک حدتک نظرانداز کردیا ہے۔

اس کتاب کے لکھنے میں ڈروری - ڈیوی - ہچلر - براؤن - اسٹڈیل سیر اور ڈکنسن وغیرہ کی کتابوں سے مدد لی گئی ہے۔

اگر ملک نے میری ہمت افزائی کی - تو میں انشاء اللہ اس فن کی دوسری کتابیں ہر ایک مضمون پر جداگانہ تحریر کرکے آپ صاحبان کے سامنے پیش کروں گا۔
میں اُمید کرتا ہوں کہ اس فن کے جاننے والے حضرات کتاب ہذا کی غلطیوں کو نظر انداز کرکے میری حوصلہ افزائی فرمائیں گے - کیونکہ یہ اُردو زبان میں اس فن کی پہلی تصنیف و تالیف ہے - اس لئے اس میں غلطیوں کا امکان ہے۔ لہذا میں اُمید کرتا ہوں - کہ ماہرین فن بجائے نکتہ چینی کے اس کی غلطیوں سے مجھے مطلع فرمائیں تاکہ میں اس کے دوسرے ایڈیشن میں ان غلطیوں کی تصحیح کر سکوں۔ اور ان کا شکریہ ادا کر سکوں۔

سجاد رضوی

(بصیرت افروز مقدمہ از عالیجناب فضل آلٰہی صاحب بی۔ اے (آنرز)
ڈپ ایل۔ ایس سی (لندن) ایف۔ ایل۔ اے = اسسٹنٹ لائبریرین
لکھنؤ یونیورسٹی لکھنؤ

مقدمہ

چند روز ہوئے جناب سجاد حسین رضوی نے یہ خواہش ظاہر کی کہ میں اس کتاب کے لئے مختصر مقدمہ تحریر کروں۔ آپ کی یہ خواہش میرے لئے بمنزلہ فرمان ہے۔ خاص کر اس وجہ سے کہ حضرت رضوی کو میں اپنا عزیز دوست تصور کرتا ہوں۔ یہ ان کی دیرینہ محبّت کا ایک مظاہرہ ہے کہ اپنی کتاب کا مقدمہ لکھنے کے لئے مجھے ارشاد فرمایا۔ ورنہ میں کیا اور میری ہستی کیا۔ ممکن ہے کہ مجھے یہ خدمت اس لئے سپرد کی گئی ہو کہ میں ایک بڑے کتبخانہ سے تعلق رکھتا ہوں۔ اس حیثیت سے بھی اس خدمت کو میں اپنے لئے باعثِ عزّت سمجھتا ہوں۔ بہر حال میں فرمانبرداری کے لئے بسر و چشم تیار ہو گیا۔ اگر مقدمہ اس پایہ کا نہ ہو جس پایہ کی کتاب ہے تو اس کی ذمّہ داری رضوی صاحب پر ہے۔ مجھ پر نہیں۔

ابھی بہت زمانہ نہیں ہوا ہے کہ انگریزی حکومت کے زیرِ اثر ہو کر ہم اپنی قومی تہذیب اور اپنے قدیم ادب کو قریب قریب فراموش ہی نہیں کر چکے تھے بلکہ ہمیں اس سے حجاب آنے لگا تھا۔ انگریزی زبان میں کمال پیدا کرنا تعلیم و تربیت کا معیار بن گیا تھا۔ اپنی مادری زبان میں گفتگو کرنا یا اسے تحریر و تقریر میں استعمال کرنا تہذیب کے خلاف سمجھا جانے لگا تھا۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ اُردو زبان کی کشتی غرقاب فنا میں آگئی تھی۔ یا کم از کم ڈگمگانے لگی تھی۔ مگر گذشتہ چند سال سے مُلک کی خوش نصیبی سے بیداری کے خوشنما آثار نظر آنے لگے ہیں۔ جن سے پھر اُمید بندھ گئی ہے کہ ہماری مادری زبان پھر وہی مرتبہ حاصل کرے گی۔ جس کی یہ مستحق ہے اور جس کے بغیر قوم نمایاں ترقی نہیں کر سکتی۔ چنانچہ "علمی نصاب" میں تبدیلیاں داخل کی جا رہی

ہیں۔ اُردو کی تصانیف کی تعداد میں روز افزوں ترقی نظر آنے لگی ہے۔ اس جدید رُجحان کا ایک قدرتی نتیجہ یہ ہوا ہے کہ اس زبان کی تصانیف کے مطالعہ کے لئے جدید کتب خانے کھولے جا رہے ہیں۔ اور پُرانے کتب خانوں میں اس زبان کی کتابیں بڑھتی ہوئی تعداد میں نظر آنے لگی ہیں۔ اور پڑھنے والوں کو شوق ہوا ہے کہ اپنی مادری زبان میں لکھی ہوئی کتابوں کا مطالعہ کریں۔

کسی کتب خانہ سے لُطف اور مفاد اسی وقت حاصل ہو سکتا ہے کہ جب پڑھنے والوں کی ضرورت کے مطابق وہاں ادبی مصالحہ موجود ہو اور اس مصالحہ کی تلاش میں وقت ضائع نہو۔ اور مہتمم کتب خانہ کو قابلیت حاصل ہو کہ۔ پڑھنے والے کو جن معلومات کی ضرورت ہے۔ وہ کہاں مل سکتی ہیں۔ اہتمام کتب خانہ بھی ایک فن ہے جو بغیر تحصیل کسی شخص کو خود بخود نہیں آتا۔ انگریزی کتب خانوں کے مہتمان کو خاص تعلیم حاصل کرنی ہوتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مصروف پڑھنے والوں کو کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو جاتا ہے۔ یہ امر قابلِ افسوس ہے کہ اُردو کے کُتب خانے ابھی تک پُرانے فیشن کے ہی ہیں۔ وہاں نہ تو کتابوں کی ترتیب کسی قاعدہ کے مطابق ہوتی ہے۔ اور نہ لائبریرین کو یہ علم ہوتا ہے کہ وہ پڑھنے والوں کو کچھ مفید مشورہ دے سکے۔ نتیجہ ظاہر ہے کہ دونوں کا وقت خراب ہوتا ہے۔

چنانچہ اس امر کی بڑی ضرورت ہے کہ انگریزی کتب خانوں کی طرح اُردو کتب خانوں میں بھی مناسب ترتیب ہو۔ لائبریرین ایسا شخص ہو جو پڑھنے والوں کی ضرورت کو سمجھ سکے اور کم سے کم وقت میں ان کو پورا کر سکے۔ ریڈر کو نہ تو اتنی معلومات ہوتی ہیں کہ وہ اپنے مطلب کا مصالحہ خود بخود تلاش کر سکے اور نہ ہی اس کے پاس اتنا وقت ہوتا ہے کہ اپنی ضروریات کو کتابوں سے نکال سکے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے اُردو داں مہتمان کتب خانجات کے لئے ایک مستند اور مفید کتاب کی شدید ضرورت تھی۔

جناب رضوی صاحب نے "لائبریری اور اس کی تنظیم" کے نام سے جو کتاب تیار کی ہے وہ اس ضرورت کو پورا کرنے میں بہت مفید ثابت ہوگی یہ اپنی قسم کی پہلی کتاب ہے۔ گو میں یہ کہنے کے لئے تیار نہیں ہوں کہ اس کتاب کے بعد دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ تاہم میں بلا کسی پس و پیش یہ کہہ سکتا ہوں کہ اپنی قسم

کی پہلی کتابوں میں یہ کتاب ایک بلند پایہ رکھتی ہے۔ بلکہ یہ کہنا بھی غلط نہ ہوگا۔ کہ مصنف نے اس کتاب کو مفید۔ صحیح اور کارآمد بنانے میں کوئی دقیقہ اُٹھا نہیں رکھا ہے۔ آپ نے انگریزی کتابوں کے دقیق مطالعہ سے۔ اور ماہرانِ علم کے مشورہ سے اور اپنے ذاتی تجربہ سے جو کمال حاصل کیا ہے وہ اس کتاب کے اندر عام فہم زبان میں اور خوش ترین طریقہ سے درج کر دیا ہے۔ اور جو انگریزی طریق آجکل بہترین سمجھا جاتا ہے اس کی واضح طور پر تشریح کر دی ہے۔

اس کتاب کا ایک مفید پہلو یہ بھی ہے کہ مصنف نے اس کے آخری حصّہ میں ایک ہزار بہترین اُردو کتب کی ایک فہرست درج کی ہے۔ جو ہر اُردو کتب خانہ کے لئے نہایت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ یہ کتاب اُردو کتب خانوں کو ترتیب دینے میں بیحد مفید ثابت ہو گی۔

فضل الٰہی

یونیورسٹی لائبریری۔ لکھنؤ

۱۹ ر مارچ سنہ ۱۹۴۰ء

پہلا باب

فہرستِ کتب کی ترتیب

فہرستِ کتب بنانے کی ضرورت

یہ بات مسلّمہ ہے کہ لائبریری کی ہر ایک کتاب کے مضامین و عنوانات سے پورے طور پر واقف ہونا اور اُن سب کو اپنی یاد میں محفوظ رکھنا۔ کسی لائبریرین کے لئے بھی ممکن نہیں۔ چاہے وہ کتنا ہی ہوشیار تجربہ کار اور قابل ہی کیوں نہ ہو۔ اس لئے بہترین "فہرستِ کتب" بنانے کی سخت ضرورت ہے

اگرچہ یہ ممکن ہے کہ لائبریری کی فہرست کسی واقف کار۔ قابل لائبریرین سے تیار کرالی جائے۔ لیکن اس مناسب و مکمّل فہرست کا آئندہ قائم رکھنا بھی تو آسان کام نہیں ہے۔ اس لئے اس بات کی بھی سخت ضرورت ہے کہ ایسا ہوشیار۔ تجربہ کار اور اگر ممکن ہو تو ٹرینڈ لائبریرین مقرّر کیا جاوے۔ جس کو کام کرنے کا شوق ہو تاکہ وہ فہرستِ کتب کو مکمّل قائم رکھ سکے۔

لائبریری۔ جس قدر چھوٹی ہو۔ اُسی قدر یہ زیادہ ضروری ہے کہ اُس کی "فہرستِ کتب" مکمل و مشترح ہو۔ تاکہ لائبریری کی ہر ایک کتاب کا ہر چھوٹے سے چھوٹا عنوان کہ جو بظاہر حقیر ہی کیوں نہ معلوم ہوتا ہو۔ مستعیرین پر پورے طور پر واضح ہو جائے۔ "فہرست کتب" اس طرح تیار کی جائے کہ وہ تمام سرخیاں کہ جو کتاب میں دی ہوئی ہوں۔ و نیز اصل مضمون کہ جو اس کتاب کا ماحصل ہو۔ مستعیرین کو بہ آسانی معلوم ہو سکے۔

فہرستِ کتب بناتے وقت ایک طریق کار اختیار کیا جاوے اور اسی پر عمل کیا جاوے۔ تاکہ یکسانیت جو اس مسئلہ کی جان ہے۔ قائم رہے۔ تلوّن کو مطلق دخل نہ دیا جاوے۔

فہرستِ کتب بنانے والے کا فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو بحیثیت ایک مستعیر کے خیال کرے اور فہرست مرتّب کرتے وقت سوچے کہ اس کتاب کے

متعلق کیا کیا باتیں دریافت کی جاسکتی ہیں۔ ان سب کو معلوم کرکے کارڈوں پر ظاہر کردے۔ چونکہ کسی کتاب کے صرف نام معلوم ہونے سے اس کے اصل مضمون کا پتہ نہیں چلتا۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر ایک کتاب کے جملہ مضامین و عنوانات کو بالتشریح عیاں کیا جائے۔

ہر ایک لائبریری کو مفید بنانے اور ترقی پر پہونچانے کے لئے ضروری ہے کہ

(۱) ایسے اشخاص کی ایک "لائبریری کمیٹی" بنائی جائے

کہ جو حقیقتاً تعلیم کے ماہرین میں سے ہوں۔

(۲) جن کو بہترین کتب کے انتخاب میں ملکہ ہو۔

(۳) بہترین لائبریرین جو دستیاب ہوسکے مقرر کیا جائے۔

(۴) بہترین "فہرست کتب" تیار کی جائے۔

فہرست کتب مرتب کرتے وقت ہر ایک مضمون کہ جو اس کتاب یا اس کے کسی باب میں درج ہو۔ بغور معلوم کرکے "فہرست کتب" میں مناسب سُرخی کے تحت درج کیا جائے۔ اگر کسی کتاب میں مختلف مضامین پر بحث کی گئی ہو تو ان میں سے ہر ایک مضمون کے جُداگانہ "تجزیہ کارڈ" مرتب کئے جائیں تاکہ مستفیدین اُن سے پورے طور پر فائدہ حاصل کرسکیں۔

عموماً یہ خیال کیا جاتا ہے کہ لائبریری کے لئے قابل لائبریرین زیادہ مفید ہوتا ہے۔ بہ نسبت بہترین "فہرست کتب" کے۔ لیکن حقیقتاً یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ کتنا ہی قابل لائبریرین کیوں نہ ہو۔ اس کو بھی لائبریری کی جملہ کُتب کے مضامین و عنوانات نوکِ زبان نہیں ہوسکتے۔ یہ ممکن ہے کہ کوئی ہوشیار۔ ذکی۔ لائبریرین یہ بتاسکے کہ فلاں کتاب اس کی لائبریری میں ہے۔ یا نہیں۔ لیکن یہ بتانا کہ فلاں مضمون فلاں فلاں کتاب کے فلاں فلاں صفحات پر درج ہے۔ بالکل ناممکن ہے۔ مثال کے طور پر۔ ہوشیار سے ہوشیار۔ اور قابل سے قابل لائبریرین سے بھی اگر یہ دریافت کیا جائے کہ "تقدیر و تدبیر" پر ہم کو مضمون دیکھنا ہے۔ اگر "تقدیر و تدبیر" کے نام سے کوئی کتاب اس کی لائبریری میں نہ ہو تو کیا یہ ممکن ہے کہ وہ آپ کو بتاسکے کہ عزیز ہندی کی کتاب "زوالِ غازی" کے صفحہ ۱۷۹ سے ۲۰۱ صفحہ تک
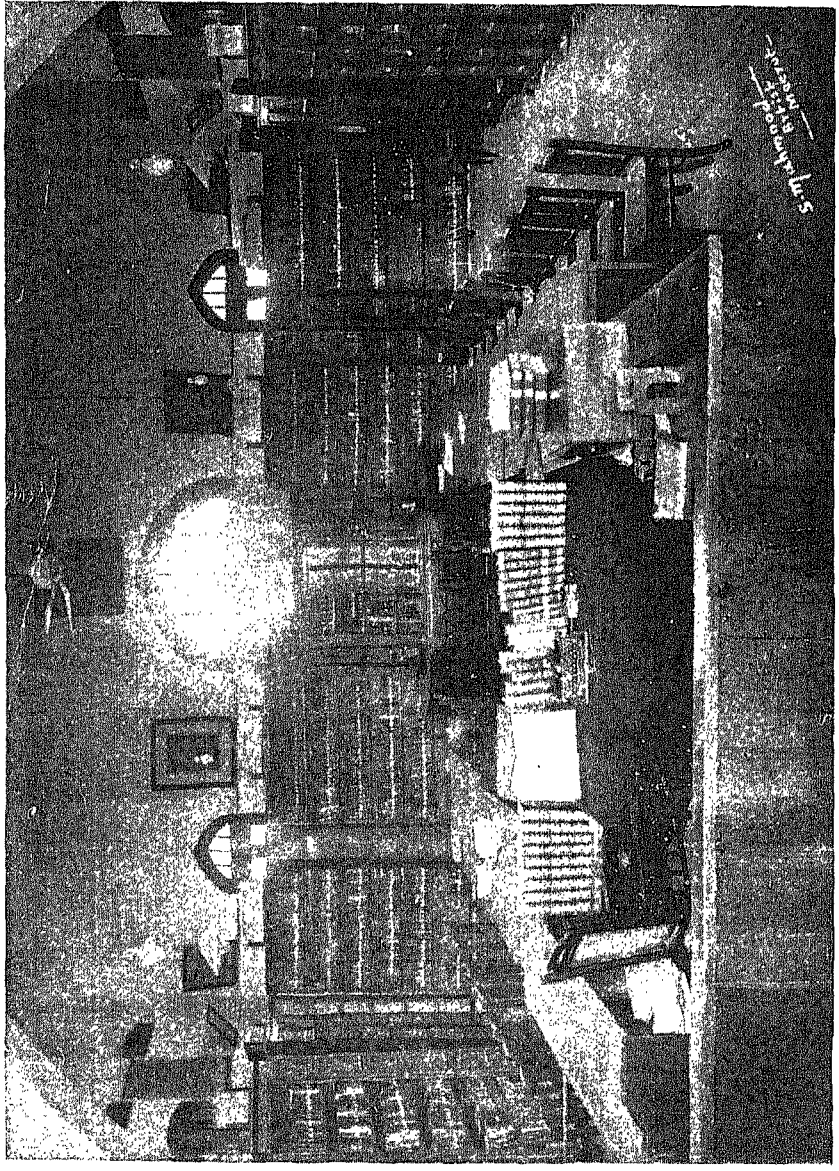
تقدیر و تدبیر پر بہت عمدہ مضمون ذہنیتِ عالمہ کے تحت درج ہے۔ اس قسم کی معلومات صرف اسی وقت حاصل ہو سکتی ہیں کہ جب کتابوں کے مکمّل "تجزیہ کارڈ" بھی تیار ہوں۔ اور فہرست کتب ہر طرح سے مکمّل ہو۔

اس کے علاوہ یہ بھی ضروری نہیں ہے کہ ایک لائبریرین ہمیشہ اور ہر وقت لائبریری ہی میں بیٹھا رہے۔ اگر وہ رخصت پر چلا جائے یا قبل اس کے کہ وہ اپنی خداداد ذہانت اپنے ماتحت کے سپرد کر سکے۔ انتقال کر جائے۔ یعنی اس لائبریری کو چھوڑ جائے یا دُنیا ہی کو خیرباد کہہ جائے۔ تو پھر ایسی حالت میں اگر مکمّل "تجزیۂ فہرست کتب" تیار نہیں ہیں تو مستعیرین اور جدید لائبریرین کی پریشانیوں اور دقتوں کا آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں۔

بعض لائبریرین کا خیال ہے کہ غیر مقفّل الماریوں سے "تجزیۂ فہرست کتب" کی ضرورت میں ایک بڑی حد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس لئے تجزیہ فہرست کتب کی چنداں ضرورت نہیں۔ لیکن ہمیں اس سے اتفاق نہیں۔ کیونکہ اول تو الماریوں میں رکھی ہوئی کتابیں۔ چاہے وہ مقفّل ہوں یا غیر مقفّل۔ مستعیرین و ناظرین کو پکارتی نہیں کہ جس مضمون کے تم متلاشی ہو۔ وہ ہمارے فلاں صفحہ سے فلاں صفحہ تک درج ہے۔ آؤ دیکھ لو۔

دوسرے مطلوبہ مضمون کی تلاش میں۔ ہر موجودہ کتاب کے عُنوانات کو دیکھنے میں زیادہ وقت صرف ہوتا ہے۔ بہ نسبت مطلوبہ مضمون کو "مکمّل فہرست کارڈ" میں تلاش کرنے کے۔

تیسرے اگر مکمّل "فہرست کتب" تیار ہے۔ یعنی "تجزیہ کارڈ" بھی تیار ہیں۔ تو ایک مضمون جو لائبریری کی مختلف کتابوں میں ہے۔ حروفِ تہجّی کے حساب سے ترتیب دینے پر۔ ایک مقام پر بہ آسانی مل جائے گا۔ جس سے دیکھنے والوں کو یہ معلوم ہو جائیگا کہ مطلوبہ مضمون کو اس مضمون کی کتابوں کے علاوہ دوسرے مضمون کی فلاں فلاں کتابوں میں بھی فلاں صفحہ سے فلاں صفحہ تک بیان کیا ہے۔ یہ بات بغیر "مکمّل فہرست کتب" کے حاصل نہیں ہو سکتی۔

اس کے علاوہ بعض کتابیں اس قدر گردش میں رہتی ہیں کہ ان کی واپسی سے

قبل ہی لوگ اِن کے طالب ہوتے ہیں۔ وہ آتے ہی پھر لائبریری سے باہر چلی جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں کہ جب وہ لائبریری سے باہر ہوں۔ ان کے مضامین کا پتہ نہیں چل سکتا۔ جب تک کہ مکمل فہرستِ کتب تیّار نہو۔ اس لئے "تجزیہ کارڈ" کا بنانا اور بھی زیادہ ضروری ہے۔ تاکہ کتاب کی موجودگی اور عدم موجودگی۔ دونوں صورتوں میں کتاب کے مضامین وعنوانات ہر وقت معلوم ہو سکیں۔ اور مستعیرین و ناظرین ان سے ہر وقت پورے طور پر مستفید ہو سکیں۔

فہرستِ کتب تیار کرتے وقت اِس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ بغیر طوالت کے تمام مطلوبہ امور کا اندراج ہو جائے۔ اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ضروری امور کے اندراجات کو بھی چھوڑ دیا جائے۔ مقصد یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو۔ اختصار سے کام لیا جائے۔ جس کے دیکھنے میں مستعیرین کو آسانی ہو۔ کیونکہ غیر ضروری اندراجات مستعیرین کو اکثر اُلجھن میں ڈالدیتے ہیں۔ اِس لئے غیر ضروری اندراجات کو نظرانداز کرنا بہتر ہے۔ جلد نمبر۔ تاریخ اشاعت اور بار اشاعت کا لکھنا ہر حالت میں ضروری ہے۔ جیسے اوپر بیان کیا گیا ہے۔ اختصار سے ہمارا یہ مقصد ہرگز نہیں ہے کہ ضروری معلومات بہم پہونچانے کو بھی اختصار ہی کی نظر کر دیا ہے۔

اگر کسی کتاب میں دئے ہوئے مضمون کے متعلق ذرا بھی خیال ہو کہ کسی وقت میں یہ مطلوب ہو سکتا ہے۔ تو اس کو مناسب سُرخی کے تحت میں ظاہر کر دینا چاہئے۔

اگر فسانوں کے "مضمون کارڈ" بنائے جائیں۔ تو یہ لائبریری کے لئے بیحد مفید ثابت ہوں گے۔ کیونکہ مستعیرین کی اکثر تعداد۔ منطق۔ سیاسیات۔ معاشیات اور تواریخ وغیرہ جیسے اہم مضامین کے بجائے فسانہ پڑھنے کی زیادہ شوقین ہوتی ہے۔ اِس لئے اہم مضامین کی ایسی کتابیں کہ جو ناولانہ طرز پر لکھی ہوں۔ اِن کے "مضمون کارڈ" پر مضمون کے بعد۔ جُملہ معترضہ کے طور پر۔ خطوطِ وحدانی کے اندر لفظ (فسانہ) لکھدینا چاہئے۔ تاکہ فسانہ پڑھنے کے شوقین بھی اِن اہم مضامین سے فائدہ اُٹھا سکیں۔ چونکہ اس قسم کی کتابوں کا پڑھنا۔ پڑھنے والے کو بہر صورت فائدہ پہونچائیگا۔ اس لئے یہ طرزِ عمل مستعیرین کی معلومات میں زبردستی اضافہ کرنے کا ایک بہترین طریقہ ہو سکتا ہے۔ جس کا نمونہ حسب ذیل ہے۔

نمونہ

انقلاب ہندوستان (فسانہ)	تاریخ ہند (فسانہ)
عزیز ہندی	اشہری
زوال غازی امان اللہ خاں	ٹیپو سلطان
۱۹۲۸ء	تاریخ ندارد

سوانح حیات (فسانہ)
اشہری
نورجہاں بادشاہ بیگم کی سوانحعمری
۱۹۰۳ء

رجسٹروں کا بیان اور اُن کی ضرورت

مضمون "ترتیب فہرست کتب" شروع کرنے سے پہلے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اوّل اُن چند رجسٹروں کو مختصر طور پر بیان کیا جائے کہ جو تقریباً ہر ایک لائبریری کے لئے مفید اور ضروری ہیں۔ اگرچہ یہ رجسٹر مستعیرین کے استعمال میں نہیں آتے۔ لیکن اِن کے نہ ہونے کی وجہ سے لائبریری کے منتظموں کو بہت سی دقّتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور بغیر اِن کی صحیح خانہ پُری کے لائبریری کا انتظام اور اُس کی مقررہ رقم کے اخراجات کا حساب قابل اطمینان قائم نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ بعض ضروری اور فوری معلومات بہم پہونچانے کے لئے لائبریرین کو اِن رجسٹروں کے استعمال کی اکثر و بیشتر ضرورت پڑتی ہے۔

رجسٹر داخلہ یہ وہ رجسٹر ہے کہ جس میں جدید کتب کا سلسلہ وار اندراج کیا جاتا ہے۔ یعنی جب کوئی کتاب (چاہے وہ نئی ہو یا پُرانی) لائبریری میں

شامل کی جاتی ہے۔ تو اس کو بہ وصولہ تاریخ میں "رجسٹر داخلہ" میں درج کیا جاتا ہے۔ اور اس کتاب پر بلحاظ سلسلہ سابقہ ایک نمبر ڈالا جاتا ہے جو "داخلہ نمبر" کہلاتا ہے۔ اس رجسٹر میں جو کتاب آخر میں درج ہو۔ اس کا نمبر دیکھنے سے ہم کو معلوم ہو جاتا ہے کہ اس لائبریری میں اس وقت تقریباً اتنی کتابیں ہیں۔ لائبریری کی موجودہ کتابوں کی صحیح تعداد ہم اس وقت معلوم کر سکتے ہیں کہ جب "رجسٹر واپسی" (لائبریری کی ضائع شدہ یا خارج کردہ کتابوں) کی تعداد کو آخری "داخلہ نمبر" میں سے گھٹائیں۔

نمونہ رجسٹر داخلہ

نمبر جلد	کلاس و مضمون کا نمبر	کتاب کا نمبر مسلسل	مصنف کا نام	تصنیف کا نام	جلد یا حصہ کا نمبر	تعداد صفحات	قیمت روپیہ	قیمت آنہ	قیمت پائی	تاریخ وصول	کہاں سے وصول ہوئی	مطبع و مقام اشاعت	سن اشاعت	کیفیت
۱	۸۹۱۱۱	الف ۳۱۳	اکبر (اکبر حسین)	کلیات اکبر	حصہ اول	۲۶۱	۲	۰	۰	۲ اکتوبر ۳۵ء	جامعہ ملیہ دہلی	نامی پریس لکھنؤ	۱۹۲۹	
۲	″	ب ۲۶۱	برنی (محمد الیاس)	معارف ملت	سوم	۲۰۰	۱	۰	۰	۵ اکتوبر ۳۵ء	″	مطبع مسلم یونیورسٹی انسٹی ٹیوٹ علیگڑھ	۱۹۲۹	
۳	″	ب ۳۵۶	بیان (محمد تقی)	جواہر لاثانی	۰	۲۱۴	۱	۸	-	″	ناظمیہ دار الاشاعت دہلی	محبوب المطابع دہلی		

رجسٹر داخلہ کے دیکھنے کی عموماً اس وقت ضرورت پڑتی ہے کہ جب یہ معلوم کرنا ہو کہ فلاں نمبر داخلہ کی کتاب کہاں سے کس قیمت پر کب، خرید کی گئی اور وہ کہاں چھپی تھی۔ اس رجسٹر میں تمام اندراجات مختصر طور پر درج کرنے چاہئیں۔

موجودہ زمانہ میں اکثر دیگر ممالک کے کتب خانوں نے اِن چاروں مدات کا اندراج "ترتیب کارڈ" میں شامل کرکے رجسٹر داخلہ کو ترک کر دیا ہے۔ یہہ طریقِ کار ایک حد تک وہاں کامیاب بھی ثابت ہو رہا ہے۔ لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اکثر لائبریریوں میں ایک کتاب کے متعدد نسخے۔ مختلف مقامات سے خرید کئے جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات اِن میں سے اکثر کا سن طباعت مختلف ہوتا ہے۔ اس لئے ضروری ہوا کہ ترتیب کارڈ' کے علاوہ بُک آرڈر' یا بِل وغیرہ میں بالتشریح اِن مدات کا اندراج کیا جائے۔ تاکہ اسکو دیکھتے ہی کتاب مذکورہ کے متعلق پوری معلومات بہ آسانی۔ بالتفصیل معلوم ہو سکیں۔ البتہ اُن خود مختار لائبریریوں میں کہ جو مختلف شاخوں میں نہ ہوں "ترتیب کارڈ" سے بھی کام چل سکتا ہے۔ لیکن پھر بھی "نمبر داخلہ" ہر ایک کتاب پہ ڈالنا پڑے گا۔ کیونکہ بغیر اِس نمبر کے کتاب کا پتہ بہ آسانی نہیں لگایا جا سکتا۔ (امریکہ اور یورپ میں نہایت تیزی کے ساتھ یہ طرز عمل رائج ہوتا جا رہا ہے۔) لیکن ایسی صورت میں آٹومیٹک (خودرو) "مہر" کا استعمال ضروری ہوگا۔ اِس کے استعمال سے آخری مستعملہ نمبر کا پتہ لگنے کے علاوہ وقت اور محنت کی بھی بچت ہوگی (" خودرو مہر" کی قیمت تین روپیہ ہے۔ جو لہر یا اینڈ کو۔ لاہور سے مل سکتی ہے) اگر چھوٹے کتب خانے اس کو نہ خرید سکیں تو پھر نمبر داخلہ ہاتھ ہی سے ڈالدیا جایا کرے۔ اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ ایک چھوٹا سا رجسٹر بنا لیا جائے۔ اور اس میں ہر مستعملہ نمبر لکھدیا جایا کرے۔ تاکہ ایک ہی "داخلہ نمبر" دو کتابوں پہ نہ پڑ جائے۔ "نمبر داخلہ" ایک کتاب کے مختلف نسخوں کو علیحدہ علیحدہ معلوم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اگرچہ اِس کے معلوم کرنے کے دوسرے طریقے بھی ہو سکتے ہیں۔ لیکن چونکہ رجسٹر داخلہ سے بہت سہولت رہتی ہے اور ایک مدّت سے یہ رائج ہے۔ اسلئے لائبریرین بغیر کسی چون وچرا کے اس کو استعمال کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اور اس

طریق کار کے بعد عادی ہو گئے ہیں ۔

رجسٹر داخلہ کے فوائد

(۱) اس رجسٹر سے لائبریری کی ہر ایک کتاب کے متعلق پوری کیفیت بالتفصیل معلوم ہو سکتی ہے

(۲) اس رجسٹر سے لائبریری کی کتابوں کی تعداد بہ آسانی معلوم ہو جاتی ہے ۔

(۳) اس سے یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ اس لائبریری میں کتنی قیمت کی کتابیں ہیں ۔

(۴) لائبریری کا بیمہ کراتے وقت ۔ بیمہ کمپنی کو اس رجسٹر کے دیکھنے سے لائبریری کی صحیح مالیت کا اطمینان اور ذخیرہ کا پورا پورا اندازہ ہو جاتا ہے

رجسٹر واپسی

یہ وہ رجسٹر ہے کہ جس میں لائبریری کی ضائع شدہ یا خارج کردہ کتب کا تاریخ وار اندراج کیا جاتا ہے ۔ اس کی آخری تعداد کو ۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے ۔ اگر ہم رجسٹر داخلہ کی آخری تعداد میں سے گھٹائیں تو لائبریری کی کتب کی صحیح تعداد ہم کو معلوم ہو جاتی ہے ۔ اسی طرح سے اس رجسٹر میں لکھی ہوئی کتابوں کی قیمت کو اگر رجسٹر داخلہ میں لکھی ہوئی کتابوں کی قیمت میں سے گھٹائیں تو لائبریری کی موجودہ کتابوں کی صحیح قیمت معلوم ہو جائے گی ۔

نمونہ رجسٹر واپسی

نمبر شمار	تاریخ اخراج	داخلہ نمبر	نام مصنف	نام تصنیف	قیمت					کیفیت
					پائی	آنہ	روپیہ	کتاب کا نمبر	مضمون کا نمبر	

کلاس رجسٹر | تقریباً ہر ایک لائبریری کو کتابیں خریدنے کے واسطے سالانہ ایک رقم ملتی ہے۔ جو مضامین کی اہمیت کے لحاظ سے مختلف حصّوں میں تقسیم کردی جاتی ہے۔ چونکہ ہر مضمون کی کتابیں اپنی مخصوص رقم کے اندر خریدی جاتی ہیں۔ اسواسطے یہ ضروری ہے۔ کہ ہر اس مضمون کی کتابوں کا اندراج جس کے لئے سالانہ ایک رقم معیّن کی گئی ہو۔ ایک علیحدہ رجسٹر میں ہو۔ تاکہ ہر وقت یہ معلوم ہوسکے۔ کہ فلاں مضمون میں کتنا روپیہ صرف ہوا ہے۔ اور کتنا اس میں باقی ہے۔ تاکہ آخر میں مقرّرہ رقم سے زاید خرچ نہ ہونے پائے۔ اس رجسٹر کو "کلاس رجسٹر" کہتے ہیں۔

اگر کسی لائبریری کی سالانہ رقم دس۱۰ حصّوں میں تقسیم کی جاتی ہے۔ تو پچیس۲۵ پچیس۲۵ ورق کے دس۱۰ رجسٹر تیار کرائے جائیں۔ یا دو سو پچاس۲۵۰ ورق کا ایک رجسٹر تیار کرا کے انڈکسنگ کرا دیا جائے۔ اگر اس رجسٹر میں ہر صفحہ پر بیس(۲۰) سطریں ہوں۔ تو یہ رجسٹر دس۱۰ ہزار کتابوں کے لئے کافی ہوسکتا ہے۔

(نمونہ اگلے صفحہ پر ہے)

نمونہ (کلاس رجسٹر)

سلسلہ کلاس نمبر	نمبر		نام مصنف	نام تصنیف	قیمت			تاریخ	جلد نمبر	کیفیت
	کلاس نمبر	کتاب نمبر			پائی	آنہ	روپیہ			

ترتیب فہرست کتب کتابوں کی تقسیم کے بعد کہ جس کا مفصّل بیان تقسیم کتب میں درج ہے۔ " ترتیب فہرست کتب" کو اہمیت دی جائے جس سے ہر کتاب کا مضمون۔ چاہے وہ کتاب کسی مضمون کے تحت ہو۔ یا کسی دوسری کتاب کے ساتھ مجلّد ہو۔ اس کا مضمون یا مضامین بآسانی معلوم ہو سکیں۔

اگر اپنے تجربہ کی بنا پر یا ترقی زمانہ کے باعث کسی مضمون پر کافی معلومات بہم پہونچنے کی وجہ سے ہمیں یہ علم ہو جائے۔ کہ فلاں کتاب کا "تقسیمی نمبر" صحیح نہیں ہے۔ اس کے بجائے فلاں نمبر صحیح ہے۔ تو اس کے بدلنے میں ہم کو پس و پیش نہیں کرنا چاہیئے۔ لیکن ایسی ردّ و بدل کبھی کبھی ہونی چاہیئے۔ کیونکہ اس کا عادی ہو جانا اور ہر کتاب کا کچھ عرصہ بعد نمبر بدل ڈالنا۔ اپنے آپ کو پریشانی میں ڈالدینا ہے۔

فہرست کتب بناتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے فہرست کتب بناتے وقت ہم کو اس بات کی انتہائی کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ہماری فہرست کتب سے ذیل کی معلومات بہ آسانی بہم پہونچ سکیں۔

(۱) اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے۔ کہ اس لائبریری میں فلاں مصنّف کی کون کون سی کتابیں ہیں۔ تو ان کا مصنّف کارڈ سے فوراً پتہ لگ جائے۔ یعنی اس شخص کو اس مطلوبہ مصنّف کی ساری تصنیفات کہ جو اس لائبریری میں درج ہوں۔ ان کے "مصنّف کارڈ" ایک جگہ یکے بعد دیگرے ترتیب دئے ہوئے مل جائیں۔ ان کے درمیان دوسرے کسی مصنّف کا کارڈ نہو۔

(۲) اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے۔ کہ اس لائبریری میں فلاں نام کی کتاب ہے یا نہیں۔ تو اس کو یہ بات بغیر کسی دقت کے تصنیف کارڈ سے فوراً معلوم ہو جائے۔ مطلب یہ ہے کہ اس نام کی جملہ کتابوں کے "تصنیف کارڈ" ایک جگہ ترتیب دئے جائیں۔ جن سے یہ معلوم ہو سکے۔ کہ اس نام کی کتابیں فلاں فلاں مصنّفین نے لکھی ہیں۔

(۳) اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے کہ فلاں مضمون پر کون کون سی کتابیں اس لائبریری میں ہیں۔ تو اس کو اس مضمون کے "مضمون کارڈ" دیکھنے سے فوراً معلوم ہو جائے کہ مطلوبہ مضمون پر فلاں فلاں کتابیں فلاں فلاں مصنفین نے لکھی ہیں۔

 "فہرست کتب" سے یہ بھی معلوم ہو جانا چاہیئے۔ کہ مطلوبہ کتاب کہاں رکھی ہوئی ہے۔

یعنی اس کا نمبر کیا ہے۔ اگر کسی لائبریری میں صرف "رجسٹر داخلہ" ہی ہے۔ تو اس سے لائبریری کی کتابوں کی کُل تعداد تو فوراً معلوم ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر کسی کتاب کا نمبر معلوم کرنا چاہیں تو کافی وقت صرف کرنے کے علاوہ اوراق گردانی کی زحمت اُٹھانی پڑے گی۔

اگر "ترتیب کارڈ" تیار ہوں اور ہم یہ خیال کریں۔ کہ ان سے ہی تمام فہرست کتب کا کام لیا جائے۔ تو ہمارا یہ خیال کرنا بھی غلطی پر ہوگا۔ کیونکہ "ترتیب کارڈ" تو مضمون وار یہ اپنے مصنف کے حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دئے ہوتے ہیں۔ یعنی جس طرح سے کتابیں الماریوں میں مضمون وار رکھی ہوتی ہیں۔ بالکل اسی طرح "ترتیب کارڈ" کارڈ کیبنیٹ میں۔ اس واسطے ہم کسی مصنف کی تصنیفات کے نمبر "ترتیب کارڈ" سے اس وقت تک نہیں معلوم کر سکتے کہ جب تک اس کی تصنیفات کے مضامین سے پورے طور پر واقف نہ ہوں۔

اس واسطے لائبریری کی ہر ایک کتاب کے لئے کم از کم چار کارڈوں کا بنانا ضروری ہے۔ جس سے مستعیرین کو ان کی معلومات کے بہم پہونچنے میں ایک حد تک سہولت ہو۔ ان چاروں کارڈوں کے ساتھ کہ جن کا ہم ذیل میں ذکر کریں گے ترتیب کارڈ بھی بنایا جائے۔ کہ جس سے لائبریری کی سالانہ پڑتال کا کام بھی لیا جائے۔ اور مضمون کارڈ بھی۔

ان کارڈوں کے نام جو عموماً ایک کتاب کے لئے بنانے ضروری ہیں۔ | ترتیب کارڈ کے علاوہ کہ جس کا ذکر آگے کیا گیا ہے۔ چار کارڈ اور تیار کرنے چاہئیں۔ یہ کارڈ اپنی پہلی سطر کے نام سے موسوم کئے جاتے ہیں۔

چار کارڈوں کے نام یہ ہیں

(۱) مصنف کارڈ author card

(۲) تصنیف کارڈ Title card

(۳) مضمون کارڈ Subject card

(۴) حوالہ کارڈ Refrence card

ان کارڈوں کو بنانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ اول کتاب کا نام بغور پڑھا جائے

اور پھر کتاب کی سرخیوں (عنوانات) پر ایک گہری نظر ڈالی جائے۔ اس کے بعد اگر ضروری خیال کیا جائے تو کتاب کو بھی کہیں کہیں سے دیکھا جائے۔ تاکہ کتاب کا اصل مضمون معلوم ہو سکے۔ جب اصل مضمون کتاب معلوم ہو جائے۔ تو اس کے بعد یہ طے کرنا ہے کہ "مصنّف کارڈ" کس طرح بنایا جائے تاکہ آئندہ ہمیشہ اس مصنّف کے کارڈ اسی طریقہ پر بنائے جا سکیں۔ مثال کے طور پر محمد علی طبیب ایک مصنّف کا نام ہے۔ اب ہم کو یہ طے کرنا ہے کہ مصنف کارڈ محمد علی طبیب کے نام سے بنایا جائے یا طبیب محمد علی کے نام سے۔ اگر دو یا اس سے زیادہ مصنفین یا مؤلفین نے مل کر ایک کتاب کو تصنیف یا تالیف کیا ہے تو پہلے مصنّف یا مؤلف کا خاص کارڈ (مصنف کارڈ) بنایا جائے اور باقیوں کے حوالہ کارڈ۔

اگر کسی لائبریری میں کمی سرمایہ یا قلّت وقت کی وجہ سے یہ تمام کارڈ نہ بنائے جا سکیں تو کم از کم تین کارڈ لازمی طور پر بنائے جائیں۔ (اول ترتیب کارڈ) دوسرے (مصنف کارڈ) تیسرے (تصنیف کارڈ)

فہرست کتب تیار کرنے میں استقلال کی ضرورت ہے | ترتیب فہرست کتب مختصر ہو یا مکمّل اس کو حروف تہجّی کے لحاظ سے بطور لغات ترتیب دینا چاہیئے۔ کیونکہ اس کے دیکھنے میں مستعیرین و ناظرین کو آسانی ہوتی ہے۔ بہرحال جو طرز بھی فہرست کتب بنانے کے لئے اختیار کیا جائے۔ اس پر استقلال سے عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے ہمیشہ ان قوانین کے تحت میں کام کرنا چاہیئے۔ جو فہرست کتب تیار کرنے کے لئے پہلے سے طے کئے گئے ہوں۔ تاکہ شروع سے ہی اندراجات یکساں طور پر ہوتے رہیں۔ جن کی عملی ترتیب کے لئے خاص وجوہ ہونے چاہئیں۔

"فہرست کتب" اس قدر صحیح اور مکمّل ہونی چاہیئے۔ کہ آپ کے بعد میں مقرر کئے جانے والے لائبریرین اس پر نکتہ چینی کے بجائے آپ کی محنت کی تعریف کریں۔ لیکن یہ اسی وقت ممکن ہے۔ کہ جب مقررہ قوانین کے تحت میں کام کیا جاوے۔ اگر روزانہ قانون بدلتے رہے اور ان پر عمل بھی ہوتا رہا۔ تو فہرست کتب کے اندراجات میں یکسانیت قائم نہیں رہیگی۔

اس تمام تحریر سے ہمارا مقصد یہ ہے۔ کہ جو طریقہ بھی، فہرست کتب، بنانے کا

طے کرنا ہو۔ وہ شروع ہی سے طے کر لینا چاہئے۔ اور پھر اس پر سختی سے عمل کرنا چاہئے مثال کے طور پر اگر ایک مرتبہ یہ طے کر لیا گیا ہے۔ کہ زراعت کے متعلق جتنی کتابیں لائبریری میں آئیں گی۔ ان سب کے (مضمون کارڈ) زراعت کے نام سے بنائے جائیں گے۔ تو پھر یہ ہرگز نہیں ہونا چاہئے۔ کہ اس مضمون پر بعد میں آنے والی کتابوں کے مضمون کارڈ کاشتکاری یا کھیتی وغیرہ کے تحت میں لکھے جائیں۔ اس مضمون پر آنے والی ساری کتابوں کے (مضمون کارڈ) ہمیشہ زراعت ہی کے تحت میں لکھے جانے چاہئیں۔ تاکہ فہرست کتب میں یکسانیت قائم رہے۔ بہر حال جو طریقہ بھی پسند کیا جائے۔ اس پر ہمیشہ کاربند ہونا چاہئے۔ یعنی ہمیشہ مجوزہ مضمون کے تحت میں تمام مضمون کارڈ بنائے جائیں۔

اس کا بہتر طریقہ یہی ہے کہ جو نام بھی طے کیا جائے۔ اس کا اندراج ایک ایسے رجسٹر میں کہ جو اسی کام کے واسطے مخصوص کیا گیا ہو۔ کر لینا چاہئے۔ آئندہ جب اس مضمون یا مصنف کی کتابیں آئیں۔ تو اس رجسٹر کی مدد سے ان کا اندراج بالکل اسی طرح سے کیا جا سکے۔ جیسا کہ پہلے کیا گیا ہے۔

کون مصنف کہلاتا ہے۔ اور کون سے کارڈ، مصنف یا (خاص کارڈ) کہلاتے ہیں۔	(۱) وہ سب مصنفین کی تحت میں آتے ہیں کہ جنھوں نے کوئی کتاب تصنیف یا تالیف کی ہو۔ یا اس کا ترجمہ کیا ہو۔ یا اس کی شرح لکھی ہو۔

(۲) تخلص یا وہ فرضی نام جو کسی مصنف نے اپنے لئے پسند کیا ہو۔ جیسے غالب۔ پطرس وغیرہ۔

(۳) ان تمام کتابوں کے نام کہ جن کے مصنفین معلوم نہ ہوں۔ جیسے الف لیلہ۔ مہابھارت وغیرہ۔

(۴) مشترکہ تصنیف

(۵) رسالہ جات۔ جیسے نگار۔ اُردو۔ جامعہ وغیرہ

(۶) لُغات وغیرہ جیسے قاموس اللغات۔ صراح وغیرہ

(۷) متبرک کتابوں کے نام جیسے قرآن پاک۔ بائیبل۔ وید وغیرہ

(۸) گورنمنٹ کے مطبوعات

(۹) کسی سوسائٹی یا انجمن یا تعلیمی ادارہ کی مطبوعات۔
یہ سب مصنفین کی تحت میں آتے ہیں اور ان کے مصنف کارڈ، خاص کارڈ بھی کہلاتے ہیں۔
مصنف۔ تصنیف۔ مضمون۔ حوالہ۔ اور ترتیب کارڈ کے علاوہ اور دوسرے کارڈ بھی بنائے جاتے ہیں۔ جن میں سے چند ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔
(۱) تجزیہ کارڈ جو مصنف، تصنیف، یا مضمون یا تینوں کی تحت میں ہو سکتے ہیں۔
(۲) تجزیہ کارڈ جو مؤلف، مترجم، شارح، وغیرہ کے نام کے تحت میں ہوتے ہیں۔
(۳) کسی دارالاشاعت کے سلسلہ کی کتابوں کے کارڈ۔
(۴) کتاب کے تبدیل شدہ ناموں کے کارڈ۔
(۵) کتاب کا وہ مختصر نام کہ جو زیادہ مشہور ہو۔
(۶) ایسی کتابوں کے کارڈ کہ جن میں بعد کو کچھ اضافہ کیا گیا ہو۔ یا اسی کے سلسلہ میں ہوں۔

کارڈوں پر تقسیم نمبر وغیرہ لکھنے کا مقام اور اس کے متعلق ہدایات

جب کارڈ اردو حروف میں لکھے جائیں تو سیدھی طرف سب سے اوپر کی سطر کے داہنے کنارے پر "تقسیم نمبر" اور اس کے نیچے "مصنف نمبر" جو کتاب نمبر بھی کہلاتا ہے۔ لکھنا چاہئے۔ اگر وہ کتاب کئی جلدوں میں لکھی گئی ہو۔ تو اس کا جلد نمبر۔ نسخہ نمبر بھی لکھنا چاہئے۔
"مصنف کارڈ" کی پُشت پر پنسل سے ان تمام کارڈوں کے نام درج کر دینے چاہئیں۔ کہ جو اس کتاب کے لئے بنائے گئے ہوں۔ یہ پنسل کے اندراجات "نشان" کہلاتے ہیں۔

نشان کی ضرورت اور اس کے فواید

مصنف کارڈ کی پُشت پر نشان اسواسطے لکھا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی وقت اس کتاب کو خارج کیا جائے۔ تو اس کے جُملہ کارڈ بہ آسانی نکالے جا سکیں۔ یا کسی کتاب کے نمبر کو تبدیل کرنے کی ضرورت پڑے تو اس کے تمام کارڈوں پر نیا نمبر ڈالا جا سکے۔ اگر نشان نہ لکھا جائے۔ تو ایک کتاب کے کارڈ تلاش کرنے میں بہت کافی وقت لگے گا۔ اور اگر اس سابقہ نمبر کا ایک کارڈ بھی نظر انداز ہو جائے گا۔

تو وہ مستعیرین کو غلط فہمی اور پریشانی میں ڈال دیگا۔

مقامِ مصنّف و مقامِ تصنیف نمونہ کے کارڈ پر۔ داہنے کنارے پہلی سطر سے جو عبارت لکھی گئی ہے وہ مقامِ مصنّف ہے۔ اور دوسری سطر سے جو عبارت شروع کی گئی ہے وہ مقامِ تصنیف ہے۔ یعنی "شرر" جہاں سے شروع کیا گیا ہے وہ مقامِ مصنّف کہلاتا ہے اور "فلورا" جہاں لکھا ہے۔ یہ "مقامِ تصنیف" ہے۔

مصنّف کے نام ہمیشہ "مقامِ مصنّف" سے شروع کرنے چاہئیں۔ کتاب کے نام ہمیشہ "مقامِ تصنیف" سے شروع کرنے چاہئیں۔ اگر تصنیف کارڈ کی پہلی سطر میں تصنیف کا نام نہ آئے۔ تو دوسری اور اگر ضرورت ہو۔ تو اس کے بعد کی سطریں بھی مقامِ تصنیف سے لکھی جائیں۔ لیکن مصنّف کارڈ میں تصنیف کا نام کہ جو مقامِ تصنیف سے شروع کیا گیا ہے۔ اگر پہلی سطر میں نہ آئے۔ تو دوسری اور اس کے بعد کی سطریں مقامِ مصنّف سے شروع کی جائیں گی۔

نمونہ

	شرر۔ عبدالحلیم
	فلورا فلورنڈا سنہ ۱۹۱۲ء

Shelf list card

ترتیب کارڈ

(شلف لسٹ کارڈ)

ترتیب کارڈ جس ترتیب سے ایک مضمون کی کتابیں الماری یا تختوں پر مرتّب کی جائیں۔ بالکل اسی ترتیب سے ان کے "ترتیب کارڈ" بہ ترتیب حروف تہجّی، بلحاظ مصنّف، ترتیب دیے جائیں۔ ان کارڈوں پر مصنف کا نام "مقام مصنّف" سے اور تصنیف کا نام "مقام تصنیف" سے مختصراً لکھنا چاہئے۔ "نام تصنیف" کے بعد ایک انچ جگہ چھوڑ کر سن طباعت اور اگر کئی جلدوں میں وہ کتاب ہو۔ تو جلد نمبر اگر کئی مرتبہ چھپی ہو تو بار اشاعت بھی لکھنا چاہئے۔ تاکہ جانچ کے وقت اس کتاب کی تمیز کی جا سکے۔ ترتیب کارڈ کو "خانہ واری کارڈ" بھی کہتے ہیں۔

ترتیب کارڈ پر کلاس (تقسیم) نمبر، اور مصنف نمبر کے علاوہ "نمبر داخلہ" بھی لکھنا ضروری ہے شروع کی چار سطریں چھوڑ کر پانچویں سطر پر لکھنا چاہئے۔ یہی وہ نمبر ہے کہ جس کے ذریعہ سے ضرورت کے وقت رجسٹر داخلہ سے اس کتاب کے متعلق ضروری معلومات (مثلاً کہاں سے، کب، اور کس قیمت پر، یہ کتاب خرید کی گئی وغیرہ) بہم پہونچائی جا سکتی ہیں۔ چونکہ عموماً مضمون وار کتابیں بلحاظ حروف تہجّی مصنفین۔ الماریوں میں رکھی جاتی ہیں۔ یا جو طریقہ بھی کتابوں کی تقسیم کا ہو۔ اسی طریقہ پر ترتیب کارڈوں کو کارڈ کیبنیٹ میں لگانا چاہئے۔ مطلب یہ ہے کہ جس طرح سے کتابیں الماریوں میں رکھی ہوئی ہوں۔ بالکل اسی ترتیب سے ان کے ترتیب کارڈ۔ کارڈ کیبنیٹ میں رکھے جائیں۔ یعنی فرض کر لیجئے۔ کہ اُردو منظومات کی الماری میں کلیّات اکبر، دس کتابوں کے بعد میں رکھی ہوئی ہے۔ تو اُردو منظومات کے ترتیب کارڈوں میں کلیّات اکبر کا ترتیب کارڈ بھی دس کارڈوں کے بعد میں ہوگا۔ ترتیب کارڈ ہی ایسے کارڈ ہوتے ہیں۔ کہ جن سے لائبریری کی پرتال کے وقت جُملہ کتابوں کی صحیح طور پر جانچ کی جا سکے۔ کیونکہ دیگر۔ مصنف کارڈ، تصنیف کارڈ، مضمون کارڈ، وغیرہ سب مخلوط کر کے ایک

کارڈ کیبنیٹ میں بطرز لغات - حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دئے جاتے ہیں۔ پس
اگر ہم یہ چاہیں کہ ترتیب کارڈ' نہ بنائے جائیں۔ اور دوسرے کارڈوں ہی سے لائبریری
کی سالانہ پڑتال کا کام لیا جائے۔ تو ایسا کرتے میں ہمیں بڑی دشواری کا سامنا کرنا پڑیگا۔
یعنی یہ کہ اول تو ہمیں تمام کارڈ بہ لحاظ مضامین علیحدہ علیحدہ کرنے پڑیں گے۔ اور پھر
ن کو بہ لحاظ مصنفین ترتیب دینا ہوگا۔ جس طرح سے کہ کتابیں الماریوں میں رکھی ہوئی
ہیں۔ تب جاکر ہم کہیں اس قابل ہوں گے۔ کہ سالانہ پڑتال صرف مصنّف کارڈوں
سے کر سکیں۔ اور پڑتال کے بعد پھر ہم کو انھیں ان کی اصلی جگہ پر ترتیب دینا ہوگا۔
تاکہ مستعیرین کو دقت نہ ہو۔ چونکہ یہ طرز عمل ایک طولانی ہونے کے علاوہ - بے فائدہ
محنت اور تضیع اوقات ہے اس واسطے شروع ہی سے ہر ایک کتاب کا ترتیب کارڈ'
بنانا ضروری اور مفید ہے تاکہ جب ضرورت ہو اسی وقت ترتیب کارڈ نکالے۔ اور
پڑتال شروع کردی۔

ترتیب کارڈ بنانے کا طریقہ | اوپر مختصر طور سے مصنف کا نام مقام مصنف سے اور نیچے کی سطر
میں تصنیف کا نام مقام تصنیف سے لکھنا چاہئے۔ تصنیف والی سطر پر (بشرط گنجایش)
ایک انچ کا فاصلہ چھوڑ کر سن طباعت، رجلد' نسخہ نمبر' لکھنا چاہئے۔ اگر اس سطر پہ
گنجایش نہو۔ تو دوسری سطر پر مقام تصنیف سے شروع کرنا چاہئے۔ اس کارڈ کے
حاشیہ پر اوپر تقسیم نمبر' اور اس کے نیچے مصنّف کا نمبر لکھنا چاہئے۔ (یہ دونوں نمبر
مل کر کال نمبر کہلاتے ہیں)

اس کے بعد اوپر کی سطریں خالی چھوڑ کر پانچویں سطر کے حاشیہ پر "نمبر داخلہ"
لکھنا چاہئے۔ تاکہ ضرورت کے وقت اس نمبر کو دیکھ کر رجسٹر داخلہ سے اس کتاب کے
متعلق (جس کا کہ وہ کارڈ ہے) پوری معلومات بہ آسانی بہم پہونچائی جاسکے۔

ترتیب کارڈ کے فوائد | (۱) اس سے ہر کلاس یعنی مضمون کی کتابوں کی صحیح تعداد معلوم ہوجاتی ہے۔
یہ بھی معلوم ہوجاتا ہے کہ مضمون متعلقہ پر کون کون سی کتابیں موجود ہیں۔ کس مضمون
میں کتابیں زیادہ ہیں اور کس میں کم۔

(۲) کتاب کی تمام کیفیت کہ جو "رجسٹر داخلہ" میں درج ہوتی ہے۔ ہم اس کارڈ کی
مدد سے فوراً معلوم کر سکتے ہیں۔

(۳) یہ جزوی فہرستِ کتب کا بھی کام دیتا ہے۔ کہ جس سے ایک مضمون کی کتابوں کے نمبر مصنف اور تصنیف کے نام کا فوراً پتہ چل جاتا ہے۔

نمونہ ترتیب کارڈ

۹۵۴.۰۲	آزاد	
۲۴۵		دربارِ اکبری ۱۹۳۰ء

	عسکری حسن	مترجم
۲۶۶		تاریخ ادب اردو مصنفہ رام بابو سکسینہ ۱۹۲۴ء

	فیاض بیگ	
۲۷۹		شمیم جلد دوم ۱۹۳۲ء

	اقبال	
۲۶۴		بانگِ درا ۱۹۳۸ء

چغتائی۔ عظیم بیگ	
شریر بیوی	سنہ ۱۹۳۴ء
۵۹۹	

چغتائی۔ عظیم بیگ	
روحِ ظرافت	سنہ ۱۹۲۸ء
۶۰	

اشہری۔ احمد علی	
حیاتِ انیس	سنہ ۱۹۳۲ء
۶۰۲	

اشہری۔ احمد علی	
ٹیپو سلطان	سنہ ۱۹۲۱ء
۶۰۴	

آسی۔ عبدالباری	
تذکرہ معرکۂ سخن	سنہ ۱۹۳۴ء
۳۰	

شرر۔ عبدالحلیم	
فلورا فلورنڈا	سنہ ۱۹۱۲ء
۳۴۲	

شرر۔ عبدالحلیم
لعبتِ چین — سنہ ۱۹۲۳ء
۳۴۳

شرر۔ عبدالحلیم
ملک العزیز ورجنا
۳۴۴

طبیب۔ محمد علی
حسن سرور — سنہ ۱۹۲۴ء
۵۲۱

طبیب محمد علی
نیل کا سانپ — سنہ ۱۹۲۶ء
۵۲۲

طبیب۔ محمد علی
رام پیاری — سنہ ۱۹۲۴ء
۵۲۳

اسلم۔ جیراجپوری
تاریخ الامّت — تاریخ ند
۷۲۲

حفیظ، قریشی

تاریخ سلاطین آلِ عثمان — تاریخ ندارد

۶۲۴

عماد الدین

تزکِ سکندری — تاریخ ندارد

۶۲

ناصری، مہدی حسن

سرورِ انبیاء — تاریخ ندارد

۶۳۰

سجاد مرزا بیگ

حکمت علی — تاریخ ندارد

۶۵۴

ظفر علی

مستقبلِ اسلام — تاریخ ندارد

۶۴

حسن نظامی (خواجہ)

سی پارۂ دل — تاریخ ندارد

۶۴۹

مصنّف کارڈ

Author card

مصنّف کارڈ کے فوائد مصنّف کارڈ ہی وہ کارڈ ہے۔ جس سے کتاب کے متعلق پوری معلومات بہم پہونچتی ہیں۔ اس کو خاص کارڈ بھی کہتے ہیں۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے۔ کہ ایک مصنف کی ساری تصنیفات کے کارڈ ایک جگہ اس مصنّف کے نام کے تحت میں یکے بعد دیگرے ترتیب دئے ہوئے مل جاتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ اس کارڈ میں کتاب کی فہرستِ مضامین بھی دی ہوتی ہے۔ جس سے مستعیر کو اس مصنف کی کتابوں میں سے اپنے مطلب کی کتاب کے انتخاب میں بیحد مدد ملتی ہے۔ تیسرے کتاب کی ضخامت۔ جلدوں اور سنِ طباعت وغیرہ کا علم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ بعض مستعیر بہت پرانی کتابیں پڑھنا پسند کرتے ہیں اور بعض تازہ ترین۔ بعض مختصر اور بعض ضخیم۔ صرف یہی ایک ایسا کارڈ ہے جس سے اس قسم کی ساری معلومات بہم پہونچتی ہیں۔

مصنّف کارڈ بنانے کا طریقہ "مصنّف کارڈ" بناتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ مصنّف کا نام سب سے اوپر کی سطر پر مقامِ مصنّف سے شروع کیا جائے۔ اگر اس سطر پر نہ آسکے۔ تو دوسری سطر پر لکھا جائے۔ یہ دوسری اور اس کے بعد کی سطروں پر مقامِ تصنیف سے لکھنا چاہئیے۔

اس کے بعد کی سطر پر "مقامِ تصنیف" سے تصنیف یعنی اس کتاب کا نام لکھنا چاہئے۔ اگر اس ایک سطر پر تصنیف کا نام نہیں آتا ہے۔ تو دوسری اور اس کے بعد کی سطروں پر "مقامِ مصنف" سے لکھا جائے۔ تصنیف کے نام کے بعد ایک انچ جگہ چھوڑ کر "سنِ طباعت" لکھا جائے۔ اگر وہ کتاب کئی جلدوں میں ختم ہوئی ہے تو "سنِ طباعت" کے بعد ایک انچ جگہ چھوڑ کر جلد نمبر لکھا جائے۔ اور اس کے بعد ایک انچ جگہ چھوڑ کر تعداد صفحات لکھی جائے۔

اس کے بعد دوسری سطر پر لفظ "فہرستِ مضامین" "مقامِ تصنیف" سے لکھا جائے۔ "فہرستِ مضامین" کے بعد دو نقطے (:) اس طرح کے دے کر اس کے نیچے کی سطروں پر "فہرستِ مضامین" یعنی عنواناتِ کتاب مقامِ تصنیف سے لکھی جائیں۔

ست مضامین ایک کارڈ پر ختم نہ ہو تو باقی دوسرے تیسرے۔ غرض جتنے کارڈوں پر آئے۔ لکھی جائے۔ لیکن ان سب پر "مقام تصنیف" ہی سے لکھنا ہوگا۔ اور ایسے ہر ایک کارڈ کے نیچے کی سطر پر "دیکھئے دوسرا کارڈ" لکھنا ہوگا۔ یہاں تک کہ فہرست مضامین کا آخری کارڈ آجائے۔ آخری کارڈ پر یہ الفاظ "دیکھئے دوسرا کارڈ" نہیں لکھنے چاہئیں۔ کیونکہ اس کارڈ پر فہرست مضامین ختم ہوچکی۔ "دیکھئے دوسرا کارڈ" صرف اسواسطے لکھا جاتا ہے کہ دیکھنے والے کو معلوم ہوجائے کہ اس کتاب کی فہرست مضامین یہی نہیں ہے۔ بلکہ دوسرے کارڈ میں بھی درج ہے۔ ان سب کارڈوں پر تقسیم نمبر اور اسکے نیچے "مصنف کا نمبر" اور اگر ضرورت ہو تو اس کے نیچے جلد و نسخہ نمبر لکھنا چاہئے۔

نوٹ | (۱) اگر ایک کتاب کئی جلدوں میں ختم ہوئی ہو۔ اور اس کی کوئی ایک جلد ضائع ہوگئی ہو یا گم ہوگئی ہو۔ تو اس جلد کو مصنف کارڈ میں بطریقہ نوٹ لفظ "ندارد" سے ظاہر کردینا چاہئے مثلاً شعر العجم پانچ حصوں میں ہے۔ اس کا تیسرا حصہ ضائع ہوگیا ہے۔ تو ہمیں مصنف کارڈ میں بہ طریقہ نوٹ یہ لکھدینا چاہئے۔ "حصہ سوم ندارد"

(۲) اگر کوئی کتاب موجودہ اشاعت سے پہلے کسی دوسرے نام سے شائع ہوچکی ہے تو اس کا پہلا نام بھی اسی طرح بہ طریقہ نوٹ لکھدینا چاہئے۔

مقام نوٹ | جب اس قسم کے نوٹ لکھنے کی ضرورت ہو تو کتاب کے نام کے اندراجات ختم ہوجانے کے بعد مقام تصنیف سے یہ نوٹ لکھا جائے۔ جب یہ نوٹ ختم ہوجائے۔ تو اس کے نیچے کی ایک سطر خالی چھوڑ کر "فہرست مضامین" لکھنا چاہئے۔

نمونہ مصنّف کارڈ

کنہیالال
تاریخ پنجاب سنہ ۱۸۸۱ء
صفحات الغایتہ ۵۱۲

نجم الغنی
بحرالفصاحت سنہ ۱۹۱۷ء
صفحات الغایتہ ۱۱۱۰

زور۔ محی الدین قادری (مؤلف)
مرقع سخن :- حیدرآباد کے پچیس ۲۵ ممتاز شعرائے
دورِ آصفیہ کا باتصویر تذکرہ۔ سنہ ۱۹۳۵ء
صفحات الغایتہ ۳۹۲
فہرست مضامین دیکھئے دوسرا کارڈ

زور
مرقع سخن
تجلّی - ایمان - قیس - شاداں - فیض
تمیز - باقی - عصر - فیاض - ناجی - مائل -
توفیق - کیفی - شاد - عزیز - رسا - سرور - صغیر
امجد - سعید - صفی

الیاس برنی - محمد
علم المعیشت۔ اصول معاشیات یا
اکنامکس پر اُردو میں پہلی جامع اور مستند کتاب
سنہ ۱۹۲۰ء صفحات ۱ - ۷۸۶

اشہری - سیّد امجد علی
حیات انیس سنہ ۱۹۰۷ء
صفحات ۱ - ۲۷۰

قادری۔ سید محمد

ارباب نثر اردو یعنی فورٹ ولیم کالج کے اردو نثر نویسوں کا تحقیقی و تنقیدی تذکرہ سنہ ۱۹۲۷ء

صفحات ۱۔۳۰۲

شریف۔ حکیم محمد

رموز حکمت تاریخ ندارد

صفحات ۱۔۳۲۶

عبدالقیوم۔ محمد

ترقی زراعت سنہ ۱۹۳۱ء

صفحات ۱۔۳۲۱

بیان۔ سید محمد مرتضیٰ

جواہر لاثانی تاریخ ندارد

صفحات ۱۔۲۱۴

عبدالماجد

فلسفیانہ مضامین

صفحات ۱۔۲۶۲+۴۰

فہرست مضامین:۔

فلسفہ اسکی ماہیت اور اسکے مذاہب

ملاحظہ ہو دوسرا کارڈ

عبدالماجد

فلسفیانہ مضامین

فلسفہ کی تعلیم۔ فلسفہ تشکیک۔ مل کی منطق۔ نظام ازدواج۔ برکلے کے حالات

بشیرالدین احمد

واقعات دارالحکومت دہلی سنہ ۱۹۱۹ء

تین حصوں میں۔ حصہ اول۔ صفحات ۱۔۱۰۴۰

(نوٹ) حصہ دوم ندارد

عابد حسین سید مترجم

تلاش حق۔ مہاتما گاندھی کی آپ بیتی

سنہ دو حصوں میں۔ حصہ اول

صفحات ۱۔۳۶۲

فیاض علی

شمیم تاریخ ندارد۔ دو حصوں میں

حصہ اول۔ صفحات ۱۔۳۳۷

راشد الخیری

منازل السائرہ سنہ ۱۹۲۹ء

دو حصوں میں۔ حصہ اول۔ صفحات ۱۔۱۲۴

سرشار۔ رتن ناتھ

جام سرشار سنہ ۱۹۱۴ء

صفحات ۱۔۴۸۴

اقبال۔ شیخ محمد

بانگ درا سنہ ۱۹۳۰ء

صفحات ۱۔۳۳۶

تصنیف کارڈ

Author card

تصنیف کارڈ بنانے کی ضرورت اور اسکے فوائد

بعض کتابیں اپنے (تصنیفی) نام سے زیادہ مشہور ہوتی ہیں لیکن اکثر لوگوں کو ان کے مصنف کا نام نہیں معلوم ہوتا۔ اس واسطے ضروری ہے۔ کہ "تصنیف کارڈ" بنایا جائے۔ تاکہ جب کوئی مستعیر یہ دریافت کرے کہ فلاں کتاب اس لائبریری میں ہے کہ نہیں تو فہرست کتب کو دیکھ کر فوراً اثبات یا نفی میں جواب دیا جاسکے۔

نیز اس سے یہ بھی فائدہ ہے۔ کہ جب کوئی یہ دریافت کرے کہ فلاں کتاب کے مصنف کی اور کون کون سی کتابیں اس لائبریری میں ہیں۔ تو اس کتاب کے "تصنیف کارڈ" سے مصنف کا نام معلوم کر کے بہ آسانی بتایا جاسکتا ہے کہ اس مصنف کی فلاں فلاں کتابیں اس لائبریری میں اور ہیں۔ اس واسطے یہ ضروری ہے کہ جب کتاب کے نام سے دریافت کرنے کا ذرا بھی امکان ہو تو "تصنیف کارڈ" لازمی طور پر بنایا جائے۔

بعض کتابیں اپنے نام کے بعض حصّوں سے زیادہ مشہور ہوتی ہیں۔ اور بعض اپنے جدید نام سے کہ جو سابقہ نام سے مختلف ہوتا ہے۔ اور بعض اپنے اشاعتی ناموں سے زیادہ موسوم ہوتی ہیں۔ اس واسطے ایسی کتابوں کے اصلی تصنیف کارڈ کے علاوہ تجزیہ تصنیف کارڈ، بھی بنائے جائیں۔ Analytic card

جن کتابوں کے مصنفین کے ناموں کا پتہ نہو۔ ان کے تصنیف کارڈ بنانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ایسی کتابوں کے "خاص کارڈ" کہ جو تصنیف کے نام ہی سے تیار کئے جاتے ہیں۔ ان ہی سے "تصنیف کارڈ" کا کام لیا جاسکتا ہے۔

بعض اوقات ایک مصنف کی کسی کتاب کے مختلف ترجمے ہوتے ہیں۔ یا وہ کتاب متعدد بار ترمیم و تنسیخ کے ساتھ شائع ہوئی ہوتی ہے۔ اگر ایسی کتاب کے مختلف ترجمے (نسخے) یا کاپیاں موجود ہوں۔ تو ان میں سے ہر ایک کا "تصنیف کارڈ" تیار نہیں کرنا چاہئے صرف کتاب کے نام سے مصنف کا حوالہ دے دیا جائے۔ مثال کے طور پر کسی

لائبریری میں دیوان غالب کی مختلف شرح موجود ہیں۔ (یعنی شرح۔ بیخود۔ آسی طباطبائی۔ ہدیہ سعیدیہ۔ نظامی وغیرہ وغیرہ)۔ تو ایسی حالت میں صرف تصنیف کا حوالہ کارڈ بنا دینا کافی ہوگا۔) یعنی یہ لکھ دینا چاہیئے ۔:۔

شرح دیوان غالب۔ دیکھئے غالب۔ دیکھنے والے کو اس حوالہ سے غالب کی ساری شرحیں جو مختلف مترجموں کی ہوں گی۔ سب ایک جگہ غالب کے تحت میں بہ آسانی مل جائیں گی۔ اس سے روپیہ اور وقت کی بھی بچت ہوگی ۔

<u>تصنیف کارڈ بنانے کا طریقہ</u> | سب سے اوپر کی سطر پر مقام تصنیف سے کتاب کا نام مختصر طور پر لکھا جائے ۔ اس کے بعد اگر اس سطر پر جگہ باقی ہو۔ تو ایک انچ جگہ چھوڑ کر تاریخ اشاعت لکھی جائے ۔ اس کے بعد ایک انچ جگہ چھوڑ کر جلد نمبر و نسخہ نمبر لکھنا چاہیئے ۔ اگر یہ تمام اندراجات اس سطر پر نہ آ سکیں۔ تو دوسری اور اس کے بعد کی سطروں پر لکھے جائیں ۔ لیکن ہر سطر پر "مقام تصنیف" سے ہی لکھنا ہوگا۔

جب کتاب کا نام ختم ہو جائے۔ تو دوسری سطر پر "مقام مصنّف" سے مصنّف کا مختصر نام لکھنا چاہیئے ۔

ہر تصنیف کارڈ پر "تقسیم" اور "مصنف نمبر" کارڈ کے اوپر داہنے کنارے پر لکھنا چاہیئے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔

نمونہ تصنیف کارڈ

تاریخ پنجاب ۱۸۸۱ء
کنہیا لال

بحر الفصاحت ۹۱۷
نجم الغنی

امداد باہمی — سنہ ۱۹۲۷ء
اظہر علی

مرقع سخن — سنہ ۱۹۳۵ء
زور

علم المعیشت — سنہ ۱۹۲۰ء
الیاس برنی

حیات انیس — سنہ ۱۹۰۷ء
اشہری

عہد عثمانی میں اردو کی ترقی — سنہ ۱۹۲۷ء
زور

رموز حکمت — تاریخ ندارد
شریف

مضمون کارڈ

Subject Card

جب "مصنف کارڈ" اور "تصنیف کارڈ" بنائے جا چکیں۔ تو "مضمون کارڈ" بنانا چاہئے۔ ہر ایک کتاب کے لئے کم از کم ایک "مضمون کارڈ" بنانا ضروری ہے۔ اگر کسی کتاب میں متعدد مضامین پر بحث کی گئی ہے۔ تو حسب ضرورت اس کتاب کے جملہ مضامین کے مختلف "مضمون کارڈ" جداگانہ تیار کرنے چاہئیں۔ یعنی ہر مضمون مندرجہ کتاب کا ایک "مضمون کارڈ" تیار کیا جائے۔ تاکہ مستعیرین کو ہر ایک مضمون کے متعلق پوری معلومات بہ آسانی بہم پہونچ سکے۔ مضمون کارڈ کو اس واسطے اور بھی اہمیت دی جاتی ہے کہ اکثر و بیشتر مستعیرین کسی خاص مضمون پر کتابیں دیکھنے کے طالب ہوتے ہیں۔ جن میں سے کافی تعداد ایسے لوگوں کی ہوتی ہے کہ جن کو تصنیف اور مصنف کا نام نہیں معلوم ہوتا۔ وہ صرف کسی خاص مضمون کا مطالعہ کرنا چاہتے ہیں۔ پس اگر مضمون کارڈ تیار نہیں کئے گئے ہیں۔ تو ایسے لوگ اس لائبریری سے پورے طور پر فائدہ حاصل نہ کر سکیں گے۔ جس سے لائبریری کے مقاصد کی تکمیل میں ایک حد تک کمی واقع ہو جائے گی۔ اگر کسی شخص کو مضمون مطلوبہ کے متعلق کسی خاص کتاب کا نام معلوم بھی ہے۔ تو وہ صرف اسی کتاب سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ دوسری کتابیں کہ جن میں یہ مضمون اور اچھے پیرایہ میں لکھا ہوا ہے ان سے مستفیض نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ ہر کتاب کا مضمون کارڈ تیار نہ ہو۔ اسی طرح سے اگر اسے کسی مصنف کا نام معلوم ہے۔ جس نے اس مضمون پر کوئی کتاب لکھی ہے۔ تو وہ صرف اسی مصنف کی کتابیں دیکھ سکے گا۔ دوسرے مصنفین کہ جنھوں نے اس مضمون پر اور کتابیں لکھی ہیں انہیں یہ نہ معلوم کر سکے گا۔ جب تک کہ ہر کتاب کا مضمون کارڈ تیار نہ ہو۔

مضمون کارڈ بنانے کا طریقہ

پہلی سطر پر مضمون کا مختصر نام لال روشنائی سے "مقام تصنیف" سے لکھنا چاہئے۔ اگر یہ پہلی سطر پر نہ آسکے۔ تو دوسری سطروں پر بھی مقام تصنیف ہی سے لکھا جائے۔ جب مضمون کا نام ختم ہو جائے۔ تو نیچے کی ایک سطر خالی چھوڑ کر اس کے بعد کی سطر پر مقام مصنف سے مصنف کا مختصر نام کالی یا نیلی روشنائی سے

لکھا جائے۔ اس کے بعد نیچے کی سطر پر مقام تصنیف سے کتاب کا نام جیسا کہ "مصنف کارڈ" میں درج کیا گیا ہے۔ بجنسہ لکھا جائے۔ البتہ فہرست مضامین نہ لکھی جائے۔ صرف یہ لکھدینا کافی ہے۔ "بابتہ فہرست مضامین"۔ دیکھئے مصنّف کارڈ

مضمون کارڈ بناتے وقت کتاب متعلقہ کے مضمون یا مضامین کو نہایت احتیاط و غور کے ساتھ معلوم کیا جائے۔ جتنے مضامین پر اس میں بحث کی گئی ہے۔ اسی قدر مضمون کارڈ بنائے جائیں۔ مضمون کا انتخاب کرتے وقت اس بات کا خیال خاص طور پر رکھا جائے کہ وہ اس قدر عام فہم ہو کہ جس کو معمولی سمجھ کا انسان بھی بہ آسانی سمجھ سکے۔ اس کے ہم معنی مضامین کے "حوالہ کارڈ" بنائے جائیں۔ تاکہ مستعیرین ان سے اصلی مطلوبہ "مضمون کارڈ" کا بہ آسانی پتہ لگا سکیں۔ منتخبہ مضامین کی سُرخیوں میں یکسانیت و جامعیت کا خاص طور پر خیال رکھا جائے۔ تاکہ دوسری کتابیں کہ جن میں اسی مضمون پر بحث کی گئی ہو۔ اسی سُرخی کے تحت میں لکھی جا سکیں۔ اگرچہ بعض اوقات ہم معنی "مضامین" کے انتخاب میں دشواری پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن اس کو نہایت آسانی سے حوالہ کارڈ سے دور کیا جا سکتا ہے۔

اس بات کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ "مضمون کارڈ" بناتے وقت صرف کتاب کا نام ہی پڑھ کر فوراً کتاب کے مضمون کا انتخاب نہیں کر لینا چاہیئے۔ بلکہ کتاب کی فہرست مضامین کو بغور پڑھنا چاہیئے۔ اور اگر ضرورت سمجھی جائے۔ تو کہیں کہیں کتاب کو بھی پڑھ کر اصل مضمون کتاب کو معلوم کیا جائے۔ کتاب کا نام پڑھ کر مضمون کا انتخاب کر لینے میں اکثر عجیب و غریب غلطیاں سرزد ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ایک لائبریری میں "نیل کا سانپ" کا مضمون کارڈ "سانپ" زہریلے کے تحت دیکھا گیا۔ اور ایک دوسری کتاب "کولتار" کا مضمون "معدنیات" کے تحت میں درج پایا۔ حالانکہ محمد علی طبیب کا بہترین ناول "نیل کا سانپ" ہے اور دوسرا ناول "کولتار" عظیم بیگ چغتائی کا شاہکار خیال کیا جاتا ہے۔ جب اس قدر مشہور و معروف کتابوں کے نام پڑھ کر مضامین کے انتخاب میں غلطی ہو جاتی ہے۔ تو ان غیر معروف کتابوں کا تو ذکر ہی کیا۔ کہ جن کے نام میں مضمون کی ذرا سی جھلک نہیں پائی جاتی۔

جو سُرخی کسی مضمون کی ایک مرتبہ منتخب کی جائے۔ ہمیشہ اس مضمون کے لئے وہی

سُرخی استعمال کی جائے۔ مثال کے طور پر فرض کر لیجئے۔ کہ اگر ہم نے عورتوں کی تعلیم کے لئے ایک مرتبہ ”تعلیم نسواں“ کی سُرخی منتخب کی ہے۔ تو اب ہم کو ہمیشہ اسی قسم کی کتابوں کے لئے کہ جن میں ”تعلیم نسواں“ سے بحث کی گئی ہے۔ اسی سُرخی ”تعلیم نسواں“ کو استعمال کرنا چاہیئے۔ یہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ اس قسم کی ایک کتاب یا چند کتابوں کے لئے تو ہم ”مضمون کارڈ“ تعلیم نسواں کے مضمون کی سُرخی کے تحت بنائیں اور بعض ہیں دیگر کتابوں کے لئے عورتوں کی تعلیم ”زنانہ تعلیم“ یا ”لڑکیوں کی تعلیم“ کے تحت بنانا شروع کر دیں۔ کہ جس سے ایک مضمون کی کتابوں کے ”مضمون کارڈ“ ایک جگہ ترتیب نہ دے جا سکیں۔ اور مستعیرین اس مضمون کی ان کتابوں سے کہ جو دوسری سُرخی کے تحت درج کی گئی ہیں۔ دیکھنے اور ان سے فائدہ اُٹھانے سے محروم رہیں۔ مقصد یہ ہے کہ جو سُرخی ایک مضمون کے لئے ایک مرتبہ منتخب یا پسند کی گئی ہے۔ اس کو باقاعدہ کہیں درج کر لینا چاہیئے۔ تاکہ جب اس مضمون کی دوسری کتابوں کے ”مضمون کارڈ“ بنانے کی ضرورت پڑے۔ تو وہی پہلی سُرخی بہ آسانی استعمال کی جا سکے۔

نمونہ مضمون کارڈ

منظومات
جوش ملیح آبادی
جنون وحکمت

تجارت
ظہور احمد
معلومات تجارت سنہ ۱۹۲۷ء
فہرست مضامین دیکھئے ”مصنف کارڈ“

سوانح حیات

مسولینی

خودنوشت سرگذشت، مترجمہ

طب

اصغر علی

علاج الغربا سنہ ۱۹۳۴ء

فہرست مضامین۔ دیکھئے "مصنف کارڈ"

مضامین۔ اُردو

رشید احمد

مضامین رشید تاریخ ندارد

فہرست مضامین۔ دیکھئے "مصنف کارڈ"

مضامین۔ اُردو

آزاد۔

نیرنگ خیال۔ حصہ اوّل تاریخ ندارد

فہرست مضامین۔ دیکھئے "مصنف کارڈ"

اقتصادیات

شیرانی

افلاس ہند اور اسکے متعلق معاشی مسائل

مترجمہ راغب احسن سنہ ۱۹۳۳ء

فہرست مضامین دیکھئے "مصنف کارڈ"

اقتصادیات

الیاس برنی

علم المعیشت سنہ ۱۹۲۰ء

زراعت

عبدالقیوم

ترقی زراعت سنہ ۱۹۳۱ء

فہرست مضامین دیکھئے مصنف کارڈ

باغبانی

سلطان جہاں بیگم

فرائض باغبانی سنہ ۱۹۳۳

فہرست مضامین دیکھئے مصنف کارڈ

باغبانی

فرمینگر

باغبان یعنی فرمینگرس کلینول آف گارڈننگ کا

اُردو ترجمہ۔ مترجمہ محمد مصطفیٰ سنہ ۱۹۱۸ء

حصّہ دوم

باغبانی

فرمینگر

باغبانی۔ باغیچۂ اشجار مثمرہ یعنی فرمینگر

مینول آف گارڈننگ کا اُردو ترجمہ۔ مترجم محمد مصطفیٰ

تاریخ ندارد حصّہ سوم

اقتصادیات

اظہر علی

امداد باہمی سنہ ۱۹۲۷ء

فہرست مضامین دیکھئے مصنف کارڈ

فلسفہ

محمد یونس

روح الاجتماع یعنی ڈاکٹر بان فرانسیسی کی کتاب

جماعتہائے انسانی کے اصول نفسیہ کا اُردو ترجمہ سنہ ۱۹۲۰ء

فہرست مضامین دیکھئے مصنف کارڈ

فلسفہ

برکلے

مکالمات برکلے از عبدالماجد

۱۹۱۹ء

فلسفہ

برکلے

مبادی علم انسانی یعنی برکلے کی سب سے معرکتہ الآرا کتاب
پرنسپلس آف ہیومن نالج کا ترجمہ جس میں مادیت کا ابطال
ہے اور یہ ثابت کیا گیا ہے۔ ذہن سے باہر مادہ کا کوئی وجود نہیں۔
مترجمہ عبدالباری ندوی۔ صفحات ۱-۱۳۶۔ تاریخ ندارد

فلسفہ

عبدالماجد

فلسفۂ جذبات ۱۹۲۰ء

فہرست مضامین دیکھئے مصنف کارڈ

فلسفہ

عبدالماجد

تاریخ اخلاق یورپ ۱۹۱۷ء جلد اول

فہرست مضامین دیکھئے مصنّف کارڈ

منطق

سجّاد مرزا بیگ

الاستدلال ۱۹۲۶ء

فہرست مضامین دیکھئے مصنّف کارڈ

منطق

نذیر احمد

مبادی الحکمت تاریخ ندارد

فہرست مضامین دیکھئے مصنّف کارڈ

اقتصادیات

ذاکر حسین ۔ مترجم
مبادی معاشیات یعنی سٹر اٹیڈون کینن کی کتاب
ایلیمنٹری پولیٹیکل اکانمی کا اُردو ترجمہ سنہ ۱۹۲۲ء

اقتصادیات

عبد المجید خاں سالک
امداد باہمی سنہ ۱۹۲۶ء

سیاست

عبد المجید خاں سالک
آئین حکومت ہند تاریخ ندارد

سفرنامہ

ابن بطوطہ
عجائب الاسفار یعنی سفرنامہ شیخ ابن بطوطہ
سنہ ۱۳۴۸ء جلد اول

سفرنامہ

ابن بطوطہ
عجائب الاسفار یعنی شیخ ابن بطوطہ کا سفرنامہ
مترجمہ محمد حسین سنہ ۱۹۱۳ء

منظومات

اسمٰعیل
کلیات اسمٰعیل سنہ ۱۹۱۰ء

منظومات

ثاقب ۔ ذاکر حسین

دیوان ثاقب سنہ ۱۹۳۹ء

منظومات

احسان بن دانش

درد زندگی سنہ ۱۹۳۴ء

منظومات

سیماب

کار امروز تاریخ ندارد

منظومات

جوش ۔ ملیح آبادی

حرف وحکایت تاریخ ندارد

سیاسیات

تلمذ حسین مترجم

نظریۂ سلطنت تاریخ ندارد

سیاسیات

تلمذ حسین مترجم

اصول سیاسیات تاریخ ندارد

فرضی نام اور نام کے ابتدائی حروف

مشہور نام کے تحت میں خاص کارڈ بنائے جائیں

خاص کارڈ "یعنی مصنف کارڈ" بناتے وقت اس بات کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے کہ کتاب جس نام سے زیادہ مشہور ہو۔ اس کے تحت میں "خاص کارڈ" بنایا جائے۔ چاہے وہ مصنف کا اصلی نام ہو یا فرضی۔ یا تخلّص یا اس کے نام کے ابتدائی حروف۔ بہر حال ان میں سے جو بھی زیادہ مشہور ہو۔ اسی کے تحت میں "خاص کارڈ" بنایا جائے۔

لیکن اس کا دوسرا یا دوسرے نام کہ جو بوجہ غیر معروف ہونے کے استعمال نہیں کیئے گئے ہیں ان کا "حوالہ کارڈ" ضرور بنانا چاہیئے۔

شعراء کے خاص کارڈ تخلّص کے تحت میں بنائے جائیں

چونکہ شعراء بہ نسبت اپنے نام کے تخلّص سے زیادہ مشہور ہوتے ہیں۔ اس واسطے اُردو۔ ہندی۔ فارسی۔ عربی۔ سنسکرت۔ پنجابی وغیرہ شعراء کے تخلّص کے تحت میں "خاص کارڈ" بنائے جائیں۔ تخلّص کے بعد آدھا انچ جگہ چھوڑ کر شاعر کا پورا نام لکھا جائے۔

جب ایک مرتبہ کسی مصنف کے فرضی نام یا اس کے نام کے ابتدائی حروف یا تخلّص یا اصلی نام کے تحت میں "خاص کارڈ" بنایا جائے۔ تو اس پر پابندی کا خاص طور پر خیال رکھا جائے۔ یعنی جو نام ایک مرتبہ اختیار کیا گیا ہے۔ آئندہ ہمیشہ اسی کے تحت اس کی نئی کتابوں کے "خاص کارڈ" بنائے جائیں۔ یہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ کبھی تو ایک مصنف کا "خاص کارڈ" اس کے فرضی نام کے تحت میں بنایا جائے۔ اور کبھی اس کے تخلّص کے تحت میں۔ کبھی اصل نام کے تحت میں اور کبھی اس کے نام کے ابتدائی حروف کے تحت میں۔

جن کتابوں پر مصنف کے اصلی نام کے بجائے فرضی نام ہو۔ ان سب کے تصنیف کارڈ بنانے ضروری ہیں۔

فرضی نام کے مصنّفین کا اصل نام معلوم کیا جائے

اس بات کی کوشش کی جائے کہ مصنّف کا اصل نام معلوم ہو جائے اور اس کی مصنّفہ کتابیں اس کے اصلی نام کے تحت میں درج کی

جائیں۔ لیکن اصلی نام کے بعد اس کا فرضی نام بھی درج کر دینا چاہئے۔ اسی طرح سے فرضی نام کے بعد اصل نام لکھنا چاہئے۔ اسی طرح نام کے ابتدائی حروف کے بعد اگر پھر مصنف کا نام معلوم ہو جائے۔ تو اس کو لکھدینا چاہئے۔ اگر اصل نام معلوم نہ ہو سکے۔ تو اس کے فرضی نام کے تحت میں اس کی کتابیں درج کی جائیں۔ لیکن اس بات کا خیال رکھنا چاہئے۔ کہ اس میں کسی قسم کا تغیّر نہیں ہونا چاہئے۔ وہ بجنسہٖ لکھا جائے۔ اس کے بعد آدھ انچ جگہ چھوڑ کر لفظ "مفروضہ" لکھا جائے۔ جس طرح کہ "مصنف کارڈ" لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح مقام "مصنف" سے مصنف کا مفروضہ نام یا اس کے نام کے ابتدائی حروف لکھنے چاہئیں۔ اس کے بعد کی سطر پر مقام تصنیف سے تصنیف کا نام جس طرح سے کہ مصنف کارڈ کے تحت میں بیان کیا گیا ہے۔ لکھا جائے۔

نمونہ فرضی نام

ح۔ب۔ مفروضہ

نوائے حرم تاریخ ندارد

صفحات ۱-۱۸۴

حاجی لق لق مفروضہ

درانتی اور دیگر مضامین

۱۹۳۷ء صفحات ۱-۱۵۲

حاجی لق لق مفروضہ

تعلقہ ۱۹۳۹ء صفحات ۱-۱۶۰

ایم۔اے۔ایس مفروضہ

خزینہ معلومات تاریخ ندارد

صفحات ۱-۵۵۰

ملا رموزی مفروضہ

پطرس مفروضہ

مضامین پطرس تاریخ ندارد

خاتون مفروضہ

شوکت آرا بیگم سنہ ء

حصہ اول و دوم صفحات ۱-

خاتون مفروضہ

شوکت آرا بیگم سنہ ء

حصہ سوم صفحات ۱-

حوالہ کارڈ

یہ کارڈ اُسوقت بنائے جاتے ہیں کہ جب ایک نام کو دوسرے نام سے حوالہ دینے کی ضرورت پڑتی ہے۔ یا ایک مضمون کو دوسرے مضمون یا مضامین سے حوالہ دیا جائے۔

حوالہ کارڈ کے اقسام | یہ کارڈ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ یعنی کتابوں کو دو طرح سے حوالہ دیا جاتا ہے۔ (۱) دیکھئے۔ (۲) نیز دیکھئے سے۔

(۱) جب ایک مضمون کی کتابیں اس مضمون کے دوسرے نام سے موجود ہوں۔ یعنی کتابوں کی "فہرست کتب" تیار کرتے وقت چند ہم معنی مضامین میں سے کسی ایک کو منتخب کر لیا گیا ہو۔ تو باقی دوسرے مضامین کو "دیکھئے" سے حوالہ دیں گے مثلاً کاریگری۔ دستکاری۔ پیشہ وری۔ عمالی۔ وغیرہ وغیرہ میں سے کاریگری کو مضمون کارڈ کیواسطے منتخب کیا ہے۔ تو اب باقیوں کو "کاریگری" سے حوالہ دیا جائیگا۔

دستکاری دیکھئے
کاریگری

پیشہ وری دیکھئے
کاریگری

صنعت دیکھئے
کاریگری

عمالی دیکھئے
کاریگری

اس سے مقصد یہ ہے کہ مستعیر کو معلوم ہو سکے کہ فلاں مضمون کی کتابیں فلاں سُرخی کے تحت میں رکھی ہوئی ہیں۔ کیونکہ بغیر حوالہ کارڈ کو دیکھے ہوئے اس کو نہیں معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ دستکاری کی کتابیں کس سُرخی کے تحت میں ہیں۔ اگر حوالہ کارڈ نہ بنائے جائیں۔ تو وہ فوراً یہی خیال کرے گا۔ کہ دستکاری پر اس لائبریری میں کوئی کتاب نہیں ہے۔ اگرچہ دوسری سُرخی کے تحت میں چاہے بیسیوں کتابیں

ہی کیوں نہ موجود ہوں اس واسطے حوالہ کارڈ کا بنانا ضروری ہے۔
جب ایک مصنف اپنا نام یا تخلص بدل دیتا ہے۔ یا اس کے کئی نام ہوتے ہیں۔ اس وقت بھی ضروری ہے کہ اس کے دوسرے ناموں یا تخلص کو اس کے اصلی نام یا تخلص کہ جس کو ہم نے منتخب کیا ہے۔ حوالہ دیں۔ مثال کے طور پر۔

اسداللہ دیکھئے

غالب

مرزا نوشہ دیکھئے

غالب

(۲) نیز دیکھئے اس وقت لکھا جاتا ہے۔ کہ جب ایک مضمون کی کتابیں موجود ہوں۔ لیکن اس مضمون کو دوسرے مضامین کی کتابوں میں بھی بیان کیا گیا ہو۔ جو اپنے کثرتِ مضامین کی وجہ سے دوسرے مضمون کی کتابوں کے ساتھ رکھی ہوئی ہیں۔ جیسے سرمایہ پر تجارتی کتاب میں بحث کی گئی ہو۔ تو اس کو اس طرح سے حوالہ دیں گے۔

سرمایہ نیز دیکھئے

تجارت

(۳) بڑے مضمون کو اس کے ماتحت مضامین سے حوالہ دینا چاہئے۔

کاریگری نیز دیکھئے

خیاطی

نیز دیکھئے کا حوالہ کارڈ اس وقت تک تیار نہیں کرنا چاہئے۔ کہ جب تک کہ محولہ مضمون پر مواد موجود نہ ہو۔ یعنی جس کا حوالہ دیا جا رہا ہے۔ اس پر کارڈ موجود ہونا ضروری ہیں۔ کیونکہ اگر مستعیر حوالہ دئے ہوئے کارڈ کو تلاش کرے۔ اور وہ نہ ملے تو یہ اس کے انتہائی اشتعال کا موجب ہوگا۔ نیز دیکھئے کا مقصد ہی یہ ہے کہ اس مضمون کی کتابیں اس سرخی کے علاوہ دوسری سرخی کہ جس کا حوالہ دیا جا رہا ہے۔ اس میں بھی موجود ہیں۔ اگر دوسری سرخی کہ جس کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اس میں اس مضمون کی کتابیں نہ ہوں تو حوالہ دیا جانا محض بیکار ہوگا۔ مثال کے طور پر اگر ہمیں "اقتصادیات" سے 'نیز دیکھئے' کا حوالہ دینا ہے۔ "امداد باہمی" کو تو اس طرح سے لکھیں گے۔

		اقتصادیات نیز دیکھئے
	امداد باہمی	

لیکن ایسا اس وقت کرنا چاہیئے۔ کہ جب امداد باہمی پر کوئی کتاب لائبریری میں موجود ہو اس بات کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے کہ "نیز دیکھئے" میں ایک مضمون کو اس کے ماتحت مضامین سے حوالہ دیا جاتا ہے۔ یعنی اقتصادیات سے سیاسی اقتصادیات۔ بینک۔ سرمایہ۔ زراعت۔ فیکٹری۔ ہندوستانی معیشت وغیرہ وغیرہ کو حوالہ دے سکتے ہیں۔ لیکن بینک لکھ کر "نیز دیکھئے اقتصادیات" نہیں لکھ سکتے۔ ہمیشہ بڑے مضمون سے چھوٹے کو حوالہ دینا چاہیئے۔ چھوٹے سے بڑے کو حوالہ نہیں دیتے۔

		اقتصادیات نیز دیکھئے
	بینک زراعت سرمایہ سیاسی اقتصادیات فیکٹری ہندوستانی معیشت	

اس کا مقصد یہ ہے کہ "عام اقتصادیات" پر ہمارے یہاں کتابیں موجود ہیں۔ لیکن اگر اس کے ماتحت مضامین کہ جو اس کارڈ میں درج ہیں۔ ان میں سے کسی مضمون کی کوئی کتاب درکار ہے۔ تو وہ اس مضمون کے تحت میں مل سکتی ہے۔

حوالہ کارڈ بنانے کا طریقہ | جب ایک نام کو دوسرے سے حوالہ دیا جائے۔ تو کالی یا نیلی روشنائی سے کارڈ لکھنا چاہیئے۔ لیکن جب ایک مضمون کو دوسرے مضمون یا مضامین سے حوالہ دیا جائے۔ تو اوپر کی سطر لال روشنائی سے لکھنی چاہیئے۔

جس سے حوالہ دیا جائے اس کو سب سے اوپر کی سطر پر "مقام تصنیف" سے لکھنا چاہئے۔
اور جس کو حوالہ دیا جائے اس کو نیچے کی سطر پر "مقام مصنف" سے لکھنا چاہئے۔ اگر
محولہ متعدد مضامین ہیں۔ تو ان کو ایک کارڈ پر بھی لکھا جا سکتا ہے۔

جس سے حوالہ دیا جاتا ہے۔ اس کو لکھنے کے بعد ایک انچ جگہ چھوڑ کر حسب ضرورت
"دیکھئے" یا "نیز دیکھئے" لکھنا چاہئے۔ اس کے بعد دوسری سطر سے مقام مصنف
سے محولہ مضمون یا نام لکھنا چاہئے۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ کہ ایک ہی نوع کے متعدد مضامین "نیز دیکھئے"
والے کارڈ میں ایک جگہ درج کئے جا سکتے ہیں۔

نمونہ حوالہ کارڈ

	سیاسی اقتصادیات دیکھئے
	اقتصادیات

	ہندوستانی اقتصادیات دیکھئے
	اقتصادیات

	گنا دیکھئے
	زراعت

کارخانہ نیشکر — دیکھیے
اقتصادیات

کپاس — دیکھیے
زراعت

مرثیہ — دیکھیے
منظومات

مرزا اسد اللہ غالب — دیکھیے
غالب مرزا اسد اللہ

محمد علی طبیب — دیکھیے
طبیب محمد علی

عبد الحلیم شرر — دیکھیے
شرر عبد الحلیم

نسیم احمد رضوی دیکھیے

رضوی، نسیم احمد

خیاطی نیز دیکھیے

دستکاری

ب۔ح دیکھیے

ح۔ب

لق لق دیکھیے

حاجی لق لق

رموزی دیکھیے

ملّا رموزی

تجزیہ کارڈ

Analytic card

تجزیہ کارڈ کے اقسام تجزیہ کارڈ تین قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) وہ جو مصنف کے نام کے تحت میں بنائے جاتے ہیں۔
"مصنف تجزیہ کارڈ" کہلاتے ہیں۔

(۲) وہ جو تصنیف کے نام کے تحت میں بنائے جاتے ہیں۔
"تصنیف تجزیہ کارڈ" کہلاتے ہیں۔

(۳) وہ جو مضمون کے نام کے تحت میں بنائے جاتے ہیں۔
"مضمون تجزیہ کارڈ" کہلاتے ہیں۔

مصنف کے نام کے تجزیہ کارڈ کب بنائے جاتے ہیں اور کیوں؟ "مصنف کے تجزیہ کارڈ" اس وقت بنائے جاتے ہیں کہ :-

(۱) جب کسی کتاب میں دو یا اس سے زاید مصنفین کے مضامین شامل ہوں۔

(۲) جب دو یا اس سے زاید مصنفین کی مختلف کتابیں ایک جگہ مجلد ہوں مگر اول الذکر "مصنف تجزیہ کارڈ" نہ بنائے جائیں۔ تو وہ مصنفین کہ جنہوں نے کوئی خاص کتاب تصنیف نہ کی ہو۔ لیکن ان کے وہ مضامین جو اخبارات میں شائع ہو چکے ہوں اور قبولیت عامہ کا شرف حاصل کر چکے ہوں۔ جس کی وجہ سے ان کو کتابی شکل میں لایا گیا ہو تو ان مصنفین کو کہ جن کے مضامین ایک کتاب میں جمع ہیں۔ ہم معلوم نہیں کر سکتے۔ جب تک کہ اس کتاب کے "مصنف تجزیہ کارڈ" نہ بنائے جائیں۔ اس واسطے ضروری ہے۔ کہ جب دو یا اس سے زاید مصنفین کے مضامین ایک کتاب میں شامل ہوں۔ تو ان کے "مصنف تجزیہ کارڈ" بنائے جائیں۔ تاکہ اس مصنف کے جملہ مضامین چاہیے وہ مختلف کتابوں میں ہی کیوں نہ ہوں۔ سب ایک جگہ اس مصنف کے تحت میں جمع رہیں۔ اگر دو یا اس سے زاید کتابیں ایک جلد میں مجلّد ہوں۔ تو "مصنف تجزیہ کارڈ" بنانا ضروری ہے۔ تاکہ مستعیرین کو معلوم ہو جائے۔ کہ فلاں مصنف کی فلاں کتاب۔ فلاں مصنّف کی فلاں کتاب کے ساتھ مجلّد ہے۔ مثال کے طور پر اگر محمد علی طبیب "کا گورا" اور عبد الحلیم شرر

کا "فلورا فلورنڈا" ایک جگہ مجلد کر دیا جائے۔ تو دیکھنے والے کو کبھی گمان بھی نہ ہوگا۔ کہ طبیب کی کتابوں میں، شرر کا فلورا فلورنڈا بھی مل سکتا ہے۔ جب تک کہ شرر کا تجزیہ کارڈ نہ بنایا جائے۔

مصنف تجزیہ کارڈ بنانے کا طریقہ | "مقام مصنف" سے مصنف کا نام لکھنا چاہیئے۔ نیچے کی سطر پر مقام تصنیف سے کتاب کے اس عنوان کا مختصر نام کہ جس کو اس مصنف نے لکھا ہو۔ اور جس کا "یہ تجزیہ کارڈ" بنایا جا رہا ہے۔ لکھا جائے۔

اِس عنوان کے بعد آدھ انچ کا فاصلہ چھوڑ کر خطوط وحدانی کے اندر کتاب کے اصل مصنف کا نام لکھا جائے۔ اگر یہ "عنوان تجزیہ" اسی مصنف کا لکھا ہوا ہو۔ کہ جس کی یہ کتاب ہے تو پھر بجائے اس کے نام لکھنے کے "اس کی کتاب" لکھا جائے۔ اگر وہ مضمون (عنوان)، کسی نامعلوم مصنف کا ہے۔ تو صرف اس کتاب کے نام کا حوالہ دیا جائے۔ کہ جس میں عنوان درج ہے۔ اس کے بعد آدھ انچ کے فاصلہ سے اصل کتاب کا نام کہ جس میں یہ مضمون درج ہے۔ لکھا جائے۔ اس کے بعد ایک انچ فاصلہ چھوڑ کر اس کتاب کی طباعت کی تاریخ لکھی جائے۔ اور اس کے ایک انچ جگہ چھوڑ کر۔ لفظ ص۔ صفحہ یا صفحات لکھ کر جس صفحہ سے جس صفحہ تک یہ مضمون درج ہے لکھا جائے۔ لیکن اگر یہ کتاب کئی جلدوں میں ہو تو تاریخ طباعت کے بعد جلد نمبر لکھنا چاہیئے اور اس کے بعد صفحوں کی تعداد۔

تصنیف تجزیہ کارڈ | اس کارڈ کی پہلی سطر پر مقام تصنیف سے تصنیف کا نام لکھا جائے۔ اور اس کے بعد ایک انچ جگہ چھوڑ کر سن طباعت۔ اگر پہلی سطر پر جگہ نہ ہو۔ تو دوسری اور اس کے بعد کی سطروں پر جس طرح کہ معمولی تصنیف کارڈ بنائے جاتے ہیں۔ اسی طرح سے تصنیف کی خانہ پری کی جائے۔ اس کے بعد اس کے نیچے کی سطر پر مقام مصنف سے مصنف کا نام لکھنا چاہیئے۔ اور اسی سطر پر آدھ انچ کے فاصلہ سے کتاب کا حوالہ دیا جائے۔ جس طرح کہ مصنف "تجزیہ کارڈ" میں دیا گیا ہے۔ اور یہ تمام حوالہ خطوط وحدانی کے اندر ہونا چاہیئے۔

تصنیف تجزیہ کارڈ کا فائدہ | ایک عنوان کہ جو مختلف کتابوں میں لکھا ہوا ہو۔ جب اس کے کارڈ حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دئے جائیں گے۔ تو وہ سب ایک جگہ یکے بعد دیگرے مرتب

ہو جائیں گے۔ جس سے بہ آسانی یہ معلوم ہو سکے گا کہ اس نام کے عنوان کو فلاں فلاں مصنف نے اپنی فلاں فلاں کتابوں کے فلاں فلاں صفحات سے فلاں فلاں صفحات تک لکھا ہے۔

مضمون تجزیہ کارڈ: کتاب کے جس حصّہ کا "مضمون تجزیہ کارڈ" بنایا جائے۔ اس کے مضمون کا نام۔ کارڈ کی پہلی سطر پر مقام تصنیف سے لال روشنائی میں لکھا جائے ۔ جس طرح سے کہ مضمون کارڈ میں لکھا جاتا ہے۔ اس کے بعد نیچے کی ایک سطر خالی چھوڑ کر مقام مصنف سے اس "مضمونِ تجزیہ" کے مصنف کا مختصر نام لکھنا چاہیئے۔ اس کے بعد نیچے کی سطر پر مقام تصنیف سے وہ عنوان۔ کہ جس کا "مضمون" اس کارڈ کی پہلی سطر پر درج ہے۔ بجنسہٖ لکھا جائے۔ یعنی یہ عنوان جس طرح کتاب کی "فہرستِ مضامین" میں درج ہے۔ یہاں نقل کیا جائے۔ اس کے بعد خطوطِ وحدانی کے اندر مضمون ہذا کے مصنف کا نام لکھ کر کتاب کا نام لکھا جائے۔ اگر کتاب کا مصنف ہی اس مضمون تجزیہ کا مصنف ہے تو عنوان کا نام لکھ کر "اس کی کتاب" لکھا جائے۔ اس کے بعد کتاب کا نام۔ سن طباعت تعدادِ صفحات۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ درج کئے جائیں۔

نمونہ تجزیہ کارڈ

چنن الدین۔ مؤلف
انتخاب مخزن۔ یعنی رسالہ مخزن
کی پہلی نو جلدوں سے چیدہ چیدہ نظم و نثر
مضامین کا مجموعہ۔ تاریخ ندارد۔ حصّہ اوّل
فہرستِ مضامین۔ دیکھیئے دوسرا کارڈ

۲
دُنیا کی دلچسپیاں از عبد القادر
گناہ از آغا شاعر
طوفان نوح از شریف حسین
احساس اور محبت از لطیف احمد
اُپنشد از سید علی بلگرامی دیکھیئے دوسرا کارڈ

۳		
مطالعۂ الفاظ از احمد دین زبان اُردو دوست کا خط از سجّاد حیدر پُرانے لکھنؤ کی ایک جھلک از سر یام شیلے از محمد سعید ٹوپی از محمد اکرم دیکھئے دوسرا کارڈ		

۴	
گالیاں از عبد الرشید کیا رسم ستی بند ہوگئی از عبد القادر نفس کی قوتیں از جیا رام سوتا رہ از عزیز مرزا دستار از محمد اکرم دیکھئے دوسرا کارڈ	

۵		
نا کتخدا لڑکی از مہدی حسن ناکام محبت از نذر حسین بد نصیب کا لال از راشد الخیری بے سر و سامانی از عبد القادر اعراف کی ایک روح		

چمن الدین مؤلف	
انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اوّل	
	۵ ۴۵

مضامین - اُردو	
ن الدین - مؤلف انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اوّل فہرست مضامین دیکھئے خاص کارڈ	

انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اوّل		
چمن الدین مؤلف		

عبدالقادر
دنیا کی دلچسپیاں (چمن الدین
انتخاب مخزن تاریخ ندارد
حصۂ اول صفحات ۱ — ۸)

آغا شاعر
گناہ (چمن الدین :۔ انتخاب
مخزن تاریخ ندارد حصۂ اول
صفحات ۸ — ۱۲)

شریف حسین
طوفانِ نوح (چمن الدین :۔ انتخاب
مخزن تاریخ ندارد حصۂ اول
صفحات ۱۳ — ۱۵)

لطیف احمد
احسان اور محبت (چمن الدین :
انتخاب مخزن تاریخ ندارد
حصۂ اول صفحات ۲۲ - ۲۶)

بلگرامی ۔ سید علی
اپنشد (چمن الدین :
انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصۂ اول
صفحات ۲۶ - ۳۰)

احمد دین
مطالعہ الفاظ (چمن الدین :۔
انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصۂ اول
صفحات ۳۱ - ۳۴)

سجاد حیدر

دوست کا خط (چنن الدین: انتخاب مخزن تاریخ ندارد
حصہ اول صفحات ۳۵-۳۶)

سر یرام

پرانے لکھنؤ کی ایک جھلک
(چنن الدین: انتخاب مخزن تاریخ ندارد
حصہ اول صفحات ۴۰-۴۳)

محمد سعید

شیلے (چنن الدین: انتخاب مخزن
تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۴۳)

محمد اکرام

ٹوپی (چنن الدین: انتخاب
مخزن تاریخ ندارد حصہ اول
صفحات ۵۱-۵۴)

عبدالرشید چشتی

گالیاں (چنن الدین: انتخاب
مخزن تاریخ ندارد حصہ اول
صفحات ۵۵-۵۹)

عبدالقادر

کیا رسم ستی بند ہوگئی (چنن الدین:
انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول
صفحات ۵۹-۶۱)

جیارام

نفس کی قوتیں — رچنن الدین :-
انتخاب مخزن — تاریخ ندارد — حصہ اول
صفحات ۶۱ - ۶۲

عزیز مرزا

سوتارہ — رچنن الدین :-
انتخاب مخزن — تاریخ ندارد — حصہ اول
صفحات ۶۳ - ۶۶

محمد اکرم

دستار — رچنن الدین :- انتخاب مخزن
تاریخ ندارد — حصہ اول — صفحات ۷۳-۷۶

مہدی حسن

ناکتخدا لڑکی — رچنن الدین :-
انتخاب مخزن — تاریخ ندارد — حصہ اول
صفحات ۸۶ - ۸۸

نذیر حسین

ناکام محبت — رچنن الدین :-
انتخاب مخزن — تاریخ ندارد — حصہ اول
صفحات ۸۹ - ۹۳

راشد الخیری

بدنصیب کا لال — رچنن الدین :-
انتخاب مخزن — تاریخ ندارد — حصہ اول
صفحات ۹۳ - ۹۸

عبدالقادر

بے سروسامانی (چمن الدین: انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۹۸-۱۰۱)

لطیف احمد

اعراف کی ایک روح (چمن الدین: انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۱۰۱-۱۰۴)

قوانین سکون و حرکت و ثبوت میل مستطیل قوا

راحت حسین (اس کی کتاب القمر سنہ ۱۹۲۱ء صفحات ۱-۲۶)

نظام شمسی

راحت حسین (اس کی کتاب "القمر" سنہ ۱۹۲۱ء صفحات ۲۷-۵۰)

حالات قمر

راحت حسین (اس کی کتاب "القمر" سنہ ۱۹۲۱ء صفحات ۵۰-۶۵)

مسٹر گاندھی

انور- نذر محمد (اس کی کتاب "مشاہیر ہند" سنہ ۱۹۱۹ء صفحات ۸۵-۹۸)

پنڈت تلک

انور۔ نذیر محمد۔ اس کی کتاب "مشاہیر ہند"
سنہ ۱۹۱۹ء صفحات ۹۹-۱۰۸)

مسٹر جناح

انور۔ نذیر محمد۔ اس کی کتاب "مشاہیر ہند"
سنہ ۱۹۱۹ء صفحات (۱۰۹-۱۱۸)

مولانا ابوالکلام آزاد

انور۔ نذیر محمد۔ اس کی کتاب "مشاہیر ہند"
سنہ ۱۹۱۹ء صفحات ۱۱۹-۱۲۷)

فلسفہ کی تعلیم۔ گذشتہ اور موجودہ

عبدالماجد۔ اس کی کتاب "فلسفیانہ مضامین"
سنہ ۱۹۲۵ء صفحات ۴۳-۹۷)

فلسفہ تشکیک

عبدالماجد۔ اس کی کتاب "فلسفیانہ مضامین"
سنہ ۱۹۲۵ء صفحات ۹۸-۱۲۹)

مِل کی منطق

عبدالماجد۔ اس کی کتاب "فلسفیانہ مضامین"
سنہ ۱۹۲۵ء صفحات ۱۳۰-۱۹۳)

نظام ازدواج

عبدالماجد اس کی کتاب "فلسفیانہ مضامین"
سنہ ۱۹۲۵ء صفحات ۱۹۴ - ۲۱۸)

شیطان کی آنت

رشید احمد اس کی کتاب "مضامین رشید"
تاریخ ندارد صفحات ۲۵-۵۴)

مرشد

رشید احمد اس کی کتاب "مضامین رشید"
تاریخ ندارد صفحات ۱-۲۴)

کچھ کا کچھ

رشید احمد اس کی کتاب "مضامین رشید"
تاریخ ندارد صفحات ۵۵-۸۲)

پاسبان

رشید احمد اس کی کتاب "مضامین رشید"
تاریخ ندارد صفحات ۸۳-۱۱۶)

چاند اور ستارے

چنن الدین مؤلف انتخاب مخزن
تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۷۹-۸۰)

زبانِ اُردو

چمن الدین — انتخاب مخزن

تاریخ ندارد — حصہ اول

صفحات ۳۶-۴۰)

تصویر کے دورخ

چمن الدین مؤلف — انتخاب مخزن

تاریخ ندارد — حصہ اول

صفحات ۸۰-۸۶)

چاند کی تاریخ

راحت حسین — اس کی کتاب "القمر"

سنہ ۱۹۲۱ء — صفحات ۶۲-۶۵)

چاند

راحت حسین

حالات قمر — اس کی کتاب "القمر"

سنہ ۱۹۲۱ء — صفحات ۵۰-۶۵)

چاند

چمن الدین مؤلف

چاند اور ستارے — اس کی کتاب

انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول

صفحات ۷۶-۸۰)

چاند

مراد فیروز الدین

چاند کی سیر (اس کی کتاب تحفۂ سائنس

سنہ ۱۹۲۱ء — صفحات ۲۰۹-۲۲۳)

چاند

خادم حسین
ماہتاب اور اسکی حقیقت ("الناظر")
یکم فروری سنہ ۱۹۱۵ء نمبر ۹ صفحات ۱ - ۱۰)

چاند کی سیر

مراد۔ اسکی کتاب تحفہ سائنس سنہ ۱۹۲۱ء
صفحہ ۲۰۹ لغایت ۲۲۳)

طبیعیات

مراد۔ فیروز الدین
تحفہ سائنس سنہ ۱۹۲۱ء

سائنس کا اعجاز

مراد۔ اسکی کتاب تحفہ سائنس سنہ ۱۹۲۱ء
صفحہ ۱ لغایت ۲۵)

ہماری بے عذر خادمہ برق

مراد۔ اسکی کتاب تحفہ سائنس سنہ ۱۹۲۱ء
صفحہ ۲۵ لغایت ۲۸)

حرکت کا پہلا قانون

مراد۔ اسکی کتاب تحفہ سائنس سنہ ۱۹۲۱ء
صفحہ ۳۹ لغایت ۵۵)

کیا ہمارے دن رات لمبے ہو رہے ہیں		
(اسکی کتاب تحفہ سائنس ۱۹۲۱ء صفحہ ۵۶ لغایت ۶۹)	مراد	

آثار قیامت یعنی زمین کی محوری حرکت کے بعض اہم نتائج		
(اسکی کتاب تحفہ سائنس ۱۹۲۱ء صفحہ ۷۰ لغایت ۸۸)	مراد۔	

ارتقائے حیوانی اور انسانی ترقی کی طبعی تاریخ		
(اسکی کتاب تحفہ سائنس ۱۹۲۱ء صفحہ ۸۹ لغایت ۱۱۲)	مراد۔	

زمین کی پیدائش اور اندرونی حرارت		
(اسکی کتاب تحفہ سائنس ۱۹۲۱ء صفحہ ۱۱۲ لغایت ۱۳۰)	مراد۔	

دوسرا باب

طریقۂ تقسیمِ کُتب

تقسیم کتب کی ضرورت اور اُس کے متعلق ضروری ہدایات

ہرایک لائبریری کی کتابوں کی "تقسیم کتب" کسی خاص طریقہ پر ہوتی ہے۔ چاہے وہ لائبریری کتنی ہی چھوٹی کیوں نہ ہو۔ لیکن اِس بات کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے کہ "تقسیم کتب" ایسی ہونی چاہئے کہ جو عام فہم ہونے کے علاوہ پسندیدۂ عوام ہو۔ تاکہ مستعیرین کو اس کے سمجھنے میں دقّت نہ ہو۔ اور اِس میں اس کی بھی کافی گنجائش ہو کہ ضرورت کے وقت اس کو بہ آسانی پھیلایا جاسکے۔ موجودہ زمانہ میں "تقسیم کتب" کے بہت سے طریقے رائج ہیں۔ لیکن ڈیوی کا "اعشاریائی تقسیم کتب" سب سے زیادہ آسان۔ مشہور اور رائج ہے۔

چونکہ ایک کتاب کو ایک ہی مقام پر رکھا جاسکتا ہے۔ اس واسطے ضروری ہے کہ اس کو ایک "تقسیم نمبر" دیا جائے۔ اور یہ نمبر کتاب کے مضمون کے لحاظ سے ہونا چاہئے تاکہ اس مضمون کی ساری کتابیں ایک جگہ رکھی جاسکیں۔

اگر کسی کتاب میں ایک سے زیادہ مضامین کو بیان کیا گیا ہو۔ تو پھر یہ دیکھنا ہوگا۔ کہ کس مضمون پر مصنف نے زیادہ زور دیا ہے۔ جس مضمون پر زیادہ زور دیا گیا ہو۔ اس کا "تقسیم نمبر" دیا جائے۔ بعض کتابیں ایسی بھی ہوتی ہیں۔ کہ جن میں مختلف مصنفین کے مضامین جمع کر دئے جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں اس مضمون کا نمبر دیا جائے کہ جو اس کتاب کے زیادہ اوراق کو گھیرے ہوئے ہو۔

اگر لائبریری کو ابتدا ہی سے کسی خاص اچھے طریقہ پر ترتیب دیا گیا ہے۔ تو اس سے وقت اور روپیہ کی بچت کے علاوہ آئندہ آنے والی پریشانیوں سے بھی نجات ملے گی۔ ابتدا میں اگرچہ یہ خیال کیا جاسکتا ہے کہ کسی خاص طریقہ "تقسیم کتب" کو اختیار کئے بغیر بھی کام چلایا جاسکتا ہے لیکن جب یہ چھوٹی لائبریری بڑے پیمانہ پر پہونچ جائے گی۔ تو اس وقت "تقسیم کتب" کا کوئی خاص طریقہ اختیار کرنا پڑے گا۔ جس سے مزید مصارف

برداشت کرنے پڑیں گے۔ اور کام کی کثرت سے پریشانیوں کا ہجوم جداگانہ ہوگا۔ اسواسطے ان تمام باتوں کا خیال رکھتے ہوئے کتابوں کی تقسیم کے کسی خاص طریقہ کو ابتدا سے ہی اختیار کرنا لائبریری کے لئے مفید ہوگا۔ جب ہمیں ایک خاص طریقہ کار اختیار کرنا ہی ہوگا۔ تو پھر کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی۔ کہ اس کو شروع سے ہی کیوں نہ اختیار کیا جائے۔ اسکے بعد کتاب کو اس کے اصل مضمون کا خیال کرتے ہوئے بہترین "تقسیم نمبر" دیا جائے۔ اس بات کا مطلق خیال نہ کیا جائے۔ کہ دوسرے لائبریرین اس "تقسیم نمبر" سے موافقت کریں گے یا مخالفت۔ بہرحال بہ لحاظ مضمون جو نمبر بھی مناسب خیال کیا جائے۔ وہ بغیر خوفِ تردید دیدینا چاہیئے۔ لیکن ایسا کرتے وقت خاص وجوہ اور دلائل ہونے چاہیئیں۔ تاکہ اگر کسی وقت میں کوئی اس نمبر دئے جانے پر اعتراض کرے۔ تو معترض کو وہ اسباب ووجوہ مدلل طریقہ پر بتائے جاسکیں۔ کہ جن کی بناء پر اس نمبر کا دیا جانا مناسب سمجھا گیا۔

مستعیرین عموماً "تقسیم کتب" سے ناواقف ہوتے ہیں۔ اس واسطے صرف "تقسیم کتب" پر ہی اکتفا کر لینا اور کتابوں کو مضمون وار ایک مقام پر رکھدینے کو کافی خیال کر لینا کسی طرح مناسب نہیں۔ بلکہ ایسا کرنا مستعیرین کو ایک حد تک مغالطہ میں ڈال دینا ہے۔ کیونکہ بعض کتابوں میں کئی مضامین پر بحث کی گئی ہوتی ہے۔ لیکن وہ ایک نوعیت کے مضامین کی کثرت کے باعث اس کا نمبر پاتی ہیں۔ اگرچہ ان کے اندر دوسرے مضامین بھی درج ہوتے ہیں۔ لیکن ان کے تحت وہ نہیں رکھی جاتیں۔ وہ دوسرے مضمون کی زیادتی کے باعث ان کے تحت رکھی جاتی ہیں۔ جیساکہ اوپر واضح کیا گیا ہے۔ لہذا یہ خیال کر لیناکہ مطلوبہ مضمون پر صرف یہی کتابیں ہیں جو اس مقام پر ترتیب دی ہوئی ہیں۔ یا لائبریری کی صرف ان ہی کتابوں میں مطلوبہ مضمون درج ہے۔ ایسا خیال کر لینا صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ دیگر کتابوں میں بھی اس مطلوبہ مضمون کا ہونا ممکن ہے۔ لیکن وہ کتابیں اپنے دوسرے مضامین کی زیادتی کے باعث ان کے تحت میں رکھی ہوئی ہیں۔ یعنی ان دوسری کتابوں میں کہ جو دوسرے مضامین کے ساتھ رکھی ہوئی ہیں۔ یہ مطلوبہ مضمون بہت ہی مجمل طور پر درج ہے۔ بہرحال "تقسیم کتب" کی ضرورت ایک واجبی ضرورت ہے۔ جس کے بغیر کتابوں کا صحیح طور پر ترتیب دیا جانا تقریباً ناممکن ہے۔ جب کتابوں کو مضمون وار تقسیم کر دیا جائے۔ تو پھر ان پر "تقسیم نمبر" ڈالا جائے

تقسیم کتب | کتابوں کی فن وار تقسیم کے بہت سے طریقے رائج ہیں۔ لیکن جو شہرت ڈیوی کی "اعشاریائی طریقۂ تقسیم کتب" کو حاصل ہوئی ہے۔ وہ کسی دوسرے کو میسّر نہیں ہوئی۔ چونکہ یہ طریقہ کار نہایت آسان اور عام فہم ہونے کے باعث۔ پسندیدۂ عوام ہے۔ اسواسطے دُنیا کی لائبریریوں میں سے ایک بڑی تعداد نے اس کو پسند کرکے اپنی کتابوں کو اس طریقہ کار پر ترتیب دیا ہے۔ اور باقی ماندہ لائبریریاں بھی دن بدن ڈیوی کی اعشاریائی طریقہ تقسیم کتب کو اپنے یہاں اختیار کرتی جارہی ہیں۔

ڈیوی کی سوانحعمری | ملول ڈیوی دسمبر ۱۸۵۱ء میں بمقام آدمس سنٹر۔ نیویارک میں پیدا ہوا۔ یہ نہایت ذہین اور ہونہار تھا۔ جب یہ گریجویٹ ہوگیا تو امہرسٹ یونیورسٹی لائبریری میں لائبریرین مقرر ہوا۔ چونکہ بچپن ہی سے لائبریری کی۔ درستیٔ انتظام اور بندوبست وغیرہ میں دلچسپی رکھتا تھا۔ اس واسطے اب لائبریرین ہوتے ہی اس نے لائبریرین کے پیشہ کی ترقی کے لئے بہت سی مفید باتیں جاری کیں۔ جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) امریکن لائبریری ایسوسی ایشن قائم کی۔

(۲) سنہ ۱۸۷۶ء میں لائبریری بیرو قائم کیا۔

(۳) ایک لائبریری اسکول کی بُنیاد ڈالی۔

(۴) سنہ ۱۸۹۱ء میں لائبریری کے قانون شائع کئے۔

(۵) ایک لائبریری رسالہ جاری کیا۔

جب یہ امہرسٹ کالج میں لائبریرین تھا۔ تو اس نے لائبریری کی ترتیب کے مرحلے کو طے کیا۔ سنہ ۱۸۷۳ء میں تقسیم کتب کو فنون وار ترتیب دیا کہ جس کو تین سال تک عملی جامہ پہنانے کے بعد سنہ ۱۸۷۶ء میں "لائبریری کی کتابوں اور پمفلٹ کی ترتیب و اقسام فہرست کتب" کے نام سے شائع کیا۔ جس کا خلاصہ صرف بیالیس ۴۲ صفحات کا تھا۔ جو اسی سال شائع ہوکر امریکہ کی ہر ایک لائبریری میں پہونچ گیا۔ اس کے نو سال بعد یعنی سنہ ۱۸۸۵ء میں اس کا ایک نیا ایڈیشن کہ جو ۳۱۴ صفحات پر مشتمل تھا۔ شائع کیا گیا۔ یہ غرض اسی طرح سے یہ نہایت سرعت کے ساتھ ترقی کی منازل طے کرتا رہا۔ یہانتک کہ تیرھواں ایڈیشن جو ۱۶۴۷ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس کے ۸۰۰۰ نسخے سنہ ۱۹۳۲ء میں شائع

ہوئے تھے (جس کے ایک نسخہ کی قیمت تقریباً للعہ ہے۔)

اب سے چودہ سال قبل یعنی ۱۹۲۶ء میں اس بات کی جانچ کی گئی تھی۔ کہ یہ اسکیم کتنی لائبریریوں میں مروّج ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ یہ اعشاریائی اسکیم تقریباً چودہ ہزار لائبریریوں میں ابتک رواج پا چکی ہے۔ اور اس اسکیم کے مختلف گیارہ زبانوں میں ترجمے ہو چکے ہیں۔ جس کی مثال دوسری کوئی اسکیم پیش نہیں کر سکتی۔

ڈیوی نے اعشاریائی تقسیم کتب کے طریقہ کار کو اپنی کتاب کے دیباچہ میں نہایت وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے۔ جس میں تحریر ہے کہ تمام علوم کو مندرجہ ذیل نو عنوانات کے تحت میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ایسی کتابیں کہ جو ان ۹ عنوانات کے تحت میں نہ آتی ہوں۔ یا عام لغات یا عام رسالہ جات وغیرہ ہوں۔ وہ دسواں عنوان صفر سے ظاہر کیا گیا ہے۔

جس کے صرف جلی عنوانات اور خاص حصے ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

ڈیوی کے جلی عنوانات | جلی عنوانات

(۰) صیغہ عام (متفرقات)
(۱) فلسفہ
(۲) مذہب
(۳) اجتماعیات
(۴) لسانیات
(۵) طبعیات
(۶) فنون مفیدہ
(۷) فنون لطیفہ
(۸) ادبیات
(۹) تاریخ

یہ جلی عنوانات یا کتب خانہ جات کہلاتے ہیں جو بذات خود مکمل ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کو خاص نو نو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اسی طرح سے صیغہ عام کو بھی نو حصوں میں منقسم کیا اور اس کی تقسیم کو ایک دوسرے صفر سے ظاہر کیا گیا ہے

ﮦ۔ ڈیوی کی انگریزی میں پوری اسکیم کتاب کے آخر میں درج ہے۔

اِن جلی عنوانات کے خاص حصّے مندرجہ ذیل ہیں۔

۰۰۰ صیغہ عام
۰۱۰ اسمائے کتب
۰۲۰ انتظام لائبریری
۰۳۰ کتب حوالہ عام
۰۴۰ عام مقالات
۰۵۰ رسائل
۰۶۰ عام مجالس
۰۷۰ صحافت و جرائد
۰۸۰ مجموعہ کتب کتب مخصوصہ
۰۹۰ کتب نادرہ
۱۰۰ فلسفہ
۱۱۰ مابعد الطبیعات
۱۲۰ دیگر مسائل مابعد الطبیعات
۱۳۰ جسم و نفس
۱۴۰ مذاہب فلسفہ
۱۵۰ نفسیات
۱۶۰ منطق
۱۷۰ اخلاقیات
۱۸۰ فلسفۂ قدیم
۱۹۰ فلاسفۂ جدید
۲۰۰ مذہب
۲۱۰ طبعی دینیات
۲۲۰ انجیل
۲۳۰ اسلام و عقائد

۲۴۰ وظائف و اعمال
۲۵۰ مواعظ
۲۶۰ کلیسا ۔ ادارت
۲۷۰ مذہبی تاریخ
۲۸۰ مسیحی کلیسے اور فرقے
۲۹۰ ادیان غیر مسیحی ۔ مشرقی مذاہب وغیرہ

۳۰۰ اجتماعیات

۳۱۰ شمار و اعداد۔
۳۲۰ سیاسیات۔
۳۳۰ معاشیات
۳۴۰ قانون ۔
۳۵۰ نظام حکومت۔
۳۶۰ استلافات ادارات
۳۷۰ تعلیمات
۳۸۰ تجارتی مراسلات
۳۹۰ مروجات

۴۰۰ لسانیات

۴۱۰ لسانیات کا مقابلہ
۴۲۰ انگریزی ۔
۴۳۰ المانی
۴۴۰ فرانسیسی
۴۵۰ اطالوی
۴۶۰ لاطینی
۴۷۰ اندلسی
۴۸۰ یونانی

۴۹۰ دوسری زبانیں

۵۰۰ طبیعات

۵۱۰ ریاضیات

۵۲۰ فلکیات

۵۳۰ طبعی علوم

۵۴۰ کیمیا

۵۵۰ علم طبعیات الارض۔

۵۶۰ ابتدائی حیّیات

۵۷۰ تشریحی حیّیات

۵۸۰ نباتیات۔

۵۹۰ حیوانیات

۶۰۰ فنون مفیدہ

۶۱۰ طِب

۶۲۰ انجنیرنگ

۶۳۰ زراعت ۔

۶۴۰ انتظام خانہ داری

۶۵۰ مراسلات و تجارت

۶۶۰ صنعت و حرفت

۶۷۰ مصنوعات

۶۸۰ صبغی پیشے

۶۹۰ عمارت

۷۰۰ فنون لطیفہ

۷۱۰ فن باغبانی

۷۲۰ تعمیرات

۷۳۰ سنگ تراشی

۷۴۰ ڈرائنگ۔ آرائش۔ خاکہ کشی
۷۵۰ نقاشی و رنگائی۔
۷۶۰ پچی کاری۔
۷۷۰ مصوری (فوٹوگرافی)
۷۸۰ موسیقی
۷۹۰ تفریحات۔

۸۰۰ ادبیات

۸۱۰ امریکہ کی ادبیات
۸۲۰ انگریزی "
۸۳۰ المانی "
۸۴۰ فرانسیسی "
۸۵۰ اطالوی "
۸۶۰ اندلسی "
۸۷۰ لاطینی۔ "
۸۸۰ یونانی "
۸۹۰ دوسری زبانوں کی ادبیات

۹۰۰ تاریخ

۹۱۰ جغرافئے اور سفرنامے۔
۹۲۰ تذکرہ جات
۹۳۰ تاریخ قدیم
۹۴۰ تاریخ یورپ
۹۵۰ ایشیا (جدید)
۹۶۰ افریقہ (جدید)
۹۷۰ شمالی امریکہ۔ "
۹۸۰ جنوبی امریکہ "

۹۹۰ بحریں وقطبی ممالک

گویا اس طرح سے ۵۹ سے ہماری مراد پانچویں جلی عنوان (طبیعات) کے نویں حصہ حیوانیات سے ہوگی۔ اسی طرح سے پھر ان حصوں کو ایک سے لیکر نو تک ماتحت حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر ریاضیات (۵۱۰) کے ماتحت حصے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

۵۱۰	**ریاضیات**
۵۱۱	علم الحساب
۵۱۲	الجبرا
۵۱۳	(جیومیٹری) علم ہندسہ
۵۱۴	علم مثلث
۵۱۵	نظری علم ہندسہ
۵۱۶	علم ہندسہ تحلیلی
۵۱۷	احصا
۵۱۸	نئے مضامین کے واسطے خالی چھوڑ دیا گیا۔
۵۱۹	قیاسیات

غرض اسی طرح سے ہر ایک خاص حصے کے ماتحت حصے قائم کئے گئے ہیں۔ اور پھر انکو بھی اعشاریہ لگاکر نو نو ضمنات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس طرح سے جس قدر چاہیں۔ وسعت دیتے چلے جائیں۔ یہ بات تقسیم کتب کے کسی دوسرے طریقہ کار میں نہیں پائی جاتی۔ اس لئے اس طریق کار نے تمام دنیا میں مقبولیت عام کا درجہ پایا ہے۔

اس طرح سے علم ہندسہ کی تمام کتابوں کو ۵۱۳ نمبر دیا جائے گا۔ اور علم احصاء کی تمام کتابوں کو ۵۱۷ نمبر دیا جائے گا۔ اس اسکیم کے مطابق لائبریری کی جملہ کتابوں کو بہ لحاظ ان کے مضامین کے نمبر دئے جائیں گے۔

جب کسی کلاس نمبر میں اعشاریہ سے پہلے صفر ہوتا ہے تو اس کے کوئی خاص معنی نہیں ہوتے۔ اگر کسی کتاب پر ۵۱۰ نمبر ہو تو اس کے یہ معنی ہوں گے۔ کہ پانچویں جلی عنوان (طبیعات) کا یہ پہلا خاص حصہ (ریاضیات) ہے۔ چونکہ ۵۱ کے بعد صفر ہے۔ اس سے

ظاہر ہے کہ ریاضیات کے ماتحت حصّہ نہیں کئے گئے ہیں۔ یہ ریاضیات کی تمام عام کتابوں کو ظاہر کرتا ہے۔ کسی خاص ماتحت حصّے میں محدود نہیں کیا گیا ہے۔ جس طرح کہ جیومیٹری کے واسطے ۵۱۳ مقرر ہے۔

اسی طرح سے ۵۰۰ عام (طبیعات) کو ظاہر کرتا ہے۔ یعنی اس کو ہنوز کسی حصّہ میں تقسیم نہیں کیا گیا ہے۔

اسی طرح سے اگر مقام اول پر بھی صفر ہو (۰۰۰) تو اس سے مراد ان کتابوں سے ہوگی۔ جو کسی خاص مضمون کے ماتحت نہیں آتی ہیں۔ جیسے خزینہ معلومات یا لُغات۔

ضمنیات | اس اسکیم میں ایک خوبی یہ بھی ہے کہ مندرجہ ذیل ضمنیات بھی شامل ہیں کہ جن کو ہم بہ وقت ضرورت اسکیم کے ہر حصّہ کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

۱؍ توجیہ و فلسفہ اصول وغیرہ
۲؍ خلاصے
۳؍ فرہنگ۔ لُغات۔
۴؍ مضامین۔
۵؍ رسالے و روزنامے وغیرہ
۶؍ انجمنیں۔ جماعتیں۔ ادارے وغیرہ۔
۷؍ تعلیمات
۸؍ انتخابات۔ مجموعے۔
۹؍ تاریخ

۵۰۵ سے مراد وہ رسالے ہیں۔ جو عام طبیعات پر شائع ہو رہے ہیں۔ اسی طرح ۹۰۵ سے مراد صرف تمام تاریخی رسالے ہیں۔ اس طرح سے ۲۰۱ سے مراد فلسفہ عام مذاہب ہوگی۔

غرض جب کسی جلی عنوان کے بعد میں ماتحت نمبر کے بجائے ضمنی نمبر دیا جائے گا تو اس کے یہی معنی ہوں گے جو ضمنات میں اس کے سامنے دئے ہوئے ہیں۔

ڈیوی نے فارسی۔ عربی کتابوں کی تقسیم کتب کو بالتفصیل اپنی کتاب میں درج

نہیں کیا۔ اور یہ کمی ایک عرصے سے محسوس کی جا رہی تھی۔ جس کو آخر کار عثمانیہ یونیورسٹی نے نہایت وضاحت کے ساتھ اس کمی کو پورا کیا۔ جو ہر طرح قابل ستائش ہے چونکہ یہ اعشاریائی توسیع ہندوستانی لائبریریوں کے لئے بالعموم اور اُردو۔ فارسی عربی کی لائبریریوں کے لئے بالخصوص مفید ہوگی۔ اس لئے ہم اس کو بجنسہ ہدیۂ ناظرین کرتے ہیں۔ تاکہ وہ اس سے پورے طور پر مستفید ہوسکیں۔

اعشاریائی اسکیم کی توسیع

۲۹۷	اسلامیات
۲۹۷،۰۵	رسالے
۲۹۷،۱	قرآن مجید۔ متن مع مترجم
،۱۱	تجوید و قرأت
،۱۲	اصول تفسیر
،۱۳	تفسیر
،۱۴	غرائب القرآن (لغات)
،۱۵	اعراب بلاغت و اعجاز قرآن۔
،۱۶	رموز قرآن
،۱۷	تاریخ قرآن
،۱۸	متعلقات
۲۹۷،۲	**حدیث شریف**
،۲۱	اصول حدیث
،۲۲	اسماء الرجال (انساب)
،۲۳	غرائب حدیث (لغات)
،۲۴	تاریخ حدیث

شروح و ترجمہ حدیث	۲۹۷،۲۵
متعلقاتِ حدیث (موضوعات)	،۲۶
شعبہ حدیث	،۲۷
اصول فقہ و فقہ عام و متعلقات	،۳
اصول فقہ حنفی	،۳۱
اصول فقہ شافعی	،۳۲
اصول فقہ حنبلی	،۳۳
اصول فقہ مالکی	،۳۴
اصول فقہ شیعہ	،۳۵
فقہ۔ عام۔ جامع۔	،۳۶
حنفی	،۳۶۱
شافعی	،۳۶۲
حنبلی	،۳۶۳
مالکی	،۳۶۴
شیعہ	،۳۶۵
فرائض	،۳۷
فتاویٰ	،۳۸
فقہی مناظرے	،۳۹
عقائد و کلام	،۴
کلام قدیم	،۴۱
کلام جدید	،۴۲
اسرارِ دین	،۴۳
مذہبی مناظرے	،۴۴
اسلام۔ اہم مسائل۔	،۴۵
اسلام و غیر مسلمین	،۴۶

۲۹۷ء۴۷	تاریخ علم کلام
ء۴۸	اسلامی فرقے
	(۱) بابی (۲) اسمٰعیلیہ۔ امامیہ
ء۹	تاریخ اسلام (مصر) از ابتدا تا زوال فاطمین مصر ۱ھ تا ۵۵۵ھ
	تاریخ اسلام (ایشیا) از ابتدا تا زوال بغداد ۱ھ تا ۶۵۶ھ
	تاریخ اسلام (یورپ) از ابتدا تا زوال سقوط غرناطہ ۱ھ تا ۸۹۸ھ
ء۹۱	خیر القرون
ء۹۲	خلافت راشدہ
ء۹۲۱	حضرت ابوبکرؓ
ء۹۲۲	حضرت عمرؓ
ء۹۲۳	حضرت عثمانؓ
ء۹۲۴	حضرت علیؓ و حسنؓ
ء۹۳	بنی اُمیہ
ء۹۳۱	واقعات کربلا
ء۹۴	بنی عباس
ء۹۴۱	بنی عباس اول (از سفاح تا متوکل)
ء۹۴۱۱	بنی عباس اول اغلبین
ء۹۴۱۲	بنی عباس اول ادریسین
ء۹۴۱۳	بنی عباس اول طاہرین
ء۹۴۲	بنی عباس دوم (از متوکل تا مستعصم باللہ بشمول خانوادہائے کوچک)
ء۹۴۲۱	بنی عباس دوم صفاریہ
ء۹۴۲۲	بنی عباس دوم سامانیہ
ء۹۴۲۳	بنی عباس دوم طولونیہ
ء۹۴۲۴	بنی عباس دوم بنی بویہ دیلمین

۲۹۷ء۹۴۲۵	بنی عباس دوم غزنویہ و غوریہ
ء۹۴۲۶	بنی عباس دوم سلاجقہ اعظم
ء۹۴۲۶۱	سلاجقہ کرماں
ء۹۴۲۶۲	سلاجقہ شام
ء۹۴۲۶۳	سلاجقہ عراق
ء۹۴۲۶۴	سلاجقہ روم
ء۹۴۲۷	خوارزم شاہیہ
ء۹۴۲۷۱	دولت زنگی
ء۹۴۲۸	ایوبیہ
ء۹۴۲۸۱	المرابطین افریقیہ
ء۹۴۲۸۲	الموحدین افریقیہ
ء۹۴۲۹	دیگر خانوادے
ء۹۵	**تاریخ اسلام۔ اندلس**
ء۹۵۱	اندلس قبل بنی اُمیہ
ء۹۵۲	بنی اُمیہ مغربی
ء۹۵۳	طوائف الملوک
ء۹۵۴	المرابطین
ء۹۵۵	الموا حدین
ء۹۵۶	سلاطین غرناطہ
ء۹۵۷	دیگر ریاستیں متعلق اُندلس
ء۹۵۸	اندلسی مسلمان بعد سقوط غرناطہ
ء۹۶	**فاطمیین**
ء۹۶۱	افریقیہ
ء۹۶۲	مصر
ء۹۶۳	متفرق اسلامی خانوادے۔

تاریخی قصص ۔ حکایات و روایات	۹۶، ۲۹۷
تاریخی مضامین و تنقید	۹۸
تاریخی ادارات	۹۹،
اُردو لسانیات	۴۳، ۴۹۱
فلسفہ زبان	۴۳۰۱،
مضامین	۴۳۰۴،
رسائل	۴۳۰۵،
ادارے	۴۳۰۶،
مطالعہ و تعلیم	۴۳۰۷،
مجموعے	۴۳۰۸،
تاریخی زبان	۴۳۰۹،
رسم الخط	۴۳۱،
اشتقاق	۴۳۲،
فرہنگ لغات ۔ محاورات و اصطلاحات	۴۳۳،
مترادفات	۴۳۴،
قواعد ۔ صرف و نحو ۔ بلاغت ۔ بدیع بیان ۔ معانی	۴۳۵، ۴۹۱
عروض	۴۳۶،
مادہ تاریخی	۴۳۶۱،
بولیاں ۔ مقامی لب و لہجے ۔ متفرق عہدوں کی زبانیں بولیاں ۔ عوام کی ناشائستہ زبانیں	۴۳۷،
بچّوں کو زبان سکھانے کی کتابیں (اُردو ابتدائی لسانی تعلیم)	۴۳۸،
فارسی لسانیات	۵، ۴۹۱
فلسفہ لغت (بناء و ساخت زبان)	۵۰۱،
معجمہ لسانیات ۔ خلاصے ۔ شرحیں ۔	۵۰۲،
مضامین لسانیات ۔ ادبی مقالات ۔	۵۰۴،

۴۹۱٫۵۰۵	روزنامے۔ رسالے وغیرہ
٫۵۰۶	ادارے ۔ انجمنیں۔ روودادیں۔
٫۵۰۷	درس و تدریس برائے معلمین
٫۵۰۸	مجموعہ السنہ مختلفہ
٫۵۰۹	تاریخ لسانیات تنقید و تذکرے و ترجمے وغیرہ
٫۵۱	علم الہجا
٫۵۲	اشتقاق
٫۵۳	فرہنگ۔ لغات ۔ محاورات و ضرب الامثال (فارسی در فارسی)
٫۵۴	مترادفات
٫۵۵	قواعد صرف و نحو ۔ بلاغت ۔ معمیات۔ تاریخ گوئی ۔
٫۵۶	عروض
٫۵۷	مقامی لب و لہجہ اور متفرق علاقوں کی زبانیں ۔ عوام کی بولیاں
٫۵۸	فارسی آموز (لسانیات)
۴۹۲٫۷	**عربی لسانیات**
٫۷۰۱	فلسفہ لغتہ
٫۷۰۲	خطب و تقاریر
٫۷۰۴	مضامین
٫۷۰۵	رسائل و مجلے وغیرہ
٫۷۰۶	ادارے انجمن کی روودادیں
٫۷۰۷	درس و تدریس
٫۷۰۸	مجموعے
٫۷۰۹	تاریخ لسانیات
٫۷۱	رسم الخطوط اشتقاق
٫۷۲	ضرب الامثال و محاورات
٫۷۳	لغت۔ دائرۃ المعارف۔ اصطلاحات۔ فنون و تعریفات بموضوعات علوم معاجم

۴۹۲،۷۴	مترادفات واضداد فروق۔ اغلاط اللغۃ والاستعمال نوادر اللغۃ الدخیل۔
،۷۵	صرف و نحو
،۷۵۱	بلاغت۔ معانی۔ بیان۔ بدیع۔ معمیات
،۷۶	عروض
،۷۷	بولیاں۔ متفرق عہدوں کی زبان۔
،۷۸	صوتیات
،۷۹	اسباق اللغۃ
۸۹۱،۴۳	**اُردو ادب**
،۴۳۰۱	فلسفہ ادب
،۴۳۰۲	خلاصے
،۴۳۰۳	فرہنگ ادب
،۴۳۰۴	مضامین ادب
،۴۳۰۵	مجلات ادبی
،۴۳۰۶	ادبی ادارے
،۴۳۰۷	درس و تدریس
،۴۳۰۸	مجموعے۔ منتخبات نظم و نثر۔
،۴۳۰۹	تاریخ ادب۔ تذکرے۔ تنقید نظم و نثر
۸۹۱،۴۳۱	نظم
،۴۳۱۰۱	فلسفہ
،۴۳۱۰۲	خلاصے
،۴۳۱۰۳	فرہنگ
،۴۳۱۰۴	مضامین
،۴۳۱۰۵	مجلات
،۴۳۱۰۶	ادارے
،۴۳۱۰۷	درس و تدریس

۸۹۱٫۴۳۱۰۸	مجموعے ۔ منتخبات نظم
٫۴۳۱۰۹	تاریخ نظم اُردو ۔ تذکرۂ شعرا اُردو ۔
٫۴۳۱۱	ابتدائی دور (ابتدا سے سنہ ۱۰۰۰ھ سنہ ۱۵۹۰ء تک
٫۴۳۱۲	دکنی دور (سنہ ۱۰۰۰ھ، سنہ ۱۵۹۰ء سے سنہ ۱۱۰۰ھ، سنہ ۱۶۰۰ء تک)
٫۴۳۱۳	دلّی کی تباہی سے پہلے (سنہ ۱۱۰۰ھ، سنہ ۱۶۹۰ء سے سنہ ۱۱۷۵ھ سنہ ۱۷۶۱ء تک)
٫۴۳۱۴	غدر سے پہلے کا دور (سنہ ۱۱۷۵ھ، سنہ ۱۷۶۱ء سے سنہ ۱۲۷۵ھ سنہ ۱۸۵۷ء تک)
٫۴۳۱۵	غدر سے بعد کا دور (سنہ ۱۲۷۵ھ، سنہ ۱۸۵۷ء سے سنہ ۱۳۱۸ھ، سنہ ۱۹۰۰ء تک)
٫۴۳۱۶	موجودہ عصر سنہ ۱۳۱۸ھ، سنہ ۱۹۰۰ء سے زمانہ حال تک)
٫۴۳۱۸	منتخبات نظم
٫۴۳۱۹	تاریخ ۔ تنقید ۔ تذکرے ۔
٫۴۳۲	ڈراما)
٫۴۳۳	افسانے)
٫۴۳۳۱	داستان
٫۴۳۳۲	حکایات
٫۴۳۳۳	ناول
٫۴۳۳۴	مختصر افسانے
٫۴۳۳۵	تاریخ ۔ تنقید
٫۴۳۴	مضامین
٫۴۳۵	خطابت
٫۴۳۶	خطوط
٫۴۳۷	ہجو اور ظرافت
٫۴۳۸	متفرقات ۔ اقوال ۔ ضرب الامثال وغیرہ
۸۹۱٫۵	**فارسی ادب**
٫۵۰۱	فلسفۂ ادب
٫۵۰۲	خلاصے ۔ شرحیں ۔ حاشیے

۸۹۱٫۵۰۳	فرہنگ
٫۵۰۴	مضامین - ادبی مقالے -
٫۵۰۵	مجلّے و روزنامے -
٫۵۰۶	ادارے - انجمنیں - روداد یں -
٫۵۰۷	درس و تدریس
٫۵۰۸	منتخبات نظم و نثر مجموعہ
٫۵۰۹	تاریخ ادب - تنقید (تذکرے اور ترجمے کے لئے دیکھو (۸۹۱٫۵۱۹)
۸۹۱٫۵۱	نظم
٫۵۱۱	دورِ اول - طاہری تا سامانی حنظلہ تا دقیقی ۲۰۵ھ ۸۲۰ء تا ۳۳۹ھ ۹۹۹ء تک
٫۵۱۱۱	کلیات و دواوین -
٫۵۱۱۲	نعت
٫۵۱۱۳	غزلیات
٫۵۱۱۴	رباعیات - قطعیات - مراثی -
٫۵۱۱۵	مثنویات (رزمیہ - عشقیہ - صوفیہ - اخلاقی - فلسفی - تاریخی) -
٫۵۱۱۶	دیگر اصناف (تضمین - مستزاد - ترجیع بند مسدّس مطائبات وغیرہ)
٫۵۱۱۷	منتخبات کلام شعرا (بیاض - گلدستے - سفینے وغیرہ) مجموعے
٫۵۱۲	دورِ دوم - غزنوی تا خوارزم شاہی - فردوسی .... تا کمال (......... ۱۰۰۰ء تا ۶۵۶ھ ۱۲۵۸ء)
~~٫۵۱۲۱~~ ٫۵۲۱	٫۵۱۲۱ کلیات و دواوین
٫۵۱۲۲	قصائد - نعت

۸۹۱٫۵۱۲۳ غزلیات

۵۱۲۴٫ رباعیات۔ مقطعات۔ مراثی۔

۵۱۲۵٫ مثنویات (رزمیہ۔ عشقیہ۔ صوفیہ۔ فلسفی۔ تاریخی وغیرہ

۵۱۲۶٫ دیگر اصناف (تضمین۔ مستزاد۔ ترجیع بند۔ مطائبات وغیرہ)

۵۱۲۷٫ منتخبات کلام شعرا (بیاض۔ گلدستہ۔ سفینے وغیرہ)

۵۱۲۸٫ مجموعے۔ رسائل۔ منتخبات۔

۵۱۳٫ دورِ سوم۔ ایلخانی۔ تا تیموری۔ رومی تا جامی۔
(۶۵۷ھ/۱۲۵۹ء تا ۹۰۷ھ/۱۵۰۱ء)

۵۱۳۱٫ کلیات و دواوین۔

۵۱۳۲٫ قصائد و نعت

۵۱۳۳٫ غزلیات

۵۱۳۴٫ رباعیات۔ قطعات۔ مراثی۔

۵۱۳۵٫ مثنویات (رزمیہ۔ عشقیہ۔ صوفیہ۔ اخلاقی۔ تاریخی وغیرہ)

۵۱۳۶٫ دیگر اصناف سخن۔ تضمین۔ مستزاد۔ سراپا۔ مخمس وغیرہ)

۵۱۳۷٫ منتخبات کلام شعرا۔ (بیاض و کشکول۔ جنگ وغیرہ

۵۱۴٫ دورِ چہارم۔ صفوی۔ مغلی۔ تا قاچاری
فغانی۔ تا قاآنی (۹۰۸ھ/۱۵۰۲ء تا ۱۳۲۳ھ/
۱۹۰۵ء)

۵۱۴۱٫ کلیات و دواوین

۵۱۴۲٫ قصائد۔ نعت

۵۱۴۳٫ غزلیات۔

۵۱۴۴٫ رباعیات۔ قطعات۔ مراثی۔

۵۱۴۵٫ مثنویات (رزمیہ۔ عشقیہ۔ صوفیہ۔ ساقی نامہ وغیرہ)

۵۱۴۶٫ دیگر اصناف سخن (تضمین۔ ترکیب بند۔ نمائش وغیرہ)

۵۱۴۷٫ منتخبات کلام شعرا (بیاض۔ کشکول۔ جنگ وغیرہ)

۸۹۱،۵۱۵	دورپنجم۔ مشروطیت تا پہلوی۔ عصر جدید (سنہ ۱۳۲۴ھ سنہ ۱۹۰۶ء تا سنہ ۱۳۵۱ھ سنہ ۱۹۳۳ء و مابعد)
۵۱۵۱ء	کلیات و دواوین
۵۱۵۲ء	قصائد۔ نعت
۵۱۵۳ء	غزلیات۔
۵۱۵۴ء	رباعیات۔ قطعات۔ مراثی۔
۵۱۵۵ء	مثنویات (رزمیہ۔ عشقیہ۔ صوفیہ۔ فلسفی۔ تاریخی۔ ساقی نامہ وغیرہ)
۵۱۵۶ء	دیگر اصناف سخن (تضمین۔ مستزاد۔ سراپا۔ مسدس وغیرہ)
۵۱۵۷ء	منتخبات کلام سخن (بیاض۔ گلدستہ۔ سفینے۔ جنگ وغیرہ)
۵۱۸ء	فارسی نظم۔ منتخبات۔ متفرقات۔ (عام) مجموع وغیرہ
۵۱۹ء	تذکرہ شعرا فارسی۔ تاریخ نظم فارسی (اجتماعی)
۵۲ء	ڈراما۔ تمثیل۔
۵۳ء	فسانے۔ داستان۔ حکایت۔ ناول۔ رومان قصص وغیرہ
۹۲۸،۹۱۵	سوانح ادبا فارسی (انفرادی)
۹۱۵۱ء	سوانح شعرا فارسی (انفرادی)
۸۹۱،۵۴	دور نثر اول
۵۴۱ء	طاہری تا سامانی
	ابو نصر بلخی تا ابو علی .... ۳۸۶ تا ۹۹۶
۵۴۱۱ء	نثر مرصع
۵۴۱۲ء	نثر حکمی و اخلاقی
۵۴۱۳ء	نثر تاریخی
۵۴۱۴ء	رسائل۔ مقالات۔ مضامین۔ حکایات۔ تنقید۔
۵۴۱۵ء	خطابت۔ لکچر۔ کنفرانس۔
۵۴۱۶ء	مکاتیب۔ مکتوبات۔ ملفوظات۔
۵۴۱۷ء	مطائبات

۵۴۱۸ء متفرقات

۵۴۱۹ء تاریخ نثر دور اوّل

دور دوم - تا خوارزم شاہی

۵۴۲ء ناصر خسرو تا سعدی (۳۸۷ھ ۹۹۷ء تا ۶۵۶ھ ۱۲۵۸ء)

۵۴۲۱ء نثر مرصع

۵۴۲۲ء نثر حکمی و اخلاقی

۵۴۲۳ء نثر تاریخی

۵۴۲۴ء رسائل - مقالات - مضامین - حکایات تنقید

۵۴۲۵ء خطابت - لکچر - کنفرانس -

۵۴۲۶ء مکاتب

۵۴۲۷ء مطائبات

۵۴۲۸ء متفرقات

۵۴۲۹ء تاریخ نثر دور دوم

۵۴۳ء دور سوم - ایلخانی تا تیموری - محقق طوسی تا واعظ کاشفی (۶۵۷ھ ۱۲۵۹ء تا ۹۱۰ھ ۱۵۰۴ء)

۵۴۳۱ء نثر مرصع

۵۴۳۲ء نثر حکمی و اخلاقی

۵۴۳۳ء نثر تاریخی

۵۴۳۴ء رسائل - مقالات - مضامین - حکایات تنقید وغیرہ

۵۴۳۵ء خطابت - لکچر - کنفرانس -

۵۴۳۶ء مکاتب -

۵۴۳۷ء مطائبات -

۵۴۳۸ء متفرقات -

۵۴۳۹ء تاریخ نثر دور سوم

۸۹۱٫۵۴۴ دورِ چہارم - صفوی، مغلیہ - تا قاچاری -
خوندمیر و ابوالفضل تا شاہ قاچار ۹۱۱ھ، ۱۵۰۵ء
تا ۱۳۲۳ھ، ۱۹۰۵ء

٫۵۴۴۱ نثرِ مرصع
٫۵۴۴۲ نثرِ حکمی و اخلاقی -
٫۵۴۴۳ نثرِ تاریخی
٫۵۴۴۴ رسائل - مقالات - مضامین - حکایات تنقید -
٫۵۴۴۵ خطابت - لکچر - کنفرانس -
٫۵۴۴۶ مکاتب -
٫۵۴۴۷ مطائبات
٫۵۴۴۸ متفرقات -
٫۵۴۴۹ تاریخ نثرِ دورِ چہارم
٫۵۴۵ مشروطیت پہلوی - عصرِ جدید ۱۳۲۴ھ، ۱۹۰۶ء تا
۱۳۵۱ھ، ۱۹۳۳ء

٫۵۴۵۱ نثرِ مرصع
٫۵۴۵۲ نثرِ حکمی و اخلاقی
٫۵۴۵۳ نثرِ تاریخی
٫۵۴۵۴ رسائل - مقالات - مضامین - حکایات - تنقید
٫۵۴۵۵ خطابت - لکچر - کنفرانس -
٫۵۴۵۶ مکاتب
٫۵۴۵۷ مطائبات
٫۵۴۵۸ متفرقات
٫۵۴۵۹ تاریخ نثرِ دورِ پنجم
٫۵۵ خطابت (علم)
٫۵۶ مکاتب (")

۸۹۱٫۵۷ مطائبات (علم)
٫۵۸ متفرقات (") متعلقات ادب
۸۹۲٫۷ فارسی ترجمے مختلف زبانوں سے از بنگالی روسی
٫۷ فارسی ترجمے مختلف زبانوں سے از عربی
۸۹۴٫۲ فارسی ترجمے مختلف زبانوں سے از مغربی ۔ منگولی
٫۳ فارسی ترجمے مختلف زبانوں سے ترکی

۸۹۲٫۷ **عربی ادب**

٫۷۰۱ فلسفہ شعر و ادب
٫۷۰۲ خلاصے
٫۷۰۳ فرہنگ و اشتقاق و مترادفات
٫۷۰۴ مضامین ادب عربی
٫۷۰۵ مجلات
٫۷۰۶ ادارے
٫۷۰۷ درس و تدریس
٫۷۰۸ منتخبات نظم و نثر
٫۷۰۹ تاریخ ادب و تنقید
۹۲۰٫۷ تذکرے ۔ خاص عورتوں کے لئے
٫۱۱ کتابیات
۸۹۲٫۷۱ نظم ۔ دواوین ۔ قصائد ۔
٫۷۱۱ از جاہلی تا ختم دور بنی امیہ ۔ قبل اسلام تا ۱۳۲ھ
٫۷۱۲ دور بنی عباس اول و دوم (۱۳۲ھ تا ۳۳۴ھ)
٫۷۱۳۱ دور بنی عباس سوم و چہارم (۳۳۴ھ تا ۶۵۶ھ)
٫۷۱۳ مغولی (۶۵۶ھ تا ۹۲۳ھ)
٫۷۱۴ دور عثمانی (۹۲۳ھ تا ۱۲۱۳ھ)
٫۷۱۵ دور جدید (۱۲۱۳ھ)

۸۹۲ء۷۱۰۸	شعرا۔ کلام۔ تنقید۔ نقد شعر۔
،، ۷۱۰۹	متعلقات شعر
،، ۷۲	ڈراما
،، ۷۳	فسانے۔ ناول۔ نوادر۔ حکایات۔
،، ۷۴	نثر۔ مجموعے۔
،، ۷۴۱	جاہلی۔ اموی۔
،، ۷۴۲	عباسی اول و دوم
،، ۷۴۲۱	〃 سوم و چہارم
،، ۷۴۳	مغولی
،، ۷۴۴	عثمانی
،، ۷۴۵	جدید
،، ۷۵	خطابت۔ معاشرات۔ ملفوظات۔
،، ۷۶	مکتوبات۔ مقامات۔
،، ۷۷	ہجو۔ ظرافت
،، ۷۸	انشا۔ منتخبات۔
،، ۷۹	متعلقات ادب۔

تاریخ ہند

۹۵۴	**تاریخ ہند**
۹۵۴ء۰۱	ہند قدیم
،، ۰۱۱	ہند آریوں کی آمد سے پہلے
،، ۰۱۱۱	کولاریوں کی 〃 〃
،، ۰۱۱۲	دڑاوڑیوں کی 〃 〃
،، ۱۱۲۱	وادیِ سندھ کا تمدّن
،، ۰۱۲	آریہ تمدن تا ۶۰۰ ق م
،، ۱۲۱	ویدوں والا معاشرہ
،، ۰۱۲۲	مہابھارت اور رامائن

٩٥۴٫٠١٥	طوائف الملوک سنہ ٦٠٠ء تا سنہ ١٢٠٦ء
٫٠١٥١	شنکر آچاریہ
٫٠١٥٢	تھانیشور راج
٫٠١٥٣	ابتدائی عرب حملے اور عربی ریاستیں۔
٫٠١٥۴	راجپوتوں کی ریاستیں شمال میں۔
٫٠١٥٥	غزنوی حملے
٫٠١٥٦	غوری حملے تا قیام سلطنت دہلی سنہ ١٢٠٦ء
٩٥۴٫٠٢	ہندوسطی سنہ ١٢٠٦ء تا سنہ ١٧٦۴ء
٫٠٢٢١	سلطنت دہلی سنہ ١٢٠٦ء تا سنہ ١٥٢٦ء
٫٠٢١١	خاندان غلامان سنہ ١٢٠٦ء تا سنہ ١٢٩٠ء
٫٠٢١٢	خاندان خلجی سنہ ١٢٩٠ء تا سنہ ١٣٢١ء
٫٠٢١٣	خاندان تغلق سنہ ١٣٢١ء تا سنہ ١۴١٢ء
٫٠٢١۴	خاندان سادات سنہ ١۴١٢ء تا سنہ ١۴۴٢ء
٫٠٢١٥	خاندان افغان
	خاندان لودھی، خاندان سوری } سنہ ١۴٥١ء، سنہ ١٥٢٦ء، سنہ ١٥٥٦ء
٫٠٢٢	مغل بادشاہت سنہ ١٥٢٦ء تا سنہ ١٧٦۴ء
٫٠٢٢١	بابر سنہ ١٥٣٠ء
٫٠٢٢٢	ہمایوں سنہ ١٥٥٦ء
٫٠٢٢٣	اکبر سنہ ١٦٠٥ء
٫٠٢٢۴	جہانگیر سنہ ١٧٠٧ء
٫٠٢٢٥	شاہجہاں
٫٠٢٢٦	عالمگیر سنہ ١٧٠٧ء
٫٠٢٢٧	جانشینان عالمگیر سنہ ١٧٠٧ء
٫٠٢٣	غیر برطانوی یورپی آبادیاں

۹۵۴،۱۴ پنجاب

،۱۵ دہلی

،۱۶ سندھ

،۱۷ بلوچستان

،۱۸ صوبہ جات متحدہ آگرہ و اودھ (دوآبہ)

،۱۹ راجستان

،۲ سمت شمال و شمال مشرق

،۲۱ نیپال ۔ بھوٹان ۔

،۲۲ آسام

،۲۳ برما

،۲۴ بنگال

،۲۵ بہار

،۲۶ اڑیسہ

،۲۷ سمت وسطی

،۳۱ خاندیس

،۳۲ مالوہ

،۳۳ ناگپور

،۳۴ برار (نیز دیکھو حیدرآباد)

،۴ سمت مغرب

،۴۱ کاٹھیاواڑ

،۴۲ گجرات

،۴۳ کونکن

،۴۴ مہاراشٹر

،۴۵ بمبئی

،۴۶ عدن

۹۵۴٫۵	سطح مرتفع دکن
٫۵۰۱	قبل اندھرا
٫۵۰۱۱	اندھرا
٫۵۰۱۲	قبل چالوکیہ
٫۵۰۱۳	چالوکیوں کا پہلا دور
٫۵۰۱۴	راشٹر کوٹ
٫۵۰۱۵	چالوکیوں کا دوسرا دور
٫۵۰۱۶	چالوکیوں کا زوال اور مسلمانوں کے حملے
٫۵۰۲	سلطنت بہمنی
٫۵۰۲۱	گلبرگہ
٫۵۰۲۲	بیدر
٫۵۰۲۳	دکن کی پانچ سلطنتیں
٫۵۰۲۳۱	بیجاپور
٫۵۰۲۳۲	احمد نگر
٫۵۰۲۳۳	بہار
٫۵۰۲۳۴	بیدر
٫۵۰۲۳۵	گولکنڈہ
٫۶	سمت جنوب مشرق
٫۶۱	اندھرا دیش
٫۶۲	مدراس وعلاقہ تامل
٫۶۳	کرناٹک
٫۶۳۱	وجیانگر
٫۷	سمت جنوب ومشرق
٫۷۱	میسور
٫۷۲	ملیبار

۹۵۴٫۹۶۳	نظام علی خاں آصف جاہ ثانی غفران مآب سنہ ۱۷۶۱ء تا سنہ ۱۸۰۳ء
٫۹۶۴	سکندر جاہ مغفرت منزل سنہ ۱۸۰۳ء تا سنہ ۱۹۳۹ء
٫۹۶۵	ناصر الدولہ غفران منزل سنہ ۱۸۲۹ء تا سنہ ۱۸۵۷ء
٫۹۶۶	افضل الدولہ مغفرت مکان سنہ ۱۸۵۷ء تا سنہ ۱۸۶۹ء
٫۹۶۷	محبوب علی خاں غفراں مکان سنہ ۱۸۶۹ء تا سنہ ۱۹۱۱ء
٫۹۶۸	حضرت آصف سابع خلّد اللہ ملکہٗ سنہ ۱۹۱۱ء
٫۹۷	میسور
٫۹۸	ٹراونکور۔ کوچین۔
٫۹۹	ہمالیائی۔ ریاستیں
٫۹۹۱	نیپال
٫۹۹۲	بھوٹان
٫۹۹۳	سکم
٫۹۹۴	شملہ
۹۵۵٫	تاریخ ایران
	اشارہ۔ ایران قدیم
	ایران بعد اسلام (از دور رسالت تا زوال خلافت بنی عباس)
	ایران بعد مغول
٫۱	مغولی دور
٫۱۱	ایلخانی
٫۱۲	طوائف الملوکی۔ جلائر۔ منظفری۔ کرت۔۔۔۔۔
٫۲	تیموریہ
٫۲۱	قراقوینلو۔ آق قوینلو
٫۳	صفویہ
٫۳۱	افغانی
٫۳۲	افشار

۹۵۵،۳۳	زند
،۴	قاچار
،۴۱	مشروطیت
،۵	رضا شاہ پہلوی
،	تاریخ ایران جغرافی تقسیم
،۵۱	شمال مغرب
،۰۱۱	آذربائیجان
،۰۲	شمال
،۰۲۱	گیلان
،۰۲۲	مازندراں (ردیاں)
،۰۲۳	استرآباد
،۰۳	مشرق
،۰۳۱	خراسان (مشہد۔ طوس۔ نیشا پور) قوچان۔ جام۔ باخرز خواف۔ سرخس۔ ترشیز سلطانیہ۔ سبزوار۔ بیہق
،۰۳۲	سیستان
،۰۳۳	قہستان
،۰۳۴	سمناں } دست خاور
،۰۳۵	دامغاں } دست خاور
،۰۴	جنوب مشرق
،۰۴۱	کرمان (دشت لوطہ)
،۰۴۲	بلوچستان - ایرانی۔ مکران۔
،۰۵	جنوب
،۰۵۱	فارس و خلیج فارس شیراز۔ اصطخر بندر عباس لنگہ۔ بوشہر بندر شاپور۔

۹۵۵٫۶	مغرب
٫۶۱	خوزستان۔ شوستر۔ اہواز۔ وزفل۔
٫۰۶۲	لرستان
٫۰۶۳	کرانشاہاں
٫۰۶۴	کُردستان
٫۰۶۵	ہمدان
٫۰۷	وسطہ
٫۰۷۱	طہران
٫۰۷۲	قزوین
٫۰۷۳	خمسہ
٫۰۷۴	عراق عجم۔ کاشان
٫۰۷۵	اصفہان
٫۰۷۶	یزد

تیسرا باب

اجراء و واپسی کتب

مستعیرین کو کتابوں کے لینے اور واپس کرنے میں سہولت بہم پہونچانا ہر ایک لائبریری کا فرض ہے۔ جہاں مستعیرین کی جائز سہولت کو نظرانداز کردیا جاتا ہے۔ وہاں کا انتظام قابل اطمینان نہیں خیال کیا جاتا۔ اسواسطے ضروری ہے کہ ہر چھوٹی اور بڑی لائبریری میں کتابیں جاری اور واپس کرنے کے ایسے آسان طریقے اختیار کئے جائیں کہ جن سے مستعیرین کو کتابوں کے اجراء و واپسی میں دقت نہ ہو۔ کیونکہ تھوڑی سی دقت سے بھی مستعیرین اکثر گھبرا اُٹھتے ہیں اور لائبریری کی کتابوں کے استعمال میں کمی کردیتے ہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ وہی لائبریری زیادہ مفید خیال کی جاتی ہے کہ جس کی کتابیں زیادہ استعمال میں آتی ہیں۔ اور کتابوں کا استعمال اُسی وقت زیادہ ہوسکتا ہے کہ جب مستعیرین کو کتابوں کے لینے اور دینے میں زیادہ سے زیادہ سہولت بہم پہونچائی جاسکے۔ بنا بریں ہم اجراء و واپسی کے دو مختصر طریقے ذیل میں درج کرتے ہیں۔ جن پر تقریباً ہر ایک لائبریری میں بہ آسانی عمل کیا جاسکتا ہے۔ اور جن سے مستعیرین کو کتابیں لینے اور دینے میں آسانی ہوگی۔

پہلا طریقہ اُن چھوٹی لائبریریوں کے لئے مفید ہوگا کہ جن میں سالانہ دو ہزار کتابوں سے کم جاری ہوتی ہوں اور جہاں دو ہزار سے زیادہ کتابیں جاری ہوتی ہیں۔ اُن کے لئے دوسرا طریقہ مناسب ہوگا

پہلا طریقہ

جب کسی لائبریری کے مستعیرین کی تعداد تھوڑی ہو تو مناسب ہے کہ تعداد کے لحاظ سے اتنے ہی صفحات کا ایک رجسٹر بنایا جائے جس کا نمونہ حسب ذیل ہے

نام مستعیر		کلاس			نمبر صفحہ	
نمبر سلسلہ	نام کتاب	نمبر کتاب	تاریخ اجرا	تاریخ واپسی	دستخط لائبریرین بوقت واپسی کتاب	کیفیت

اگر پبلک لائبریری ہو تو بجائے کلاس کے مستعیر کا پورا پتہ درج کرنا چاہیئے۔
(پانچسو صفحات کا چھپا ہوا رجسٹر تقریبًا چار روپیہ میں مل سکتا ہے) جب کوئی مستعیر کتاب جاری کرانا چاہے تو اس سے مندرجہ ذیل اجرائی رسید بھروائی جائے۔

نمونہ

میرٹھ کالج لائبریری میرٹھ	
کتاب کا نام امیر خسرو	کتاب کا نمبر
مصنف کا نام باغ و بہار	
مستعیر کے دستخط [illegible]	رجسٹر نمبر [illegible]
پتہ سلطان پور تاریخ کچھ نہیں [illegible]	

(یہ چھپی ہوئی سلپیں تقریبًا سوا روپیہ ہزار مل سکتی ہیں)
مستعیر سے یہ رسید اس وقت بھروائی جائے کہ جب مطلوبہ کتاب لائبریری میں موجود ہو کیونکہ اگر شروع ہی سے اس قسم کی احتیاط نہ برتی گئی۔ تو روزانہ کافی تعداد میں لائبریری کی یہ بھری ہوئی اجرائی رسیدیں اور مستعیرین کا بیش قیمت وقت بیکار جایا کرے گا۔ بہرحال جب معلوم ہو جائے۔ کہ کتاب اس وقت لائبریری میں موجود ہے۔ تو یہ اجرائی رسید بھروائی جائے۔ اس کے بعد اس رسید سے کتاب کا نام و نمبر رجسٹر کے اس صفحہ پر جس پر کہ مستعیر کا نام لکھا ہوا ہے۔ درج کیا جائے۔ پھر کتاب نکالکر

مستعیر کو دیدی جائے اور کتاب کی جگہ یہ اجرائی رسید رکھوا دی جائے۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا۔ کہ جب کسی دوسرے مستعیر کو اس کتاب کی ضرورت ہوگی۔ تو اس کتاب کے بجائے جو سلپ رکھی ہوئی ہے۔ اس کے دیکھنے سے فوراً معلوم ہو جائے گا۔ کہ یہ کتاب فلاں مستعیر نے فلاں تاریخ کو لی ہے۔ اور فلاں تاریخ تک یہ واپس ہوگی۔ اگر یہ سلپ کتاب کی جگہ نہ رکھی جائے۔ تو پھر یہ معلومات بہم پہونچانے کے لئے رجسٹر کے تمام اوراق گردانی کرنی پڑے گی۔ جس میں لائبریرین کا کافی وقت بیکار صرف ہوگا۔

جب کتاب واپس آئے۔ تو اول اس کو رجسٹر میں سے واپس کیا جائے۔ یعنی اس کتاب کے نام کے سامنے والی تاریخ واپسی کے کالم میں واپسی کی تاریخ ڈال دی جائے اور وصول یابی کے دستخط کر دئے جائیں۔ اس کے بعد کتاب کو اس کے مقام پر الماری میں رکھوا دیا جائے اور سلپ مستعیر کو واپس کر دی جائے۔ سلپ نکالنے میں بہت احتیاط سے کام لیا جائے۔ ایسا نہ ہو۔ کہ برابر کی کوئی دوسری سلپ اس مستعیر کو دیدی جائے۔ یا پھاڑ دی جائے۔

دوسرا طریقہ

اجراء و واپسی کتب کے متعدد طریقے رائج ہیں اور بالخصوص ہندوستان میں جتنی لائبریریاں ہیں کم و بیش اتنے ہی طریقے مروج ہیں لیکن اجراء و واپسی کا وہ طریق کہ جس سے ذیل کے سوالات کا بہ آسانی جواب مل سکے۔ بہترین خیال کیا جاتا ہے:-

(۱) آج ہر ایک مضمون کی جداگانہ کتنی کتنی کتابیں جاری ہوئیں؟

(۲) آج کن کن صاحبان نے کتابیں جاری کرائیں؟

(۳) آج کن کن کتابوں کی واپسی کی آخری تاریخ ہے؟

(۴) آج کل کتنی کتابیں جاری ہوئیں؟

(۵) فلاں کتاب کب جاری ہوئی اور کب تک واپس ہوگی؟

ان سوالات کے جوابات مندرجہ ذیل طریقہ پر عمل کرنے سے بہ آسانی مل سکتے ہیں۔ اس طریق کار میں سب سے اول یہ ضروری ہے۔ کہ لائبریری کی تمام کتابوں و مجلد رسالہ جات وغیرہ کی پشت پر نمونہ ذیل تاریخ نامہ چسپاں کیا جائے۔ اور اس کے

سامنے دوسری طرف یعنی جلد کے پٹھے کی اندر کی رُخ سیدھے حصہ پر نیچے کی طرف بُک پاکٹ یعنی کتاب کا خلطہ چسپاں کیا جائے۔ اس خلطہ پر مستعیر کے لئے مختصر ضروری ہدایات چھپی ہونی چاہئیں۔ تاکہ مستعیر کو لائبریری کے ضروری قوانین سے لاعلمی کا کوئی عذر ہی باقی نہ رہے۔ اس خلطہ میں بُک کارڈ رکھا جائے۔ اس کے بعد کتاب کی پُشت پر نیچے سے تین انچ جگہ چھوڑ کر ایک سفید۔ ہشت پہلو چیٹ لگائی جائے۔ بغیر اس بات کے خیال کئے ہوئے کہ پُشت کتاب پر جو اس کا نام لکھا ہے۔ اس کا کچھ حصہ اس چیٹ کے لگانے سے چھپ جائے گا۔ کیونکہ اگر اس پر سختی سے پابندی نہ کی گئی تو اول تو اوپر نیچے چیٹیں لگی ہوئی بھدّی معلوم ہوں گی۔ دوسرے اس قسم کی کتابیں جب ایک قطار میں رکھی جائیں گی۔ تو ان کے معلوم کرنے میں مستعیرین کو دقّت محسوس ہوگی۔ اور اگر چیٹیں ایک مقررہ بلندی پر چسپاں کی جائیں گی۔ تو خوش نما معلوم ہونے کے علاوہ کتاب کا نمبر معلوم کرنے کے لئے الماری کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک مستعیرین کی نگاہ بہ آسانی گذر جائے گی۔

ڈیٹ سلپ کا نمونہ (تاریخ نامہ)

۹۵۴٫۰۲			۹۹۴ الف
یہ کتاب آخری لگی ہوئی تاریخ پر جاری کی گئی ہے۔ وقت مقررہ کے بعد واپس کرنے پر ایک آنہ یومیہ دیرانہ وصول کیا جائے گا			

نمونہ
(بک پاکٹ "کتاب کا خلطہ")

۹۵۴٫۰۲ الف ۹۹۴ ک ۴		۹۵۴٫۰۲ الف ۹۹۴

نمونہ چِٹ

جو کتاب کی پشت پر نیچے سے تین انچ کی بلندی پر چسپاں کی جائے
جس پر کال نمبر یعنی تقسیم و مصنف وغیرہ کا نمبر لکھا جائے

نمونہ بُک کارڈ

(یہ کارڈ کتاب کے خلطہ میں رکھا جائے)

الف ۹۹۴ — ۹۵۴٫۲
آزاد۔ محمد حسین
دربار اکبری — سنہ ۱۹۲۰ء

اس کے بعد ایک خاص صفحہ پر کہ جو پہلے سے مقرر کر لیا جائے۔ لائبریری کی مہر لگائی جائے بعض لائبریرین اپنی لائبریری کی کتابوں کے صفحہ ۲۴ پر مہر لگاتے ہیں۔ اور بعض ننو صفحہ پر۔ بہر حال یہ ضروری نہیں ہے۔ کہ کون سا صفحہ ہو۔ کوئی ایک صفحہ مقرر کر لیا جائے۔ اور پھر تمام کتابوں کے اسی صفحہ پر مہر لگائی جائے۔ کتاب کے متعدد صفحات پر مُہر لگانے سے کتاب بدنما ہو جاتی ہے۔

جب اس طرح سے کتاب تیار ہو جائے۔ تو اسکو رجسٹر داخلہ کتب میں درج کیا جائے۔ رجسٹر داخلہ کا نمبر اور اس کے نیچے (کال نمبر) (تقسیم نمبر و مصنف نمبر) ٹائٹل پیج (یعنی جس صفحہ پر کتاب اور مصنف کا نام اور مطبع و تاریخ اشاعت وغیرہ درج ہوتی ہے۔) اس کی پُشت پر اوپر اندر کی طرف بائیں کونے پر لکھا جائے۔ بُک کارڈ اور چِٹ پر نمبر ڈالنے کے بعد مصنف کارڈ اور تصنیف کارڈ وغیرہ بنائے جائیں۔ یا اگر مطبوعہ فہرست کتب ہو تو اس میں اس کا اندراج کیا جائے اور اس کے بعد اس کو سیکشنل رجسٹر میں درج کیا جائے۔ اب کتاب کو اس کے مقام پر رکھوا دیا جائے۔ گویا اب کتاب "ایشو" (اجراء) کے واسطے تیار ہو گئی۔

کتابوں کی اجراء کا طریقہ اب اس مستعیر کو کہ جو کتابیں لینے کا مجاز ہو۔ ایک "پرمٹ کارڈ" (اجازت نامہ) دیا جائے۔ اس اجازت نامہ پر لائبریرین کے دستخط ہونے چاہئیں۔ نمونہ حسب ذیل ہے۔

(دیکھئے صفحہ ۱۲۳)
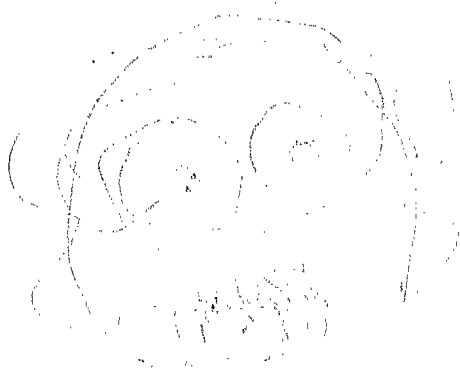
نمونہ

پرمٹ کارڈ

(اجازت نامہ)

نمبر

بابت ــــــــــ سنہ ء

مستعیر کے پورے دستخط ....

پتہ ....

دستخط لائبریرین

اس اجازت نامہ کے ہر دو طرف خانے ہونے چاہئیں۔ تاکہ اس پر کم از کم پچا
تابیں جاری کی جاسکیں۔ جس وقت یہ اجازت نامہ جاری کیا جائے۔ اس وقت
س "اجازت نامہ" کا نمبر اور مستعیر کا نام پتہ۔ تاریخ داخلہ ایک رجسٹر میں درج کرلیا جائے۔

تاکہ ضرورت کے وقت معلوم کیا جا سکے۔ کہ فلاں نمبر کا مستعیر فلاں شخص ہے۔ جو فلاں تاریخ کو لائبریری کا ممبر یعنی مستعیر قرار دیا گیا ہے۔ اگر لائبریری میں ضمانت بھی لی جاتی ہے۔ تو وہ رقم بھی اس کے سامنے درج کی جائے۔ ضمانت لی جانے والی لائبریریوں میں ایک خانہ تاریخ واپسی زرضمانت اور ایک خانہ دستخط وصول یابی مستعیر ہونا چاہیئے۔

اب مستعیر اجرائے رسید کہ جس کا نمونہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ بھر کر معہ اپنے پرمٹ کارڈ کے اجرائی محرر کو دیدے۔ محرر مذکور کے پاس سے لائبریری کا وہ چپراسی کہ جو کتابیں الماریوں میں سے نکالنے اور رکھنے پر مامور ہے وہ لکڑی کی ایک تختی میں اس اجرائی رسید کو رکھ کر کتاب مطلوبہ کہ جس کا نمبر اس رسید میں پڑا ہوا ہے۔ نکال لے۔ اور اس رسید کے کال نمبر کو کتاب کے کال نمبر سے ملا کر کتاب کے مقام پر رکھدے۔ اور کتاب کو اجرائی محرر کی میز پر لا کر رکھدے۔ اب محرر "تاریخ نامہ" پر کہ جو کتاب میں چسپاں ہے۔ تاریخ اجرائی لگائے۔ پھر "بک کارڈ" کہ جو کتاب کے خلطہ میں رکھا ہوا ہے۔ اس میں بھی اجرائی تاریخ لگائے۔ اور اسی کارڈ کے پہلے خانہ "نمبر مستعیر" میں اس مستعیر کے "اجازت نامہ" کا نمبر درج کر کے اس "بک کارڈ" کو تاریخ امروزہ میں اپنی کارڈوں کی کشتی (ٹرے) میں رکھ لے اور مستعیر کے اجازت نامہ پر اجرائی تاریخ کی مُہر لگا کر کتاب بہ "اجازت نامہ" مستعیر کے حوالہ کر دے۔

اگر ایک وقت میں ایک مستعیر کئی کتابیں (کہ جس کی اسکو اجازت ہو) لینا چاہتا ہے تو جتنی کتابیں لینی ہیں۔ اسی قدر اس کو "اجرائی رسیدیں" بھرنی ہونگی۔ کیونکہ ہر کتاب کے بجائے اس کے مقام پر ایک اجرائی رسید رکھی جائے گی۔ اسواسطے یہ نہایت ضروری ہے کہ ہر کتاب کے لئے ایک جداگانہ اجرائی رسید بھروائی جائے۔ جو مجریہ کتاب کی جگہ رکھی جا سکے۔
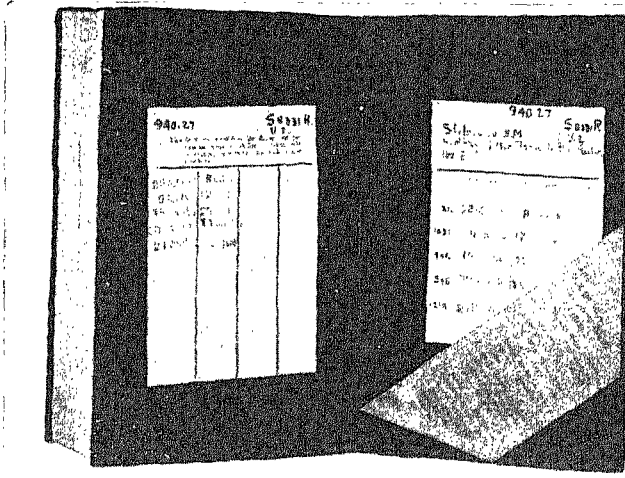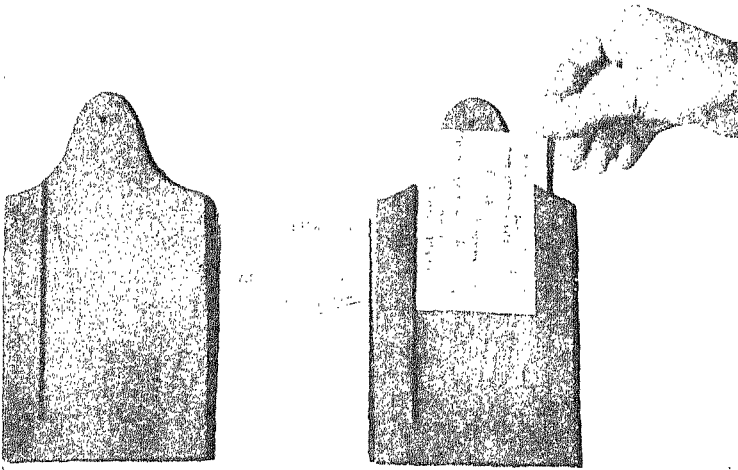
خلطہ-بک کارڈ اور تاریخ نامہ

لکڑی کی تختی (تھیلی) -- اجازت نامہ (پرمٹ کارڈ)-لکڑی کی تختی (تھیـ
(بغیر اجرائی رسید) (معہ اجرائی رسید)

BY COURTESY OF COL. T. E. O'D...

نمونہ اجرائی رسید (ریکیوزیشن سلپ)

لائبریری کا نام

تقسیم نمبر	مصنف نمبر

کتاب کا نام معہ مصنف ....

مستعیر کا نام ....

اجرائی تاریخ ....

اجازت نامہ کا نمبر ....

نمونہ لکڑی کی تختی کہ جسمیں اجرائی رسید رکھکر کتاب کی جگہ رکھنا چاہیے
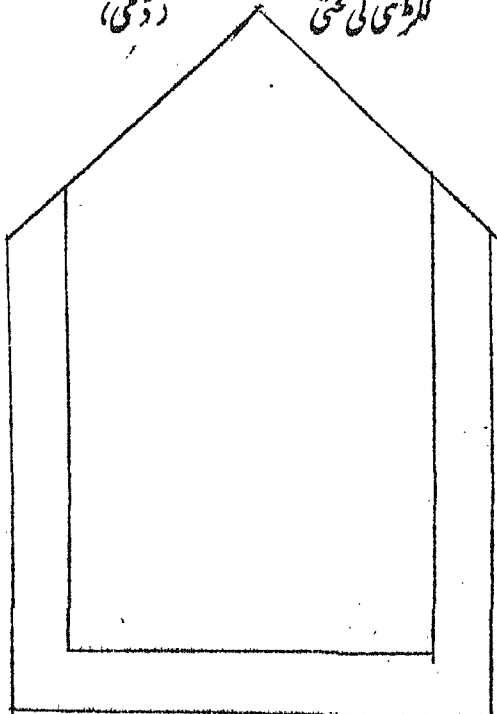
اب لائبریری بند ہونے سے ایک گھنٹہ قبل اجرائی کتب کا کام بند کردیا جائے۔ اور جس قدر کتابیں آج جاری کی گئی ہیں ان کے "بک کارڈ" جو اجرائی محرر کی کشتی میں جمع ہوتے رہے ہیں۔ ان بک کارڈ کو مضمون وار علیحدہ کرلیا جائے اور پھر ان کو نمبروار ترتیب دیکر بڑے (کشتی) میں رکھ لیا جائے۔ ان کو مضمون وار چھانٹ کر اجرائی روزنامچہ بنایا جائے۔ جس سے یہ معلوم ہوسکے کہ آج فلاں مضمون کی کتابیں اتنی اور فلاں کی اتنی اور فلاں کی اتنی جاری کی گئی ہیں۔ جن کی میزان کل اس قدر ہے۔ مہینہ کے ختم پر اس ماہ کی مجریہ کتابوں کی میزان لگائی جائے۔ تاکہ اس ماہ کی کُل مجریہ کتابوں کی صحیح تعداد معلوم ہوسکے۔ اور اسی طرح سال کے ختم پر ماہانہ مجریہ تعداد کو جمع کرکے سالانہ مجریہ تعداد معلوم کی جائے۔

واپسی کتب کا طریقہ | جب مستعیر کوئی کتاب واپس کرے تو اجرائی محرر کتاب کے تاریخ نامہ پر اجرائی تاریخ کے سامنے واپسی کی تاریخ کی مہر لگائے۔ اس تاریخ نامہ سے اجرائی تاریخ معلوم کرکے اپنی (بڑے) میں سے اس تاریخ کے بک کارڈوں میں سے اس کتاب کے نمبر کا "بک کارڈ" نکال کر تاریخ واپسی لگائے۔ اور اس بک کارڈ کو کتاب کے خلطہ میں رکھ کر لائبریری کے ملازم کو دیوے۔ تاکہ وہ کتاب کو اس کے مقام پر رکھ آئے۔ اور اجرائی رسید لاکر مستعیر کو دیدے۔ مستعیر کے اجازت نامہ پر بھی تاریخ اجراء کے سامنے تاریخ واپسی لگائی جائے۔

چوتھا باب

چوتھا باب

نئی کتابوں کا انتخاب کرنا اور اُن کی خریداری

چونکہ لائبریری قائم کرنے کا مقصد ہر جگہ یہی ہوتا ہے کہ مستعیرین و ناظرین کو بہت کم خرچہ پر کافی معلومات بہم پہونچائی جاسکے۔ اس لئے کتابیں انتخاب کرنے والے کا ابتدائی و انتہائی فرض یہ ہے کہ جملہ مضامین کی ایسی بہترین کتابوں کا انتخاب کرے کہ جو اس کے مستعیرین و ناظرین کے لئے مفید اور باعث دلچسپی ہوں۔ لائبریری کے ہر ایک مضمون کو اس سرمایہ کے اندر کہ جو اس مضمون کی کتابوں کی خرید کے لئے مخصوص کیا گیا ہو۔ حتی الامکان مکمل رکھئے۔

ان تمام کتابوں کے کہ جو بہت زیادہ مشہور ہوں۔ ایک ہزار مستعیرین کی تعداد پر کم از کم دو نسخے خرید کئے جائیں۔ مشہور سے یہ مقصد نہیں کہ وہ مشہور مخرب اخلاق کتابیں کہ جن کا پڑھنا تہذیباً و اخلاقاً ممنوع ہو۔ خریدی جائیں۔ بلکہ ایسی کتابیں مراد ہیں کہ جو اپنے مضامین کی خوبیوں کے باعث مشہور ہوں۔ یعنی جن کے پڑھنے سے جذبۂ بیداری قوم۔ بلندیٔ اخلاق۔ سیاسی و تاریخی معلومات میں اضافہ ہو۔ اور مذہبی۔ مُلکی۔ ادبی خدمت کرنے کا جذبہ پیدا ہو۔ اور تجارتی۔ معاشرتی۔ اقتصادی حالات کو بہتر بنانے کا طریقہ معلوم ہو۔ اور جن سے جذبۂ ہمدردی و ایثار کا سبق حاصل ہو۔

کسی خاص مضمون پر کتابیں خریدنے کی اُسوقت ضرورت ہوتی ہے کہ جب کسی خاص فرقہ یا جماعت کے لوگ اس مضمون پر معلومات حاصل کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں جس طرح انتخاب کنندہ کو اپنے تجربہ کی بنا پر مضمون مطلوبہ اور اس کی اطلاعات پر واقفیت رکھنا ضروری ہے۔ اسی طرح دوسرے مضامین پر جو کتابیں طلب کی جارہی ہیں۔ ان کا توازن رکھنا اور یہ معلوم کرنا کہ مطلوبہ مضامین میں کون کون سے مضمون مقابلتاً زیادہ ضروری ہیں۔ کہ جن کی خریداری لائبریری کے لئے مفید ہوگی۔ بہر حال ایسی کتابوں کا انتخاب کیا جائے کہ جو زیادہ تعداد کو کافی فائدہ پہنچا سکیں۔ یعنی لائبریری کے لئے عموماً ایسی کتابیں خریدی جائیں کہ جن کو مستعیرین و ناظرین کی تعداد پڑھے اور اُن سے مستفید ہو۔ وہی لائبریری اچھی خیال کی جاسکتی ہے۔ کہ جہاں سے

ضرورت کے وقت عمدہ کتاب۔ مناسب مستعیر کو ٹھیک وقت پر دستیاب ہو سکے۔
انتخاب کتب کے وقت تین باتوں کا خاص طور پر خیال رکھنا ضروری ہے۔

کتابوں کی خرید کے وقت تین باتوں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے

اول۔ کتابوں کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ کس قسم کی کتابیں لائبریری کے لئے مفید ہوں گی۔

دوسرے۔ پبلک کا یعنی اس لائبریری کے مستعیرین وناظرین کی ضرورت کا کہ جو اُن کے طالب ہوتے ہیں۔

تیسرے۔ سرمایہ کا کہ جو اس پر صرف کیا جا سکتا ہے۔

ہر ایک مضمون کی کتابیں اس مخصوص رقم کے اندر خریدی جانی چاہئیں۔ کہ جو اس کے لئے مخصوص کی گئی ہے۔ اگر دوران سال میں کسی وجہ سے اس مضمون کی کتابیں نہ خریدی جا سکیں اور اس کی کل رقم یا اس کا کچھ حصّہ باقی بچے۔ تو اس رقم کو دوسرے اُن مضامین کی کتابوں کی خرید پر صرف کیا جا سکتا ہے۔ کہ جو اس وقت مہیّا ہو سکیں۔

لائبریری کمیٹی

کتابوں کے انتخاب کے لئے ضروری ہے کہ بشمول لائبریرین چار یا پانچ قابل اور علم دوست ایسے اشخاص کی کہ جو مختلف علوم سے دلچسپی رکھتے ہوں۔ ایک کمیٹی بنائی جائے۔ ان کا فرض ہو کہ وہ مہینہ میں ایک ایسی کتابوں کی فہرست تیار کریں۔ کہ جو لائبریری میں موجود نہ ہوں۔ زیادہ تر ان کو اُن مضامین کی کتابوں کی فہرست تیار کرنی چاہیئے۔ کہ جن سے بذاتِ خود دلچسپی ہو۔ یا ایسی کتابیں کہ جو انھوں نے پڑھی ہوں۔ اور وہ لائبریری کے لئے مفید خیال کی جاتی ہوں۔ چونکہ فہرست کتب سے کسی کتاب کے اچھے یا بُرے ہونے کا صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ اس واسطے ضروری ہے کہ انتخاب کنندہ مصنّف اور اس کے کلام سے بذاتہٖ خود واقف ہو۔ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی خاص تصنیف مقبول عوام ہونے کے باعث اپنے مصنف کو مشہور کر دیتی ہے۔ لیکن اس مصنّف کی دیگر تصنیفات اس پایہ کی نہیں ہوتیں۔ بلکہ بعض تو نہایت ناقص ولچر ہوتی ہیں۔ اس واسطے اور بھی زیادہ ضروری ہے۔ کہ انتخاب کنندہ یا تو اس کتاب سے خود واقف ہو۔ یا کم از کم اسے معلوم ہو۔ کہ جس کتاب کو وہ منتخب کر رہا ہے۔ اس کے متعلق سمجھدار لوگوں کی رائے کیسی ہے

انتخاب کتب کے بارہ اصول

انتخاب کتب کے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے۔

(۱) جس مقام پر لائبریری ہو۔ وہاں کے لوگوں کی طرز معاشرت کا خیال رکھنا۔

(۲) مختلف قسم کی کتابوں کے مختلف استعمال کا خیال کرنا۔

(۳) اضافہ کتب میں لائبریری کی اصل منشاء و مقصد کا خیال کرنا۔

(۴) مستعیرین کی دماغی قابلیت و استعداد کا لحاظ رکھتے ہوئے ان میں صحیح کتابوں کے مطالعہ کا مادہ پیدا کرنا۔

(۵) جہاں سے کتابوں کے متعلق اطلاعات بہم پہونچ سکتی ہوں۔ ایسے مقامات سے باخبر رہنا۔

(۶) لائبریری کے نقطہ نگاہ سے مصنف و تصنیف سے واقفیت پیدا کرنا۔

(۷) صحیح انتخاب کے لئے آسان طریقہ پر کتابوں کے تبصرہ۔ تشریح و تنقید کی قابلیت پیدا کرنا کہ جس سے لائبریری کے مقاصد پورے ہوتے ہوں۔

(۸) تنظیم لائبریری کے لئے مناسب انتخاب کتب کا طے کرنا۔

(۹) انتخاب کتب کے ضروری و اصولی ارکان کے معلوم کرنے کا صحیح طریقہ معلوم کرنا۔

(۱۰) کتاب یا کسی مضمون کو طلب کرنے والوں کی کثرت تعداد سے کتاب یا مضمون کی صحیح طلب کو معلوم کرنا۔

(۱۱) تجویز کنندگان کی دماغی و شخصی قابلیت کا صحیح اندازہ لگانا۔

(۱۲) اختلافات طلب پر غور کرنا اور یہ معلوم کرنا کہ کن اطلاعات کو بہم پہونچانے کے لئے مضامین مطلوبہ کی مانگ ہے۔ اور اس کے خواہشمند کس شخصیت کے لوگ ہیں۔

جب ممبران کمیٹی اپنی اپنی فہرستیں تیار کرلیں۔ تو وہ تمام فہرستیں کمیٹی کے جلسہ میں پیش کی جائیں۔ تاکہ ممبران ایک دوسرے کی فہرستوں پر اظہار رائے کرسکیں آخرکار کمیٹی کی منظور کردہ فہرستیں لائبریرین کے سپرد کی جائیں۔ تاکہ وہ ان کی باقاعدہ خرید شروع کردے۔ خرید کے متعلق یہ دیکھا گیا ہے کہ مختلف کتب فروشوں سے تخمینہ جات منگانے کے بعد کسی ایک سے خرید کتب کا معاملہ طے کرلیا جانا بہتر ہوتا ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ مختلف مقامات کے کتب فروشوں اور پبلشرز سے کتابیں مہیا کی جائیں۔ کیونکہ ایسا کرنے سے اول تو لائبریری کو کمیشن کم ملتا ہے۔ دوسرے محصول ڈاک یا ریل زیادہ صرف ہو جاتا ہے۔ جس سے کتاب گراں پڑتی ہے۔ ایک کتب فروش کی معرفت تمام کتابیں خریدنے میں بہرصورت کفایت رہتی ہے۔ کتابوں کے انتخاب کے لئے ایسی فہرستیں اور رسالہ جات دیکھنے چاہئیں۔ کہ جن میں جدید کتابوں پر تنقید و تبصرہ کیا جاتا ہو۔

یعنی جن میں مصنف و تصنیف کے متعلق تھوڑا سا ذکر اور قابل و مشہور لوگوں کی رائے کا اظہار درج ہو۔ ان میں سے چند کے نام و پتہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

فہرستیں

(۱) کتاب نما۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی۔
(۲) فہرست کتب۔ صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ۔
(۳) فہرست کتب۔ شیخ مبارک علی کتب فروش لاہور۔
(۴) فہرست کتب۔ انوار المطابع لکھنؤ
(۵) فہرست کتب۔ مطبوعات جامعہ عثمانیہ۔ حیدر آباد دکن۔

رسالے

(۱) اُردو۔ حیدر آباد دکن۔
(۲) نگار۔ لکھنؤ
(۳) جامعہ۔ جامعہ ملیہ۔ دہلی۔
(۴) ہندوستانی اُردو اکاڈیمی۔ الہ آباد۔
(۵) معارف۔ دار المصنفین۔ اعظم گڈھ۔

مستعیرین کو کتابیں انتخاب کرنے کی اجازت

ہر ایک لائبریری میں مستعیرین کو اس بات کی اجازت ہونی چاہئے۔ کہ وہ عمدہ قسم کی کتابوں کو کہ جو اس لائبریری میں موجود نہ ہوں۔ نام اور ان کے ملنے کا پتہ قیمت اور مصنف کا نام اور اگر ممکن ہوسکے۔ تو اس کتاب کا سن طباعت ایک ایسے رجسٹر میں کہ جو اس کام کے لئے مخصوص کیا گیا ہو۔ درج کردیں۔ لائبریری کمیٹی میں جس وقت انتخاب کتب کی فہرستیں پیش کی جائیں۔ تو اس رجسٹر کو بھی پیش کیا جائے تاکہ اس کی کتابوں پر بھی غور کیا جاسکے۔ یہ عام طور پر دیکھا گیا ہے۔ کہ اسکول اور کالج لائبریری کے لائبریرین کی حیثیت عموماً ایک کلرک کی سی ہوتی ہے۔ اس کو اجازت نہیں ہوتی۔ کہ وہ کوئی کتاب اپنے پسند کی خرید سکے۔ یہ حقیقتاً ایک قسم کی زیادتی ہے۔ کیونکہ کتابوں کے متعلق ہوشیار اور تجربہ کار لائبریرین کی معلومات کافی وسیع ہوتی ہیں۔ وہ اس کو اچھی طرح سمجھتا ہے۔ کہ آج کل کون سی کتابوں کی زیادہ مانگ ہے۔ آیا اس کے مستعیرین سیاسیات کی کتابوں کے زیادہ خواہاں ہیں یا معاشیات کی کتابوں کے یا ادبی کتابوں کا دور دورہ ہے۔ اور مضامین پسندیدہ عوام میں سے کن کتابوں کی زیادہ مانگ ہے۔ اس کتاب کے کتنے نسخے اس کی لائبریری میں موجود ہیں۔ اور کتنے مزید نسخوں کا اضافہ اس کے مستعیرین کی مانگ کو ایک حد

پورا کر سکتا ہے۔ نیز وہ یہ بھی سمجھتا ہے۔ کہ فلاں جماعت کے لئے فلاں کتابیں بہ لحاظ ان کے مدارج کے مناسب ہیں۔ پھر ایسی حالت میں لائبریری کمیٹی کے علم دوست ممبران کا یہ اخلاقی فرض ہو جاتا ہے۔ کہ وہ اپنی لائبریری کے مستعیرین کی ضروریات و دلچسپی کو ملحوظ رکھتے ہوئے لائبریرین سے ایسی کتابوں کی ایک فہرست تیار کرائیں۔ جو اس لائبریری کے مستعیرین کی ضروریات کو پورا کر سکے۔

پبلک لائبریریوں میں تو انتخاب کتب کا کام پورے طور پر لائبریرین ہی کے سپرد ہونا چاہئے۔ کیونکہ اس کی لائبریری کے مستعیرین و ناظرین کی دلچسپی اور مانگ کا علم صرف اس کو ہی ہوتا ہے۔ لائبریری کمیٹی کے وقت ممبران کو یہ سمجھنا چاہئے۔ کہ اس وقت لائبریرین کی حیثیت بطور مستعیرین کے نمائندہ کی ہے جو مستعیرین کی مانگ ان کے سامنے پیش کر رہا ہے۔ اس میں حتی الامکان سہولت بہم پہونچانا ہر علم دوست ممبر کا اخلاقی فرض ہے۔

تشریحاتِ اصطلاحات

تشریحاتِ اصطلاحات

اجازت نامہ۔ (پرمٹ کارڈ) یہ ایک کارڈ ہوتا ہے جس پر مستعیر کا نام اور لائبریرین کے دستخط ہوتے ہیں۔ اس کارڈ کو دکھلا کر کتابیں جاری اور واپس کی جاتی ہیں۔ اس پہ اجراء، و واپسی کتب کی تاریخ پڑتی ہے۔

اجرائی میز۔ (چارجنگ کاؤنٹر) وہ مقام ہے کہ جہاں سے مستعیرین کتابیں لیتے اور واپس کرتے ہیں۔

اعشاریائی تقسیم کتب۔ (ڈیسمل کلاسیفیکیشن) "تقسیم کتب" کا وہ طریقہ ہے۔ جس کو ملولِ ڈیوی نے ۱۸۷۳ء میں ایجاد کیا۔ اس میں مضامین کی تقسیم کو اعداد سے ظاہر کیا ہے اور مضامین کی تقسیم در تقسیم کو اعشاریہ سے وسعت دی ہے۔

بارِ اشاعت۔ (اڈیشن) جب کسی کتاب کو بجنسہٖ یا کسی قدر ترمیم کے ساتھ دوبارہ شائع کیا جاتا ہے تو وہ اس کا دوسرا، تیسرا (وغیرہ وغیرہ) بار اشاعت کہلاتا ہے۔

بُک پلیٹ۔ یہ ایک مطبوعہ سلپ ہوتی ہے۔ جس پر لائبریری کا نام چھپا ہوتا ہے۔ جب کسی کتاب کا لائبریری میں اضافہ ہوتا ہے تو اس سلپ پر اس کتاب کا نمبر اور تاریخ داخلہ درج کرکے کتاب کے پٹھے پر (اندرونی رُخ) چسپاں کردی جاتی ہے۔ جس سے کتاب کی ملکیت اور تاریخ داخلہ معلوم ہوتا ہے۔

بُک کارڈ۔ ہر ایک کتاب کے خانے میں ایک کارڈ رکھا ہوتا ہے۔ جس پر اس کتاب کا نمبر اور نام لکھا ہوتا ہے۔ جس وقت کتاب جاری (ایشو) ہوتی ہے تو اس کارڈ پر اس دن کی تاریخ ڈال کر اپنے پاس رکھ لیا جاتا ہے۔ اور اس کے حاشیہ پر مستعیر کے اجازت کا نمبر ڈال دیا جاتا ہے۔

بُک لیبل۔ کتاب کی پُشت پر ایک چھوٹی سی چٹ لگادی جاتی ہے۔ جس پر کتاب کا نمبر ڈالا جاتا ہے

بُک نمبر۔ ایک کتاب کو اُس مضمون کی دوسری کتابوں سے امتیاز کرنے کے لیئے جو اعداد یا حروف کتاب کی پُشت پہ بُک لیبل میں لکھے جاتے ہیں وہ بُک نمبر کہلاتے ہیں۔

تاریخ نامہ۔ (ڈیٹ سلپ) یہ ایک بہت ہلکا کارڈ ہوتا ہے جو کتاب کے آخری صفحہ پر چسپاں کیا جاتا ہے۔ اس پر کتاب کا نمبر ہوتا ہے۔ اور اجراء و واپسی کی تاریخ کے خانے بنے ہوتے ہیں۔

تجزیہ کارڈ۔ (اناليٹک کارڈ) جب کسی مصنف۔ تصنیف۔ یا مضمون کی تشریح کی ضرورت ہوتی ہے تو "مصنف تجزیہ" "تصنیف تجزیہ" اور "مضمون تجزیہ" کارڈ بنائے جاتے ہیں ان سے خاص عنوان کی تخصیص کو ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہے۔

تخلّص۔ وہ مختصر نام کہ جو شاعر اپنے لئے مقرر کرکے شعر میں نظم کرتا ہے۔ جیسے غالب۔ ذوق۔ مومن۔ انیس۔ دبیر۔ وغیرہ۔

ترتیب کارڈ۔ (شلف لسٹ کارڈ) اس کارڈ پر مصنّف و تصنیف کا مختصر نام لکھا جاتا ہے۔ جس میں سن طباعت۔ جلد نمبر۔ اور کال نمبر کے علاوہ داخلہ نمبر بھی ڈالا جاتا ہے۔ نیز جس طرح کتابیں الماریوں میں ترتیب دی جاتی ہیں اسی طرح یہ کارڈ ترتیب دئے جاتے ہیں۔ تاکہ کتب کی سالانہ جانچ کے وقت آسانی ہو۔ یہ کارڈ مضمون کارڈ کا بھی ایک حد تک کام دیتے ہیں۔

تصنیف کارڈ۔ (ٹائیٹل کارڈ) جس کارڈ میں پہلی سطر پر مقام تصنیف سے کتاب کا نام لکھا جاتا ہے۔ تصنیف کارڈ کہلاتا ہے۔

تقسیم کتب۔ (کلاسیفیکیشن) کتابوں کے مضمون وار تقسیم کرنے کے طریقہ کو "تقسیم کتب" کہتے ہیں۔

حوالہ کارڈ۔ وہ کارڈ کہلاتا ہے کہ جس سے ایک مضمون کو اُسی نوعیت کے دوسرے مضمون یا مضامین سے حوالہ دیا جائے۔ یا ایک مصنّف کو اس کے پورے نام سے یا اس کے پورے نام کو اس کے مشہور مختصر نام یا تخلّص وغیرہ سے حوالہ دیا جائے۔ حوالہ دو طرح کے ہوتے ہیں۔

"دیکھئے" (اور) "نیز دیکھئے"

(۱) "دیکھئے" (سی) کا حوالہ اس وقت دیا جاتا ہے کہ جب ایک مضمون پر کوئی خاص کتاب نہو۔ لیکن اس مضمون کی کتاب اسی نوعیت کے دوسرے

مضمون کے تحت میں ہو۔ تو اس نہونے والے مضمون کو دوسرے ہونے والے مضمون سے " دیکھئے " کا حوالہ دیا جائے گا۔

(۲) جب ایک کتاب کو چند آدمیوں نے مل کر لکھا ہو تو پہلے نام کا باقی شرکائے تصنیف سے حوالہ دیا جائے گا۔ مثال کے طور پر۔ تاجور اور وفا نے مل کر ایک کتاب لکھی ہے تو ہم اس طرح حوالہ دیں گے۔

وفا اور تاجور شرکائے تصنیف دیکھئے

تاجور اور وفا شرکائے تصنیف

نیز دیکھئے (سی آل سو) جبکہ دو متحد سرخیوں پر عمل کیا جا رہا ہو تو ایک کو دوسرے سے " نیز دیکھئے " کا حوالہ دیں گے۔

خاص کارڈ۔ مصنف کارڈ کا دوسرا نام خاص کارڈ ہے۔ جس میں کتاب کے متعلق پورے اندراجات ہوتے ہیں۔ مصنف اور تصنیف کا پورا نام۔ سن طباعت بار اشاعت۔ جلد نمبر وغیرہ وغیرہ درج ہوتے ہیں (نیز دیکھئے مصنف کارڈ)

داخلہ نمبر۔ (ایکیشن نمبر) یہ وہ نمبر ہے کہ جو رجسٹر داخلہ سے لیا جاتا ہے۔ جب کسی کتاب کا لائبریری میں اضافہ ہوتا ہے تو اسکو موصولہ تاریخ میں "رجسٹر داخلہ" میں درج کیا جاتا ہے۔ اور مندرجہ سابقہ کتاب کے بعد کا نمبر اسکو دیا جاتا ہے۔ یہ نمبر " داخلہ نمبر " کہلاتا ہے۔ جس صفحہ پر کتاب اور مصنف کا نام لکھا ہوتا ہے۔ اسکی پشت پر اوپر کے کونے میں سیدھی طرف یہ نمبر درج کیا جاتا ہے نیز یہ " داخلہ نمبر " " ترتیب کارڈ " میں بھی لکھا جاتا ہے۔

رجسٹر داخلہ۔ (اکسیشن رجسٹر) یہ وہ رجسٹر ہے۔ جس میں لائبریری کی ساری کتابیں بلحاظ وصولیابی تاریخوار درج کی جاتی ہیں۔ جب لائبریری میں کسی کتاب کا اضافہ ہوتا ہے تو اس کو اول اس رجسٹر میں درج کیا جاتا ہے۔ اس رجسٹر سے ہر ایک مندرجہ کتاب کے متعلق معلوم کیا جا سکتا ہے کہ یہ کتاب کہاں سے کب۔ کس قیمت پر خرید کی گئی وغیرہ وغیرہ۔

رجسٹر واپسی۔ (وِدھ ڈرال رجسٹر) جو کتابیں لائبریری سے خارج کیجاتی ہیں وہ ایک رجسٹر میں لکھی جاتی ہیں۔ اس رجسٹر کو " رجسٹر واپسی " کہتے ہیں۔

سُرخی یا عُنوان۔ (ہیڈنگ) لائبریری اصطلاح میں اُن الفاظ کو کہتے ہیں کہ جن سے فہرست کتب کی ترتیب دی جاتی ہے۔ اور وہ عموماً مصنّف۔ تصنیف اور مضمون وغیرہ کے نام ہوتے ہیں۔

سکشن یا کلاس۔ ایک قسم کے مضمون کی کتابوں کے مجموعہ کو سکشن یا کلاس کہتے ہیں۔

سکشنل رجسٹر۔ وہ رجسٹر ہے جس میں صرف ایک مضمون کی کتابیں معہ انکی قیمتوں کے تاریخ وار درج کی جائیں۔ تاکہ ضرورت کے وقت بہ آسانی معلوم کیا جاسکے کہ اس مضمون پر اسوقت تک کتنا روپیہ صرف ہو چکا ہے۔

شرکاءِ تصنیف۔ (جائنٹ آتھرس) وہ دو یا اس سے زیادہ اشخاص جو کسی کتاب کو مل کر تصنیف کریں "شرکاءِ تصنیف" کہلاتے ہیں۔

طریقہ اجرائے کتب۔ (چارجنگ سسٹم) کتابوں کے اجراء اور واپس کرنے کے طریقہ کو کہتے ہیں۔

غیر مقفّل طریقہ۔ (اوپن شلف) کتابوں کے اس ذخیرہ کا نام ہے کہ جو کھلی الماریوں میں رکھا ہو۔ نیز مستعیرین یا ناظرین کو اجازت ہو کہ جس کتاب کو وہ چاہیں نکالکر پڑھیں۔

فرضی نام۔ بعض مصنفین اپنے نام کو ظاہر کرنا پسند نہیں کرتے اور اپنے مضامین وتصانیف کو ایک فرضی نام کے ساتھ شائع کرتے رہتے ہیں۔ جیسے ملا رموزی۔ پطرس وغیرہ

فہرستِ کتب۔ کتابوں کی اس فہرست کو کہتے ہیں جس میں مصنّف اور کتاب کا نام درج ہوتا ہے۔ یہ مختلف طریقوں پر بنائی جاتی ہے۔ کہیں تو اس کو بلحاظِ حروف تہجّی مصنّف وار ترتیب دیا جاتا ہے۔ کہیں تصنیف وار اور کہیں مضمون وار۔ البتہ بڑے کتب خانوں میں۔ مصنّف۔ تصنیف۔ مضمون۔ شلف لسٹ اور ڈکشنری کیٹالاگ علیحدہ علیحدہ ترتیب دئے ہوتے ہیں۔ تاکہ مستعیر کو کتاب معلوم کرنے میں آسانی ہو۔

فہرستِ کتب بلحاظ حروف تہجّی۔ (ڈکشنری کیٹالاگ) اس میں مصنّف۔ تصنیف اور مضمون کے جملہ کارڈوں کو ملاکر بلحاظ حروف تہجّی ترتیب دیا جاتا ہے۔ یہ ترتیب لغات جیسی ہوتی ہے۔

کال نمبر۔ کتاب کی پُشت پر جو نمبر ڈالے جاتے ہیں۔ اُن سب کے مجموعہ کو "کال نمبر" کہتے ہیں۔

کتاب کا خلطہ۔ (بک پاکٹ) کتاب نامہ یا اجازت نامہ رکھنے کے لئے۔ کتاب کی پُشت پر پٹھّے کے اندرونی حصّہ میں ایک خلطہ چسپاں کر دیا جاتا ہے۔ جسے کتاب کا خلطہ کہتے ہیں۔

گُمنام مصنّف۔ ایسی تصنیفات کہ جن پر مصنفین اپنے نام نہیں لکھتے ہیں۔ گمنام مصنّف کی تصنیفات کہلاتی ہیں۔

لائبریری۔ (۱) کتابوں کے اُس ذخیرہ کو کہتے ہیں۔ جس کو ناظرین و مستعیرین استعمال کر سکیں۔

(۲) اس مقام یا عمارت کو کہتے ہیں کہ جہاں کتابیں پڑھنے یا جاری ہونے کیلیے رکھی جائیں۔ بقول بیکن لائبریری مثل اُن مقبروں کے ہے کہ جہاں خوبیوں سے بھرے ہوئے۔ چھَل و فریب سے مبرّا۔ بزرگانِ ملّت کے اجسام گوشۂ استراحت میں متمکّن ہیں۔

لائبریرین۔ لائبریری کا اہتمام و انتظام جس کے سپرد ہوتا ہے۔ وہ لائبریرین کہلاتا ہے۔ اُس کو اُردو کتب خانوں میں "مہتمم کتبخانہ" بھی کہتے ہیں۔

لکڑی کی تختی۔ (ڈمی) یہ لکڑی کی ایک چھوٹی سی تختی ہوتی ہے۔ جس میں مستعیر کے ہاتھ کی بھری ہوئی سلپ رکھدی جاتی ہے۔ جب کتاب کسی کو دی جاتی ہے تو یہ سلپ آمیز تختی اسکی جگہ رکھدی جاتی ہے۔ تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ یہ کتاب کب سے کِس کے پاس ہے۔

مستعیر (بارّو ور) وہ شخص کہ جو کسی لائبریری سے کتابیں جاری کرانے کا مجاز ہوتا ہے۔ اس لائبریری کا مستعیر کہلاتا ہے۔

مصنف۔ کسی کتاب کا تصنیف کرنے والا مصنف کہلاتا ہے۔ لیکن عام طور پر ان کے لئے بھی مصنّف کا استعمال کیا جاتا ہے کہ جو کسی کتاب کی اشاعت کے ذمّہ دار ہوں۔ جیسے مؤلف۔ مترجم یا کوئی ادارہ وغیرہ وغیرہ۔

مصنف کارڈ۔ وہ کارڈ ہے۔ جس میں پہلی سطر پر مقامِ مصنّف سے مصنّف کا پورا نام

اور دوسری سطر پر مقام تصنیف سے کتاب کا پورا نام معہ سن طباعت۔ بارِ اشاعت
جلد نمبر۔ اور فہرست مضامین درج کی جاتی ہے۔

○ مصنف نمبر۔ مصنف کو جو نمبر دیا جاتا ہے وہ اسکی تصنیف کا مصنف نمبر کہلاتا ہے۔

○ مضمون کارڈ۔ وہ کارڈ ہے جس میں منتخبہ مضمون کو لال روشنائی سے کارڈ کی پہلی سطر پر مقام تصنیف سے لکھا جاتا ہے۔

○ مقام۔ (انڈنشن) کارڈوں میں کنارہ کے قریب سُرخ روشنائی سے دو کھڑی سطریں تھوڑے فاصلہ سے کھینچی ہوتی ہیں۔ ایک سے مصنّف کا نام لکھا جاتا ہے اور دوسری سے تصنیف کا نام اندرونی سطر جہاں سے مصنّف کا نام لکھا جاتا ہے مقامِ مصنّف کہلاتا ہے اور بیرونی سطر جہاں سے کتاب کا نام لکھا جاتا ہے۔ مقام تصنیف کہلاتا ہے۔

○ مؤلف۔ (اڈیٹر) جب کوئی شخص مختلف مصنفین کے کلام کو منتخب کرکے شائع کرتا ہے یا کسی مصنّف کی کتاب کو اپنی شرح کے ساتھ شائع کرتا ہے تو وہ اس کا مؤلف کہلاتا ہے۔

○ نسخہ نمبر۔ (کاپی نمبر) ایک ہی کتاب کے متعدد نسخوں میں امتیاز پیدا کرنے کے لئے جو عدد یا حرف کا "کال نمبر" میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ وہ نسخہ نمبر کہلاتا ہے۔

○ نشان۔ (ٹریسنگ) "مصنف کارڈ کی پشت پر۔ اِس کتاب کے جتنے زائد کارڈ بنائے جاتے ہیں۔ اُن کو پنسل سے درج کیا جاتا ہے۔ یہ اندراجات "نشان" کہلاتے ہیں۔

ناظرین۔ (ریڈر) جو مستعیرین لائبریری ہی میں بیٹھ کر کتابیں پڑھتے ہیں۔ ناظرین کہلاتے ہیں۔

فہرست کتب

ضمیمہ (۱)

فہرست کتب

اس میں مختلف مضامین کی علمی، ادبی، تاریخی وغیرہ وغیرہ کتابیں دی ہیں
ناول اور منظومات کی فہرست اسکے علاوہ ہے

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	تعداد صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱	ابراہیم بیگ	حیات وارث	۵۷۶	۱۰	۰	۰	مکتبہ جامعہ دہلی سنہ ۱۹۳۹ء	
۲	ابن بطوطہ	عجائب الاسفار یعنی سفرنامہ ابن بطوطہ جلد اول مترجمہ عطاء الرحمن	۵۵۶	۴	۰	۰	رحمانی پریس دہلی	
۳	″	جلد دوم مترجمہ محمد حسین	۵۶۸	۳	۰	۰	″	
۴	احمد علی۔ مترجم	تاریخ تمدن حصہ اول	۱۵۲	۱	۴	۰	الناظر پریس لکھنؤ سنہ ۱۹۱۷ء	
۵	″ ″	″ حصہ دوم	۲۳۰	۱	۴	۰	دار الاشاعت انجمن ترقی اردو اورنگ آباد دکن	
۶	احمد علی	شباب لکھنؤ	۱۸۱	۱	۸	۰	الناظر پریس لکھنؤ سنہ ۱۹۱۲ء	
۷	احمد حسین۔ مترجم	ترجمہ ابن خلدون جلد اول	۳۵۴	۱	۸	۰	انوار احمدی پریس الہ آباد سنہ ۱۹۱۲ء	
۸	″ ″	″ جلد دوم	۳۲۶	۱	۸	۰	″ ″ سنہ ۱۹۱۰ء	
۹	″ ″	″ جلد سوم	۳۵۲	۱	۸	۰	″ ″ سنہ ۱۹۱۱ء	
۱۰	″ ″	″ جلد چہارم	۴۰۸	۲	۰	۰	کریمی پریس الہ آباد سنہ ۱۹۱۵ء	
۱۱	″ ″	″ جلد پنجم	۴۰۴	۳	۰	۰	یونانی دواخانہ پریس الہ آباد	
۱۲	″ ″	″ جلد ششم	۳۵۸	۲	۴	۰	″ ″ سنہ ۱۹۲۰ء	
۱۳	″ ″	″ جلد ہفتم	۳۷۱	۳	۰	۰	″ ″ سنہ ۲۳ء	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	تعداد صفحات	قیمت پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۴	احمد حسین، مترجم	ترجمہ ابن خلدون جلد ہشتم	۳۶۴	۰	۰	۳	یونانی دواخانہ پریس الہ آباد سنہ ۲۳ء	
۱۵	" "	" جلد نہم	۳۱۴	۰	۸	۲	" " سنہ ۲۴ء	
۱۶	" "	" جلد دہم	۳۸۴	۰	۰	۲	انوار احمدی پریس الہ آباد سنہ ۱۹۰۷ء	
۱۷	" "	" جلد یازدہم	۳۶۸	۰	۰	۳	" " سنہ ۱۹۰۹ء	
۱۸	احمد حسین	حیات نور الدین محمود	۱۷۴	۰	۰	۱	مطبع یونانی دواخانہ الہ آباد ۱۹۲۵ء	
۱۹	"	صلاح الدین	۲۰۴	۰	۰	۱	" " سنہ ۱۹۲۶ء	
۲۰	احمد حسین سب جج	عجائبات ہندوستان	۳۰۰	۰	۰	۲	قومی کتب خانہ لاہور	
۲۱	احمد الدین	غلامی	۸۸	۰	۴	۰	سٹیم پریس لاہور سنہ ۱۹۰۶ء	
۲۲	ادیب۔ ادریس احمد	اردو کا پہلا ناول نگار	۔	۰	۴	۱	صدیق بک ڈپو لکھنؤ	
۲۳	آزاد۔ ابو الکلام	قول فیصل	۔	۰	۸	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۲۴	آزاد۔ محمد حسین	آب حیات	۵۵۲	۰	۰	۳	آزاد بکڈپو اکبری منڈی لاہور	
	" "	دربار اکبری	۸۴۸	۰	۰	۵	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۲۵	" "	سخندان فارس	۳۱۷	۰	۸	۲	گلاب سنگھ اینڈ سنز لاہور سنہ ۱۹۰۷ء	
۲۶	" "	سیر ایران	۱۹۲	۰	۸	۱	قومی کتب خانہ لاہور	
۲۷	" "	فلسفۂ الٰہیات	۹۶	۰	۰	۱	گیلانی پریس لاہور سنہ ۱۹۲۱ء	
۲۸	" "	مقدمۂ آب حیات	۱۴۳	۰	۰	۱	آزاد بکڈپو کوچہ چیلان دہلی	
۲۹	" "	نیرنگ خیال حصہ اول	۸۴	۰	۱۲	۰	گیلانی پریس سنہ ۱۹۲۳ء	
۳۰	" "	حصہ دوم	۔	۰	۱۲	۰	آزاد بکڈپو اکبری منڈی لاہور	
۳۱	اسد علی	قتیل اور غالب	۱۲۹	۰	۰	۰	مکتبہ جامعہ دہلی سنہ ۴۰ء	
۳۲	اسلم۔ ایم	بقائے دوام	۱۵۲	۰	۸	۱	رفاہ عام سٹیم پریس لاہور سنہ ۲۹ء	
۳۳	اسلم جیراجپوری	تاریخ الامت حصہ اول سیرۃ الرسول	۔	۰	۸	۱	مکتبہ جامعہ دہلی	
۳۴	" "	حصہ دوم۔ خلافت راشدہ	۔	۰	۴	۲	"	
۳۵	" "	حصہ سوم۔ خلافت بنی امیہ	۔	۰	۱۲	۱	"	

نمبرشمار	نام مصنف	نام تصنیف	تعداد صفحات	قیمت: پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۳۶	اسلم۔ جیراجپوری	تاریخ الامت حصہ چہارم خلافت عباسیہ		۰	۴	۲	مکتبہ جامعہ دہلی	
۳۷	" "	" حصہ پنجم عباسیہ بغداد		۰	۴	۲	"	
۳۸	" "	" حصہ ششم عباسیہ مصر		۰	۴	۲	"	
۳۹	"	" حصہ ہفتم خلافت عثمانیہ		۰	۴	۱	"	
۴۰	آسی۔ عبدالباری	تذکرۂ خندۂ گل		۰	۰	۲	صدیق بکڈپو۔ لکھنؤ	
۴۱	" "	تذکرہ معرکۂ سخن	۲۸۷	۰	۸	۲	مختار پرنٹنگ ورکس لکھنؤ سنہ ۲۴ء	
۴۲	اشہری۔ امجد علی	ایشیائی شاعری	۱۳۶	۰	۰	۱	مطبع آگرہ اخبار سنہ ۱۹۱۱ء	
۴۳	" "	ٹیپو سلطان		۰	۸	۱	روز بازار اسٹیم پریس امرتسر	
۴۴	" "	حیات انیس	۲۷۰	۰	۰	۲	مطبع آگرہ اخبار آگرہ	
۴۵	" "	حیدر علی سلطان	۳۸۴	۰	۸	۱	روز بازار اسٹیم پریس۔ امرتسر سنہ ۱۲ء	
۴۶	" "	نورجہاں بادشاہ بیگم	۱۱۲	۰	۸	۰	مطبع آگرہ اخبار آگرہ	
۴۷	اشفاق احمد	فراست الید	۳۹۵	۰	۴	۲	کریمی پریس۔ لاہور	
۴۸	اصغر۔ فریدی	جواہر فریدی	۳۹۵	۰	۴	۲	اللہ والے کی قومی دوکان لاہور	
۵۰	اظہر دہلوی	گلزار خیالی	۰	۰	۱۲	۰	صدیق بکڈپو لکھنؤ	
۵۱	اظہر علی	امداد باہمی	۴۳۰	۰	۰	۵	"	
۵۲	"	مصطفیٰ کمال	۲۲۴	۰	۸	۱	سلطانہ پریس لکھنؤ سنہ ۳۸ء	
۵۳	اعجاز حسین	آئینۂ معرفت	۲۸۷	۰	۰	۲	رام نرائن لال الہ آباد سنہ ۳۲ء	
۵۴	"	مختصر تاریخ ادب اردو		۰	۸	۲	مکتبہ جامعہ دہلی	
۵۵	آغا رفیق	اناطولیہ میں ترکی فتوحات	۱۳۰	۰	۱۲	۰	نجات مشین پریس بجنور	
۵۶	"	سیر غازی مصطفیٰ کمال پاشا	۱۵۲	۰	۸	۱	"	
۵۷	آغا شاعر	دامن مریم	۱۲۸	۰	۸	۰	یوسفی پریس۔ دہلی سنہ ۲۵ء	
۵۸	افسر۔ حمید اللہ	نقد الادب	۲۰۳	۰	۸	۲	نولکشور پریس لکھنؤ سنہ ۳۳ء	
۵۹	افضل علی	تخیلات	۱۹۲				رفاہ عام پریس لاہور	

نمبرشمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	مطبع کا نام یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۶۰	اکبر شاہ	تاریخ اسلام جلد اول		۰	۰	۴	صوفی پرنٹنگ کمپنی پنڈی پنجاب	
۶۱	״	״ ״ جلد دوم		۰	۰	۴	״ ״ ״	
۶۲	״	״ ״ جلد سوم	۴۰۰	۰	۰	۳	״ ״ ״	
۶۳	״	سپاہیانہ زندگی	۱۳۶	۰	۰	۱	قومی کتب خانہ۔ لاہور	
۶۴	״	وید کی قدامت	۶۲	۰	۴	۰	محمد ایوب خاں منیجر عصر نجیب آباد	
۶۵	الیاس برنی	اصول معاشیات		۰	۰	۵	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۶۶	״ مترجم	برطانوی حکومت ہند	۱۷۶	۰	۴	۲	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن	
۶۷	״ ״	معاشیات ہند		۰	۸	۳	״ ״	
۶۸	״ مؤلف	معیشت الہند		۰	۴	۵	״ ״	
۶۹	امتیاز علی	مکاتیب غالب	۱۸۳ / ۱۸۵	۰	۰	۰	قیمہ پریس۔ بمبئی ۱۳۱۷ھ	
۷۰	امداد امام	کتاب الاثمار		۰	۰	۲	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۷۱	امیر احمد	بہادر شاہ ظفر	۱۵۲	۰	۴	۱	نامی پریس لکھنؤ ۱۳۳۵ھ	
۷۲	امیر علی۔ مترجم	تاریخ فرشتہ جلد اول	۵۸۴				نول کشور پریس لکھنؤ ۱۳۳۳ھ	
۷۳	״	״ ״ جلد دوم	۶۹۶				״ ״	
۷۴	״	فتاوی عالمگیری جلد اول	۳۰۸				״ ״	امام ابوحنیفہ
۷۵	״	״ ״ جلد دوم	۶۲۰				״ ״	کے فتووں
۷۶	״	״ ״ جلد سوم	۶۱۲				״ ״	کا ترجمہ
۷۷	״	״ ״ جلد چہارم	۵۴۴				״ ״	
۷۸	״	״ ״ جلد پنجم	۴۸۸	۰	۰	۱۵	״ ״	
۷۹	״	״ ״ جلد ششم	۴۸۲				״ ״	
۸۰	״	״ ״ جلد ہفتم	۵۴۰				״ ״	
۸۱	״	״ ״ جلد ہشتم	۴۷۶				״ ״	
۸۲	״	״ ״ جلد نہم	۵۷۶				״ ״	
۸۳	״	״ ״ جلد دہم	۴۷۹				״ ״	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	مطبع کا نام یا ملنے کا پتہ	کیفیت
				پائی	آنہ	روپیہ		
۸۴	انشاء (سید انشاء اللہ خاں)	دریائے لطافت	۲۴۴	٠	۴	۱	انجمن ترقی اردو	
۸۵	بادشاہ حسین	اردو میں ڈرامہ نگاری	۲۷۸	٠	٠	۲	شمس المطابع حیدرآباد ۶ ۳۹ع	
۸۶	" مترجم	مسولینی کی آپ بیتی	۲۵۵	٠	۸	۱	ادارہ اشاعت اردو حیدرآباد ۳۹ع	
۸۷	برج نرائن	مضامین چکبست	٠	٠	۸	۱	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۸۸	برکت علی۔ مترجم	جبر و مقالہ حصہ دوم (حصہ اول دیکھئے محمد حسین مترجم)	٠	٠	٠	٠	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن	ریاضیات
۸۹	" "	سکونیات (اعلیٰ)	٠		۱۲	۵	" "	
۹۰	" "	علم حرکت ذرّہ و اجسام استوار	٠	٠	٠	٠	" "	
۹۱	" "	علم مثلث تحلیلی حصہ دوم (حصہ اول دیکھئے محمد حسین مترجم)	٠	٠	٠	٠	" "	
۹۲	" "	علم ہیئت	٠	۱	۸	۳	" "	
۹۳	برکت علی و محی الدین (شرکائے تصنیف)	علم ہندسۂ مستوی		٠	۸	۲	" "	
۹۴	" "	ہندسی مخروطات	٠	٠	٠	٠	" "	
۹۵	برہم	ارشادات موجانِ ہیوٹ کی تقاریر	۴۳۴	٠	٠	۳	اخبار مشرق۔ گورکھپور	
۹۶	برنی (سید حسین)	البیرونی	۲۵۶	٠	٠	۲	مسلم یونیورسٹی پریس علیگڈھ ۲۷ع	
۹۷	بسمل (قربان علی)	بہشت بہشت سوانح عمری خواجگان چشت	۱۴۴	٠	۸	۱	رحمانی پریس۔ دہلی	
۹۸	بشیر الدین	شمع ہدایت	۴۱۰	٠	۱۲	۱	دلی پرنٹنگ ورکس دہلی ۲۱ع	
۹۹	بشیر الدین	عمارتوں کا بیان نقشہ جات حصہ اول	۸۷۶	٠	٠	۱۵	شمس مشین پریس آگرہ ۱۹ع	
۱۰۰	"	" حصہ دوم						
۱۰۱	"	" حصہ سوم	۵۲۷				" "	
۱۰۲	"	نشاط عمر	٠	٠	۴	۱	" "	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	مطبع کا نام یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۰۳	بشیر الدین	واقعات دار الحکومت دہلی	۱۰۴۰	۰	۰		ساقی بک ڈپو۔ دہلی	
۱۰۴	″	(۵۶ قم* تا ۱۹۱۹ء)						
۱۰۵	″	حصہ دوم	۸۷۶	۰	۰	۱۵	″ ″	
۱۰۶	″	حصہ سوم	۵۲۷				″ ″	
۱۰۷	″	واقعات مملکت بیجاپور حصہ اول	۳۸۵				″ ″	
۱۰۸	″	″ ″ حصہ دوم	۱۲۵	۰	۸	۹	″ ″	
۱۰۹	″	″ ″ حصہ سوم	۷۲۱				″ ″	
۱۱۰	بلدیو سنگھ مترجم	نامیاتی کیمیا	۰	۰	۱۲	۱	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن	
۱۱۱	بلگرامی (افتخار عالم)	حیات النذیر	۶۶۰	۰	۰	۳	شمس پریس دہلی ۱۹۱۲ء	
۱۱۲	بلگرامی (محمد حسن)	دبدبۂ امیری (امیر عبدالرحمن)	۲۵۱	۰	۰	۰	مطبع شمسی۔ آگرہ ۱۹۰۷ء	
۱۱۳	بھگوانداس	بھگوت گیتا	۰	۰	۰	۰	نول کشور پریس۔ لکھنؤ	
۱۱۴	بیجناتھ مترجم	انتخاب اصول دھرم شاستر	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد	قانون
۱۱۵	پریتم سنگھ	مہاتما گاندھی کا پیغام طالب علموں کے نام	۲۶۴	۰	۰	۱	۳۹ ٹیمپل روڈ۔ لاہور	
۱۱۶	پریم چند	پاکھالوں کے درشن		۰	۰	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۱۷	″	معاشیات کے ابتدائی اصول	۰	۰	۸	۱	″ ″	
۱۱۸	پریم چند۔ مترجم	قرون وسطیٰ میں ہندوستانی تہذیب	۰	۰	۰	۴	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۱۹	پطرس (احمد شاہ بخاری)	مضامین پطرس	۰	۰	۰	۰	″ ″	
۱۲۰	تاج کمپنی	پیام اقبال	۰	۰	۰	۲	تاج کمپنی لمیٹڈ۔ لاہور	
۱۲۱	″	حیات اقبال	۰	۰	۰	۱	″ ″	
۱۲۲	تاجور اور وفا	روح انتخاب حصہ اول	۰	۰	۱۲	۱	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۱۲۳	″ ″	حصہ دوم	۰	۰	۰	۲	″ ″	
۱۲۴	تجمل حسین	کامیاب مطالعہ	۱۲۷	۰	۰	۲	آزاد بک ڈپو۔ دہلی ۳۱ء	
۱۲۵	تجمل حسین قاضی مترجم	ارتقائے نظم حکومت یونان		۰	۰	۴	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد	

* ق م = قبل مسیح

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	آنہ	روپیہ	مطبع کا نام یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۲۶	تراب علی	تنقیدات عبدالحق						
۱۲۷	تلمذ حسین مترجم	اصول سیاسیات					جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن	
۱۲۸	〃 〃	تقریب السیاسیات		۰	۱۲	۲	〃 〃	
۱۲۹	〃 〃	حکومت ہائے یورپ	۵۹۰				〃 〃 سنہ ۳۵ء	
۱۳۰	〃 〃	سیاسی تخیل انگلستان					〃 〃	
۱۳۱	〃 〃	نظریۂ سلطنت					〃 〃	
۱۳۲	〃 〃	نظریات سیاسیہ جلد اول					〃 〃	
۱۳۳	〃 〃	〃 〃 جلد دوم					〃 〃	
۱۳۴	تنہا (محمد یحییٰ)	سیر المصنفین جلد اول						
۱۳۵	〃 〃	〃 جلد دوم						
۱۳۶	تیرتھ رام - مترجم	اسٹالن	۱۴۴	۰	۱۲	۰	نرائن دت سہگل لاہور ۳۴ء	
۱۳۷	〃 〃	چیمبرلین	۱۲۴	۰	۱۲	۰	〃 〃	
۱۳۸	〃 〃	روزویلٹ	۱۱۲	۰	۱۲	۰	〃 〃	
۱۳۹	ثابت (افضل حسین)	حیات دبیر جلد اول						
۱۴۰	〃 〃	〃 جلد دوم						
۱۴۱	جعفر حسین	منتخبات کلام ہندی						
۱۴۲	جمیل الدین	جدید دنیائے اسلام						
۱۴۳	جواہر لال نہرو	میری کہانی حصہ اول		۰	۰	۲		
۱۴۴	〃 〃	〃 حصہ دوم		۰	۰	۳		
۱۴۵	چراغ علی	اعظم الکلام حصہ اول						
۱۴۶	〃	〃 حصہ دوم						
۱۴۷	〃	تحقیق الجہاد						
۱۴۸	چمن لال	جاپان	۲۳۵	۰	۰	۲	مکتبہ جامعہ دہلی سنہ ۳۹ء	
۱۴۹	چندر شیکھر	ہٹلر اعظم	۳۸۴	۰	۰	۳	سیاسی لٹریچر کمپنی دہلی ۳۸ء	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ
۱۵۰	چمن الدین مؤلف	انتخاب مخزن حصہ اول	•	•	•	•	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ
۱۵۱	〃	〃 حصہ دوم	•	•	•	•	〃 〃
۱۵۲	〃	〃 حصہ سوم	•	•	•	•	〃 〃
۱۵۳	چھبیل داس	انقلابی شعرائے	•	•	۱۲	•	مکتبہ جامعہ دہلی سنہ ۳۹ء
۱۵۴	〃	سوشلزم	•	•	۸	•	لاجپت رائے اینڈ سنز لاہور
۱۵۵	حاکم علی۔ مترجم	عملی نامیاتی کیمیا	•	•	۱۴	۳	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن
۱۵۶	حالی (خواجہ الطاف حسین)	حیات سعدی	۲۳۰	•	۴	۱	شیخ مبارک علی۔ لاہور
۱۵۷	〃 〃	حیات جاوید (سوانح عمری سرسید)	۲۹۵	•	•	۵	مسلم یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ علیگڈھ
۱۵۸	〃 〃	شعر و شاعری مقدمہ دیوان حالی		•	۴	۱	شیخ مبارک علی۔ لاہور
۱۵۹	〃 〃	وقار حیات	۸۵۴	•	•	۵	مسلم یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ علیگڈھ
۱۶۰	〃 〃	یادگار غالب	۳۹۲	•	•	۳	مکتبہ جامعہ دہلی
۱۶۱	حامد حسین	فطرت اطفال	•	•	•	•	〃 〃
۱۶۲	حبیب حسن۔ مترجم	نامیاتی کیمیا کی درسی کتاب جلد اول	•	•	•	•	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد
۱۶۳	〃 〃	〃 جلد دوم	•	•	•	•	〃 〃
۱۶۴	حبیب حسین	معدن تہذیب	۲۲۸	•	•	۲	نولکشور پریس لکھنؤ سنہ ۱۹۰۰ء
۱۶۵	حبیب الرحمن	اشاعت اسلام	۴۹۶	•	۱۲	۳	کتب خانہ قاسمی دیوبند
۱۶۶	〃 مترجم	اصول طریق محصول	•	•	•	•	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد
۱۶۷	〃 〃	ہند کی معاشی حالت	۴۱۱	•	۴	۳	〃 〃 سنہ ۲۹ء
۱۶۸	حسرت (چراغ علی)	اقبال نامہ	۱۵۱	•	•	۱	ہونہار بک ڈپو۔ لاہور سنہ ۴۰ء
۱۶۹	حسن رضا خاں	کربلا نامہ	•	•	•	•	〃 〃
۱۷۰	حسن علی	پھل اور میوہ جات	•	•	۸	•	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ
۱۷۱	〃	ترکاریاں	•	•	۸	•	〃 〃
۱۷۲	حسن نظامی (خواجہ)	سی پارہ دل	۴۰۰	•	•	۲	خواجہ بک ڈپو۔ دہلی
۱۷۳	〃 〃	یزید نامہ	۵۱	•	۴	۱	〃 〃

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۷۳	حفیظ اللہ۔ مترجم	مشین کی نقشہ کشی اور تجویز	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد	
۱۷۴	حمید۔ اے	مشاہیر عالم	۲۵۰	۰	۸	۱	قومی کتب خانہ۔ لاہور	
۱۷۵	حسرت	حیاتِ فردوسی	۱۳۶	۰	۰	۰	پیسہ اخبار لاہور	سنہ ۱۹۲۵ء
۱۷۶	خالد۔ مترجم	مادرِ ہند حصہ اول	۰	۰	۸	۱	موسیقی فرنگی محل۔ لکھنؤ	
۱۷۷	〃 〃	〃 حصہ دوم					〃	
۱۷۸	خالدہ ادیب خانم	ترکی میں مشرق و مغرب کی کشمکش	۳۰۰	۰	۰	۲	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۱۷۹	خلیق دہلوی	ادبستان		۰	۸	۲	〃 〃	
۱۸۰	〃	حیات زیب النساء					〃 〃	
۱۸۱	خلیل الرحمٰن	اخبار اندلس حصہ اول	۷۶۴				مطبع دین محمدی۔ لاہور	
۱۸۲	〃	〃 حصہ دوم	۷۲۲	۰	۰	۲۵	کوآپریٹیو پریس۔ لاہور	
۱۸۳	〃	〃 حصہ سوم	۷۵۶	۰	۰	۰	〃 〃	
۱۸۴	خلیل الرحمٰن ڈاکٹر مترجم	علم الولادت حصہ اول	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد	
		(حصہ دوم دیکھیے محمد حسین ڈاکٹر مترجم)	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۱۸۵	خلیل الرحمٰن	کبیر جنم ساکھی		۰	۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۸۶	〃	مولدین		۰	۰	۰	〃 〃	
۱۸۷	دلدار حسین۔ مترجم	انجنیری کارخانے کے عملی چالیس سبق					〃 〃	
۱۸۸	ذاکر حسین	بنیادی قومی تعلیم	۲۱۸	۰	۸	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	سنہ ۳۹ء
۱۸۹	〃	تاریخ اسلام جلد اول	۴۸۰	۰	۴	۳	〃 〃	
۱۹۰	〃	〃 جلد دوم					〃 〃	
۱۹۱	〃	〃 جلد سوم	۲۴۰	۰	۹	۱	〃 〃	
۱۹۲	〃	〃 جلد چہارم					〃 〃	
۱۹۳	〃	〃 جلد پنجم	۱۴۰	۰	۱۴		〃 〃	
۱۹۴	〃 مترجم	ریاست		۰	۰	۴	انجمن ترقی اردو	
۱۹۵	〃 〃	نیرنگ فصاحت	۳۶۸	۰	۰	۴	مطبع اثنا عشری۔ دہلی	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت (روپیہ آنہ پائی)	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۹۶	ذکاء اللہ	تاریخ ہندوستان حصہ اول	۴۰۴	۱ ۴ ۰	مسلم انسٹیٹیوٹ علیگڈھ	سنہ ۱۵ء
۱۹۷	"	حصہ دوم	۳۹۴	۱ ۴ ۰	"	سنہ ۱۶ء
۱۹۸	"	جلد سوم	۵۰۸	۱ ۱۲	"	سنہ ۱۶ء
۱۹۹	"	جلد چہارم	۶۷۶	۳ ۰ ۰	"	سنہ ۱۷ء
۲۰۰	"	جلد پنجم	۱۰۳۲	۴ ۰ ۰	"	سنہ ۱۸ء
۲۰۱	"	جلد ششم	۳۰۰	۱ ۴ ۰	"	سنہ ۱۷ء
۲۰۲	"	جلد ہفتم	۵۵۴	۱ ۱۲ ۰	"	سنہ ۱۷ء
۲۰۳	"	جلد ہشتم	۵۰۶	۱ ۱۲ ۰	"	سنہ ۱۷ء
۲۰۴	"	جلد نہم	۳۶۰	۲ ۰ ۰	"	سنہ ۱۹ء
۲۰۵	"	صحیفہ فطرت	۲۶۸	۱ ۸ ۰	جید پریس دہلی سنہ ۲۵ء	
۲۰۶	ذکی (انصار حسین)	مرقع اسلام حالات خیر الانام	۰	۰ ۰ ۰	صدیق بک ڈپو لکھنؤ	
۲۰۷	ذوالفقار جنگ	خلافت اندلس	۰	۰ ۰ ۰	"	"
۲۰۸	راس مسعود	خطوط سر سید	۰	۰ ۰ ۰	"	"
۲۰۹	رام کشن	ہفت عجائبات عالم	۰	۰ ۰ ۰	"	"
۲۱۰	رحیم اللہ مترجم	عملی حیوانیات	۰	۰ ۰ ۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن	
۲۱۱	رشید احمد	خندان اور دوسرے مضامین	۳۸۱	۲ ۸ ۰	مکتبہ جامعہ دہلی	
۲۱۲	"	ظرافت و مضحکات اردو	۰	۳ ۰ ۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۲۱۳	رشید احمد مترجم	اصول معاشیات جلد اول	۰	۰ ۰ ۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد	
۲۱۴	" "	جلد دوم	۰	۰ ۰ ۰	"	"
۲۱۵	" "	تاریخ معاشیات	۰	۴ ۱۲ ۰	"	"
۲۱۶	" "	معادلات	۰	۴ ۲ ۰	"	"
۲۱۷	" "	معاشیات ہند جلد اول	۰	۰ ۰ ۰	"	"
۲۱۸	" "	جلد دوم	۰	۰ ۰ ۰	"	"
۲۱۹	" "	مفہوم زر	۰	۰ ۰ ۰	"	"

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۲۲۰	رشید احمد۔ مترجم	نظریات تجارت بین الاقوام	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد	
۲۲۱	رضی۔ کاظمی فتحپوری	ابوذر غفاری	۱۰۹	۰	۸	۰	نول کشور لکھنؤ	سنہ ۱۸ء
۲۲۲	زبیری	پستالوزی کا فلسفہ تمدن و تعلیم	۰	۰	۰	۰	؍؍	
۲۲۳	زور (محی الدین)	اُردو شہ پارے	۰	۰	۱۲	۶	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۲۲۴	؍؍ ؍؍	اُردو کے اسالیب بیان		۰	۶	۱	؍؍	؍؍
۲۲۵	؍؍ ؍؍	تنقیدی مقالات	۴۶۷	۰	۴	۳	؍؍	؍؍
۲۲۶	؍؍ ؍؍	روح تنقید		۰	۱۲	۱	؍؍	؍؍
۲۲۷	؍؍ ؍؍	سلطان محمود غزنوی کی بزم ادب			۱۲	۰	؍؍	؍؍
۲۲۸	؍؍ ؍؍	عہد عثمانی اُردو کی ترقی			۸	۱	؍؍	؍؍
۲۲۹	؍؍ ؍؍	مرقع سخن					؍؍	؍؍
۲۳۰	زین العابدین	جدید دستور کا خاکہ	۳۰	۰	۲	۰	؍؍	؍؍ سنہ ۳۹ء
۲۳۱	زین العابدین	آئین اُردو		۰	۸	۱	نامی بُک ڈپو میرٹھ	
۲۳۲	سالک (عبد المجید خاں)	آئینۂ حکومت	۰	۰	۰	۰	تاج کمپنی لمیٹڈ۔ لاہور	
۲۳۳	سجاد حسین	انتخاب اودھ پنچ	۰	۰	۰	۰	صدیق بُک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۳۴	؍؍	تذکرہ حالات روس	۰	۰	۰	۰	؍؍	؍؍
۲۳۵	؍؍	حیات شیخ چلّی	۷۹	۰	۱۲	۰	ہندوستانی پریس لکھنؤ	سنہ ۲۴ء
۲۳۶	؍؍	علاج الغربا	۲۲۰	۰	۱۲	۰	جہانگیر بک ڈپو۔ لاہور	سنہ ۳۴ء
۲۳۷	سجاد علی انصاری	محشرِ خیال	۱۵۶	۰	۰	۰	احمدی پریس علیگڈھ	سنہ ۲۹ء
۲۳۸	سجاد مرزا بیگ	استدلال	۰	۰	۸	۳	صدیق بُک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۳۹	؍؍	الانسان	۰	۰	۸	۲	؍؍	؍؍
۲۴۰	؍؍	حکمت علی	۰	۰	۸	۳	؍؍	؍؍
۲۴۱	سردار علی	افادات سلیم	۰	۰	۰	۰	؍؍	؍؍
۲۴۲	سرسیّد	آثار الصنادید	۰	۰	۰	۰	؍؍	؍؍
۲۴۳	؍؍	اسباب بغاوت ہند	۰	۰	۶	۰	؍؍	؍؍

نمبرشمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۲۴۴	سروری۔ عبدالقادر	جدید اُردو شاعری	۰	۳	۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۴۵	"	دُنیائے افسانہ	۰	۱	۸	۰	"	"
۲۴۶	"	کردار اور افسانہ	۰	۱	۸	۰	"	"
۲۴۷	سہر یرام	خمخانہ جاوید حصہ اول	۰	۰	۰	۰	"	"
۲۴۸	"	" حصہ دوم	۰	۰	۰	۰	"	"
۲۴۹	"	" حصہ سوم	۰	۰	۰	۰	"	"
۲۵۰	"	" حصہ چہارم	۰	۰	۰	۰	"	"
۲۵۱	سعید احمد	اسلام اور عورت	۰	۰	۱۰	۰	"	"
۲۵۲	"	امرائے ہنود	۳۹۱	۰	۰	۰	نامی پریس کانپور ۱۹۱۰ء	
۲۵۳	سعید الدین۔ مترجم	مبادی نباتات حصہ اول	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن	
۲۵۴	"	" حصہ دوم	۰	۰	۰	۰	"	"
۲۵۵	سعید انصاری مترجم	آزادی		۱	۸	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۵۶	سلطان احمد (مرزا)	اساس الاخلاق	۰	۲	۰	۰	"	"
۲۵۷	سلیم۔ وحید الدین	افادات سلیم	۰	۱	۸	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۲۵۸	سلیمان ندوی	حیات مالکؒ	۰	۱	۸	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۵۹	"	سیرۃ النبی حصہ سوم (حصہ اول و دوم دیکھیے شبلی)		۶	۰	۰	"	"
۲۶۰	سید حمید۔ امام جامع مسجد دہلی	فلسفہ تعلیم اسلام	۳۲۸	۳	۸		مکتبہ جامعہ دہلی	
۲۶۱	سیماب (عاشق حسین)	کلیم عجم	۰	۳	۰	۰	"	"
۲۶۲	"	کار امروز	۰	۳	۰	۰	"	"
۲۶۳	"	سیرۃ الحسینؑ	۰	۲	۸	۰	"	"
۲۶۴	"	سیرۃ الکبریٰ	۰	۱	۴	۰	"	"
۲۶۵	شانتی نراین مترجم	میری جد و جہد (ہٹلر)	۰	۰	۰	۰	نارائن دت سہگل لاہور ۱۹۲۰ء	
۲۶۶	شبلی نعمانی	الفاروق	۰	۱	۸	۰	قومی کتب خانہ۔ لاہور	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۲۶۷	شبلی نعمانی	الکلام	۰	۲	۸	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۶۸	״	المامون	۰	۱	۸	۰	״	״
۲۶۹	״	حیات خسرو	۰	۰	۸	۰	״	״
۲۷۰	״	حیات سعدی	۰	۰	۸	۰	״	״
۲۷۱	״	رسائل شبلی	۰	۱	۸	۰	״	״
۲۷۲	״	سوانحعمری فردوسی	۶۳	۰	۱۰	۰	״	״
۲۷۳	״	״ فیضی	۳۲	۰	۴	۰	״	״
۲۷۴	״	״ مولانا روم	۰	۱	۸	۰	״	״
۲۷۵	״	״ نظامی گنجوی	۴۸	۰	۸	۰	״	״
۲۷۶	״	سیرۃ النبی حصہ اول	۰	۴	۰	۰	״	״
۲۷۷	״	״ حصہ دوم	۰	۳	۸	۰	״	״
۲۷۸	״	سیرۃ النعمان	۰	۱	۸	۰	״	״
۲۷۹	״	شعر العجم حصہ اول		۲	۸	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۲۸۰	״	״ حصہ دوم		۲	۴	۰	״	״
۲۸۱	״	״ حصہ سوم		۲	۰	۰	״	״
۲۸۲	״	״ حصہ چہارم		۲	۸	۰	״	״
۲۸۳	״	״ حصہ پنجم		۲	۰	۰	״	״
۲۸۴	״	علم الکلام		۲	۰	۰	قومی کتبخانہ ۔ لاہور	
۲۸۵	״	موازنۂ انیس و دبیر	۲۰۸	۳	۰	۰	شیخ مبارک علی	״
۲۸۶	شرر، عبدالحلیم	ابوبکر شبلی	۰	۱	۰	۰	״	״
۲۸۷	״ ״	اسلامی سوانحعمریاں	۰	۱	۸	۰	״	״
۲۸۸	״ ״ ״	تاریخ اسلام جلد اول	۰	۵	۸	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن	
۲۸۹	״ ״ ״	״ جلد دوم	۰	۵	۴	۰	״	״
۲۹۰	״ ״ ״	تاریخ یہود	۰	۱	۴	۰	״	״

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۲۹۱	شرر، عبدالحلیم	جنید بغدادی	۰	۱	۸	۰	صدیق بک ڈپو لکھنؤ	
۲۹۲	〃 〃	صدپارۂ دل	۱۳۲	۲	۸	۰	مہتاب پریس۔ دہلی	
۲۹۳	〃 〃	صقلیہ میں اسلام	۳۶۲	۱	۰	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۲۹۴	〃 〃	مخدرات	۳۴۰	۱	۰	۰	〃 〃	
۲۹۵	〃 〃	مضامین شرر حصہ اول (شاعرانہ و عاشقانہ)	۳۶۶	۲	۸	۰	نیشنل آرٹ پریس۔ لاہور	
۲۹۶	〃 〃	مضامین شرر حصہ دوم		۲	۸	۰	〃 〃	
۲۹۷	〃 〃	〃 آغاز و اختتام سال حصہ سوم	۱۸۹	۱	۴	۰	〃 〃	
۲۹۸	〃 〃	مضامین شرر جلد دوم حصہ اول (تاریخی و جغرافیائی)	۲۶۶	۲	۸	۰	مکتبہ جامعہ دہلی	
۲۹۹	〃 〃	حصہ دوم (〃)	۲۶۶	۱	۱۰	۰	〃 〃	
۳۰۰	〃 〃	حصہ سوم (آخری نمونہ)	۳۵۲	۲	۴	۰	〃 〃	
۳۰۱	〃 〃	〃 جلد سوم (سیر رجال)	۵۳۶	۳	۸	۰	〃 〃	
۳۰۲	〃 〃	〃 〃 حصہ اول (مشاہیر نسواں)	۱۶۰	۱	۱۰	۰	〃 〃	
۳۰۳	〃 〃	〃 〃 حصہ دوم (〃)		۱	۰	۰	〃 〃	
۳۰۴	〃 〃	〃 جلد چہارم (تحقیقی مسائل)		۱	۸	۰	〃 〃	
۳۰۵	〃 〃	〃 جلد پنجم (اصلاح قوم و ملت)	۱۶۲	۱	۰	۰	〃 〃	
۳۰۶	〃 〃	〃 جلد ششم (تاریخی واقعات پر خیالی آرائی)	۲۴۸	۱	۰	۰	〃 〃	
۳۰۷	〃 〃	〃 جلد ہفتم (نظم و ڈرامہ)	۱۶۲	۱	۰	۰	〃 〃	
۳۰۸	شہروانی، ہارون خاں	مبادی سیاسیات	۶۰۸	۵	۰	۰	〃 〃	
۳۰۹	شیخ چاند	سودا		۲	۸	۰	〃 〃	
۳۱۰	صادق حسین	محمد قاسم		۰	۱۲	۰	〃 〃	

نمبرشمار	نام تصنیف	نام مصنف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۳۱۱	صفدر (مرزاپوری)	بزم خیال	۰	۰	۰	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۳۱۲	ضیاء الدین	تاریخ التعلیم	۰	۰	۰	۱	〃 〃	
۳۱۳	ضیا محمد	یادگار وارث	۲۲۵	۰	۸	۲	قومی کتب خانہ۔ لاہور	
۳۱۴	طارق (عبدالرحمٰن)	پیام اقبال	۰	۰	۰	۲	صدیق بک ڈپو لکھنؤ	
۳۱۵	طالب (فدا علی) مترجم	طبقات ناصری	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد	
۳۱۶	〃 〃 〃	تاریخ بیہقی (ابوالفضل بیہقی)	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۳۱۷	〃 〃 〃	آئینۂ اکبری جلد اول (ابوالفضل)	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۳۱۸	〃 〃 〃 〃	جلد دوم 〃	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۳۱۹	〃 〃 〃	بادشاہ نامہ (شاہجہان نامہ) جلد اول	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۳۲۰	〃 〃 〃 〃 〃	جلد دوم	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۳۲۱	〃 〃 〃 〃 〃	جلد سوم	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۳۲۲	〃 〃 〃	تاریخ داؤدی (عبداللہ)	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۳۲۳	〃 〃 〃	تاریخ فرشتہ جلد اول	۰	۰	۰	۴	〃 〃	
۳۲۴	〃 〃 〃 〃	جلد دوم	۰	۰	۴	۳	〃 〃	
۳۲۵	〃 〃 〃 〃	جلد سوم	۰	۰	۸	۲	〃 〃	
۳۲۶	〃 〃 〃 〃 〃	جلد چہارم	۰	۰	۱۲	۳	〃 〃	
۳۲۷	〃 〃 〃	تاریخ فیروز شاہی (عفیف شمس سراج)	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۳۲۸	〃 〃 〃	مآثر عالمگیری (مستعد خاں)	۰	۰	۰	۴	〃 〃	
۳۲۹	ظفر عمر	مستقبل اسلام	۰	۰	۵	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۳۳۰	ظہور احمد	آداب مجلس	۰	۰	۰	۱	〃 〃	
۳۳۱	〃	معلومات تجارت	۰	۰	۰	۲	〃 〃	
۳۳۲	〃	وسائل معاش	۰	۰	۰	۱	〃 〃	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	
۳۲۳	عابد حسین	تاریخ و فلسفہ اسلام	۰	۰	۰	۲	مکتبہ جامعہ-دہلی
۳۲۴	عابد حسین مترجم	تلاش حق جلد اول (مہاتما گاندھی کی آپ بیتی)	۷۵۰	۰	۰	۱	مکتبہ جامعہ دہلی
۳۲۵	〃 〃	〃 جلد دوم	۰	۰	۰	۱	〃 〃
۳۲۶	〃 〃	گوئٹے کا فاؤسٹ	۰	۰	۰	۴	〃 〃
۳۲۷	〃 〃	نفسیات شباب	۴۲۰	۰	۰	۳	〃 〃
۳۲۸	عبد اللہ	سوانح عمری غازی محمد شوکت پاشا	۰	۰	۸	۰	〃 〃
۳۲۹	عبد اللہ حسن مترجم	مشین خانہ کے آلات اور طریقے	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن
۳۳۰	عبد الباری مترجم	اخلاقیات	۰	۰	۰	۴	〃 〃
۳۳۱	〃 〃	طریق اور تفکرات	۰	۰	۰	۶	〃 〃
۳۳۲	〃 〃	علم اخلاق	۰	۰	۴	۴	〃 〃
۳۳۳	〃 〃	فلسفہ نتائجیت	۰	۰	۰	۰	〃 〃
۳۳۴	〃 〃	مقدمہ مابعد الطبیعات	۰	۰	۰	۱	〃 〃
۳۳۵	عبد التواب	امام بخاریؒ	۰	۰	۰	۰	〃 〃
۳۳۶	عبد الجبار خاں	تذکرۃ الشعراء دکن حصہ اول	۰	۰	۰	۰	〃 〃
۳۳۷	〃 〃	حصہ دوم	۰	۰	۰	۰	〃 〃
۳۳۸	عبد الحق	چند ہم عصر	۱۵۱	۰	۰	۱	انجمن ترقی اردو-دہلی
۳۳۹	〃	قواعد اردو	۰	۰	۸	۲	〃 〃
۳۴۰	عبد الحی (حکیم)	گل رعنا	۰	۰	۰	۴	مکتبہ جامعہ-دہلی
۳۴۱	عبد الرحمٰن	مرآۃ الشعر	۳۰۸	۰	۰	۳	جیّد پریس-دہلی
۳۴۲	عبد الرحمٰن مترجم	طبیعیات عملی حصہ دوم (آواز و روشنی)		۰	۸	۲	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد
۳۴۳		حصہ اول [illegible] / حصہ سوم [illegible]		۰	۸	۳	〃 〃

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۳۴۴	عبدالرحمن مترجم	طبیعیات حصہ اول	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد	
۳۴۵	عبدالرحیم	نازی ازم	۸۴	۰	۶	۰	دارالادب پنجاب	
۳۴۶	عبدالرزاق	استبداد	۷۶	۰	۸	۰	الناظر پریس لکھنؤ	
۳۴۷	عبدالسلام	اسوۂ صحابیات	۰	۰	۱۰	۰	〃	〃
۳۴۸	〃	اسوۂ صحابہ حصہ اول	۳۳۰	۰	۸	۳	معارف پریس اعظم گڑھ	
۳۴۹	〃	〃 حصہ دوم	۴۴۷	۰	۸	۴	〃	〃
۳۵۰	〃	امام الحرمین شریفین	۲۳۰	۰	۰	۰	مکتبہ جامعہ - دہلی	
۳۵۱	〃	شعر الہند حصہ اول	۰	۰	۸	۳	〃	〃
۳۵۲	〃	〃 حصہ دوم	۰	۰	۸	۳	〃	〃
۳۵۳	عبدالصمد	رہنمائے صحت	۰	۰	۰	۲	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۳۵۴	عبدالقدوس مترجم	فلسفہ کے دائمی مسائل	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۳۵۵	〃 〃	نظریہ خیر و شر کی پہلی کتاب	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۳۵۶	〃 〃	〃 〃 〃 دوسری کتاب	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۳۵۷	عبدالماجد مترجم	تاریخ اخلاق یورپ حصہ اول	۳۹۲	۰	۰	۳	انجمن ترقی اردو	سنہ ۱۹۱۶ء
۳۵۸	〃 〃	〃 〃 حصہ دوم	۲۲۶	۰	۸	۲	مسلم انسٹیٹیوٹ علیگڑھ	سنہ ۱۹۱۲ء
۳۵۹	〃 〃	فلسفہ جذبات	۲۴۸	۰	۰	۲	〃	〃 سنہ ۱۹۲۰ء
۳۶۰	〃 〃	منطق (استخراجی و استقرائی)	۰	۰	۸	۳	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن	
۳۶۱	عبدالمجید	ترکان احرار	۰	۰	۸	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۳۶۲	〃	تاریخ افاغنہ	۰	۰	۰	۱	〃	〃
۳۶۳	عبدالواحد	اسلام کیسے شروع ہوا	۳۰۷	۰	۸	۱	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۳۶۴	عبدالوحید خاں	مسلمانوں کا ایثار	۴۵۳	۰	۸	۱	یونائٹڈ انڈیا پریس لکھنؤ	
۳۶۵	عرشی (امتیاز علی)	مکاتیب غالب	۰	۰	۰	۴	〃	〃
۳۶۶	عزیز حسن	فن خطابت	۰	۰	۸	۱	〃	〃
۳۶۷	عزیز ہندی	زوال غازی	۴۳۶	۰	۰	۳	مکتبہ جامعہ دہلی	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
٣٦٨	عطاء الرحمٰن	عجائب الاسفار حصہ اول	٠	٠	٠	٠	جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد	
٣٦٩	"	" حصہ دوم	٠	٠	٠	٠	"	
٣٧٠	عظمت اللہ مترجم	تعمیر عمارت	٠	٠	١٢	١	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن	
٣٧١	عنایت اللہ مشرقی	تذکرہ	٠	٠	٠	٧	مطبع روز بازار۔ امرتسر	
٣٧٢	"	قولِ فیصل	٠	٠	٠	٣	"	"
٣٧٣	غالب (اسد اللہ)	اُردوئے معلّٰی	٠	٠	٠	٢	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
٣٧٤	" "	عودِ ہندی	٠	٠	٧	٠	"	"
٣٧٥	غلام الثقلین (خواجہ)	روزنامچہ سیاحت	٠	٠	٠	١	"	"
٣٧٦	غلام حسن	مفتاح الجفر	٢٧١	٠	٠	١	اشاعت العلوم۔ لکھنؤ	
٣٧٧	غلام حیدر خاں	کامیاب زندگی	٢٦٠	٠	٠	٠	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
٣٧٨	غلام دستگیر مترجم	امراض اطفال	٠	٠	٠	٠	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن	
٣٧٩	" "	امراض النساء	٠	٠	٠	٠	"	"
٣٨٠	غلام ربانی "	سیرۃ الغازی مصطفٰے کمال	٠	٠	٠	١	قومی کتب خانہ۔ لاہور	
٣٨١	غلام سیدین (خواجہ)	روح تہذیب	٠		٨	٠	مکتبہ جامعہ دہلی	
٣٨٢	فرحت اللہ بیگ	دہلی کی آخری شمع	٠	٠	٨	١	"	
٣٨٣	فصیح الدین	سوانح سلطان صلاح الدین	٠	٠	٨	١	"	
٣٨٤	فوق بلگرامی (اولاد حیدر)	ذبحِ عظیم	٣٠٨	٠	٠	٤	مقبول پریس۔ دہلی	
٣٨٥	" "	سراج المبین جلد اول	٣٩٦	٠	٠	٣	جید برقی پریس۔ دہلی	
٣٨٦	" "	جلد دوم	٢٣٤	٠	٠	٢	کاظم بک ڈپو۔ دہلی	
٣٨٧	قمر الدین	تاریخ اسپین	١٩٢	٠	٨	١	قومی پریس۔ دہلی	
٣٨٨	گاندھی (مہاتما)	خوراک و صحت	٠	٠	٠	٠	مکتبہ جامعہ دہلی	
٣٨٩	"	عورت اور مرد کے تعلقات	٠	٠	٠	٠	"	
٣٩٠	لاجپت رائے	پالیٹکس	٠	٠	٠	٠	"	
٣٩١	" مترجم	خود نوشت سرگذشت (مسولینی)	٢٨٦	٠	١٢	١	لاہور	١٩٣٩ء

نمبرشمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۳۹۲	لاجپت رائے مترجم	ہٹلر کیا چاہتا ہے	۱۰۱	۰	۱۲	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۳۹۳	لچھمن نرائن	چمنستانِ شعراء	۶۰۰	۰	۴	۵	〃	〃
۳۹۴	لطیف الدین	انشائے لطیف	۰	۰	۰	۲	〃	〃
۳۹۵	〃	نغماتِ شعر منثور	۰	۰	۰	۱	〃	〃
۳۹۶	مانک راؤ	حالات و مقالات سقراط	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۳۹۷	مجید۔ اے	گن ڈاگ ٹریننگ (شکاری کتوں کی تربیت)	۰	۰	۰	۳	قومی کتب خانہ۔ لاہور	
۳۹۸	محبوب عالم	شاہ مظفر الدین قاچار	۱۱۹	۰	۰	۱	پیسہ اخبار۔ لاہور	
۳۹۹	محمد اسمٰعیل	دستور ٹرکی یا صحیفۂ انقلاب	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد	
۴۰۰	محمد اعظم۔ مترجم	نظری نامیاتی کیمیا	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۰۱	محمد اکرم	غالب نامہ	۰	۰	۰	۳	قومی کتب خانہ لاہور	
۴۰۲	محمد الدین	سوانحعمری حضرت مولانا روم	۱۴۴	۰	۱۲	۰	اسلامیہ اسٹیم پریس۔ لاہور	
۴۰۳	محمد باقر۔ آغا	تاریخ نظم و نثر اُردو	۳۱۶	۰	۸	۲	شیخ مبارک علی۔	〃
۴۰۴	محمد جعفر	کالا پانی	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۰۵	محمد حسنین	جوہر اقبال	۲۸۵	۰	۸	۱	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۴۰۶	محمد حسین۔ مترجم	احصاء کا ابتدائی رسالہ	۰	۰	۱۲	۰	جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد	
۴۰۷	〃	〃 حصہ اول حصہ دوم	۰	۰	۶	۳	〃	〃
۴۰۸	〃	تفرقی مساواتین	۰	۰	۱۲	۱	〃	〃
۴۰۹	〃	جبر و مقابلہ حصہ اول	۰	۰	۲	۳	〃	〃
۴۱۰	〃	سکونِ سیالات	۰	۰	۱۲	۳	〃	〃
۴۱۱	〃	علم مثلث مستوی حصہ اول (حصہ دوم دیکھئے برکت علی مترجم)	۰	۰	۱۲	۳	〃	〃
۴۱۲	〃	ہندسہ تحلیلی	۰	۰	۴	۵	〃	〃
۴۱۲	〃	ہندسہ مجسمات	۰	۰	۰	۲	〃	〃

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۴۱۴	محمد حسین۔ مترجم	ہندسہ مستوی	.	.	.	.	جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد	
۴۱۵	//	ہندسی مخروطات	.	.	۴	۳	//	//
۴۱۶	محمد حسین۔ ڈاکٹر۔ مترجم	علم الولادت حصہ دوم (حصہ اول دیکھئے خلیل الرحمن ڈاکٹر مترجم)					//	//
۴۱۷	محمد شفیع	مباحثہ گلزار نسیم	.	.	.	.	//	//
۴۱۸	محمد سلیمان	تاریخ المشاہیر	.	.	.	۲	قومی کتب خانہ۔ لاہور	
۴۱۹	محمد طاہر	سیرت اقبال	۵۰۰	.	۸	۳	//	//
۴۲۰	محمد عاقل	ابتدائی زندگی کی ابتدا	۱۱۲	.	۸	.	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۴۲۱	//	سیاسیات کی پہلی کتاب	۶۰	.	۴	.	//	//
۴۲۲	محمد عباس	مصنفان اسلام	.	.	.	.	//	//
۴۲۳	محمد علی	سیرۃ ابوبکر صدیق	.	.	.	.	//	//
۴۲۳	//	سیرۃ خیر البشر	.	.	.	.	//	//
۴۲۴	//	سیرۃ عثمان ذالنورین	.	.	.	.	//	//
۴۲۵	//	سیرۃ عمر فاروق	.	.	.	.	//	//
۴۲۶	//	سیرۃ علی مرتضی	.	.	.	.	//	//
۴۲۷	//	صلاح کار	.	.	.	.	//	//
۴۲۸	محمد مبارک	سیرۃ الاولیاء	.	.	.	.	//	//
۴۲۹	محمد مصطفی	باغبانی حصہ اول	۵۹۷	.	۸	۳	گیس پریس۔ لاہور	
۴۳۰	//	// حصہ دوم	.	.	.	.	//	//
۴۳۱	//	حصہ سوم	.	.	.	.	//	//
۴۳۲	محمد منیر	محاورات نسواں	.	.	.	.	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۴۳۳	محمد ہادی مرزا مترجم	فلسفہ اسلام	.	.	۲		جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد	
۴۳۴	محمد ہاشم	ناموس اسلام	.	.	۲		//	//

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۴۳۵	محمد یونس	ابن رشد	۳۸۹	۰	۰	۰	مطبع معارف اعظم گڈھ	
۴۳۶	محمود (آنریبل سید) مترجم	کتاب الشفعہ	۰	۱	۴	۰	مکتبہ جامعہ دہلی	
۴۳۷	〃	〃 کتاب الطلاق	۰	۱	۰	۰	〃	〃
۴۳۸	محمود حسین مترجم	تقدمہ کی مثالیں	۰	۵	۰	۰	جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد	
۴۳۹	〃	〃 معاہدہ عمرانی	۰	۲	۰	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۴۴۰	محمود خاں	تاریخ سلطنت خداداد	۶۵۶	۴	۰	۰	کرشن پریس۔ بنگلور	
۴۴۱	محمود شیرانی	پنجاب میں اُردو	۰	۰	۰	۰	تاج کمپنی لمیٹڈ۔ لاہور	
۴۴۲	مختار حسین	آئینۂ اسلام	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۴۳	مرزا عسکری	ادبی خطوط غالب	۰	۲	۰	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۴۴۴	مرزا عسکری مترجم	تاریخ ادب اُردو	۰	۹	۰	۰	〃	〃
۴۴۵	مرزا محمد بیگ مؤلف	مقدمات عبدالحق حصہ اول	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۴۶	〃	〃 〃 حصہ دوم	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۴۷	مسعود حسن رضوی	ہماری شاعری	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۴۸	مسعود علی۔ مترجم	اصول شرع اسلام	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد	
۴۴۹	〃	〃 اصول قانون بین الاقوام	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۵۰	〃	〃 قانون دستوری	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۵۱	〃	〃 قدیم قانون	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۵۲	〃	〃 مبادی قانون فوجداری	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۵۳	مصباح الدین	الہارون	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۵۴	مظفر الدین	حیات کامل (سوانحعمری کمال پاشا)	۱۹۲	۲	۰	۰	مدینہ پریس۔ بجنور	
۴۵۵	مظہر انصاری	تاریخ مسلم لیگ	۳۵۲	۰	۰	۰	اُردو کمپنی۔ دہلی ۱۹۴۰ء	
۴۵۶	معین الدین	انقلاب اسپین	۵۲	۰	۸	۰	یونیورسٹی پریس۔ علیگڈھ	
۴۵۷	〃	تاریخ اسلام	۳۸۶	۰	۰	۰	معارف پریس۔ اعظم گڈھ	
۴۵۸	〃	مہاجرین حصہ اول	۰	۰	۰	۰	〃	〃

نمبر شمار	نام تصنیف	نام مصنف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۴۵۹	معین الدین	مہاجرین حصہ دوم					معارف پریس - اعظم گڑھ	
۴۶۰	ملا رموزی	نکات رموزی حصہ اول		۰	۸	۲	〃	〃
۴۶۱	〃	〃 حصہ دوم					〃	〃
۴۶۲	ملک فضل الدین	حضرت شاہ بلال	۲۳	۰	۲	۰	مشہور عالم پریس - لاہور	
۴۶۳	منصور احمد - مترجم	سر کائنات (سید امیر علی)	۲۰۰	۰	۴	۱	قومی کتب خانہ - لاہور	
۴۶۴	منہاج الدین	نظریۂ اضافیت	۰	۰	۰	۰	صدیق بک ڈپو - لکھنؤ	
۴۶۵	〃	بے تار پیام رسانی	۰	۰	۱۲	۳	مکتبہ جامعہ - دہلی	
۴۶۶	مہدی حسن	افادات مہدی	۰	۰	۰	۳	〃	〃
۴۶۷	مہدی علی خاں	تہذیب الاخلاق جلد اول	۰	۰	۰	۴	انڈین اسٹیم پریس - لاہور	
۴۶۸	〃	〃 جلد دوم	۰	۰	۰	۳	〃	〃
۴۶۹	〃	〃 جلد سوم	۰	۰	۸	۱	〃	〃
۴۷۰	〃	〃 جلد چہارم	۰	۰	۱۲	۰	〃	〃
۴۷۱	〃	مسلمانوں کی تہذیب	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۷۲	مہر (غلام رسول)	غالب	۳۷۹	۰	۰	۳	مسلم پرنٹنگ پریس لاہور	
۴۷۳	میر (میر تقی)	نکات الشعراء	۰	۰	۴	۲	مکتبہ جامعہ - دہلی	
۴۷۴	میر حسن	تذکرۃ الشعراء اردو	۰	۰	۱۴	۱	〃	〃
۴۷۵	ناصری (مہدی حسن)	سرور انبیاء	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۷۶	نبی احمد	وقائع عالمگیری	۲۴۸	۰	۰	۰	مسلم یونیورسٹی پریس علیگڈھ	
۴۷۷	نثار علی	سوانحعمری منصور بن حلاج	۰	۰	۰	۰	صدیق بک ڈپو - لکھنؤ	
۴۷۸	نجم الدین	وفاق ہند	۰	۰	۰	۱	〃	〃
۴۷۹	نجم الغنی	بحر الفصاحت	۰	۰	۰	۶	〃	〃
۴۸۰	〃	مفتاح البلاغت	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۸۱	ندیم صہبائی	غازی عصمت انونو پاشا	۰	۰	۸	۱	〃	
۴۸۲	نذیر احمد	الحقوق والفرائض حصہ اول	۲۲۶	۰	۶	۱	دلی پرنٹنگ ورکس دہلی	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۴۸۳	نذیر احمد	الحقوق والفرائض حصہ دوم	۴۹۲	۰	۱۲	۲	دلی پرنٹنگ ورکس دہلی	
۴۸۴	〃	〃 حصہ سوم	۲۸۴	۰	۶	۱	فضل المطابع - دہلی	
۴۸۵	نذیر الدین مترجم	سکونیات	.	.	.	.	جامعہ عثمانیہ - حیدرآباد	
۴۸۶	〃	علم مثلث مستوی	.	.	۵	۱۰	〃	〃
۴۸۷	〃	علم ہندسہ نظری	.	.	.	.	〃	〃
۴۸۸	〃	علم ہیئت کروی حصہ اول	.	.	.	.	〃	〃
۴۸۹	〃	〃 〃 حصہ دوم	.	.	.	.	〃	〃
۴۹۰	〃	ماسکونیات		۰	۴	۴	〃	〃
۴۹۱	〃	مساواتوں کا نظریہ حصہ اول		۰	۱۲	۸	〃	〃
۴۹۲	〃	〃 〃 حصہ دوم		۰	۱۰	۸	〃	〃
۴۹۳	نذیر نیازی مترجم	عربوں کا تمدن		۰	۰	۲	مکتبہ جامعہ - دہلی	
۴۹۴	نرائن	رامائن	۴۹۲	۰	۸	۲	نرائن دت سہگل - لاہور	
۴۹۵	نواب معشوق مترجم	ابن رشد اور فلسفہ ابن رشد	.	۰	۸	۲	صدیق بک ڈپو - لکھنؤ	
۴۹۶	نہال چند	قوت خیال	.	.	.	.	〃	〃
۴۹۷	نیاز فتحپوری مترجم	تاریخ الدولتین	.	۰	۸	۱	مکتبہ جامعہ - دہلی	
۴۹۸	〃	جذبات بھاشا	.	۰	۱۲	۰	〃	〃
۴۹۹	〃	صحابیات	۲۴۰	۰	۸	۲	نگار بک ڈپو - لکھنؤ	
۵۰۰	〃	مکتوبات نیاز	.	۰	۸	۲	〃	〃
۵۰۱	〃	نگارستان	.	۰	۰	۲	〃	〃
۵۰۲	وحشی (ظہور احمد)	فن اشتہار	.	۰	۰	۱	صدیق بک ڈپو - لکھنؤ	
۵۰۳	وحید الرحمن مترجم	طبیعات عملی حصہ اول	.	.	.	.	جامعہ عثمانیہ - حیدرآباد	
		(مادہ کے خواص اور حرارت)	.	.	.	.	〃	〃
		(حصہ دوم وسوم دیکھئے)	.	.	.	.	〃	〃
		(عبد الرحمن مترجم)	.	.	.	.	〃	〃

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۵۰۴	ولی الرحمٰن (۲)	نفسیات خواب	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد	
۵۰۵	″ مترجم (۱)	اصول نفسیات	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد	
۵۰۶	ولی اللہ	بندگی	۱۹۸	۰	۰	۲	کاشی رام پریس۔ لاہور	
۵۰۷	وہاج الدین	ترغیب نفسیات	۲۱۱	۰	۱۲	۱	معارف پریس۔ اعظم گڈھ	
۵۰۸	″	نفسیات مذہب	۰	۰	۸	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۵۰۹	ہاشمی فریدآبادی مترجم	معاشی حالات ہند از اکبر تا اورنگ زیب	۰	۰	۰	۳	جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد	
۵۱۰	یوسف حسین	سوانحعمری اتاترک کمال	۰	۰	۱۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۵۱۱	یوسف علی	ہندوستان کے معاشرتی حالات	۰	۰	۱۲	۰	″	″
۵۱۲	یونس فرنگی محلی	ابن رشد	۰	۰	۰	۳	″	″
۵۱۳	″	روح الاجتماع	۲۳۲	۰	۸	۱	معارف پریس اعظم گڈھ	

ضمیمہ ۲

ناول

نمبرشمار	نام مصنّف	نام تصنیف	صفحات	قیمت: پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱	اثر (جے نرائن ورما) مترجم	تسخیر	۹۲	۰	۸	۰	جامر پریس۔ لکھنؤ	
۲	″ ″ ″	روز المبٹر	۳۲۰	۰	۸	۲	نول کشور پریس لکھنؤ	
۳	احمد حسین	آہ	۰	۰	۰	۱	″ ″	
۴	″	نظیر بیگ	۷۶	۰	۰	۱	عبد الرشید تاجران کتب لاہور	
۵	ارشد (ارشاد علی)	یوسف پاشا	۱۹۱	۰	۸	۱	″ ″ ″	
۶	آزاد (ابوالکلام)	شہید کربلا	۰	۰	۴	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۷	آسی (عبد الباری)	پھول وتی حصّہ اول	۱۵۲	۰	۸	۰	نولکشور پریس لکھنؤ ۱۹۲۱ء	
۸	″ ″	″ حصّہ دوم	۱۷۲	۰	۸	۰	″ ″	
۹	″ ″	″ حصّہ سوم	۱۷۲	۰	۸	۰	″ ″	
۱۰	″ ″	″ حصّہ چہارم	۱۶۵	۰	۸	۰	″ ″	
۱۱	″ ″	مُلّا زاغلول	۱۴۰	۰	۰	۰	″ ″	
۱۲	اسلم (ایم اسلم)	آشوب زمانہ	۱۷۰	۰	۰	۱	اکسپرٹ پریس۔ لاہور	
۱۳	″ ″	تعلیم زدہ بیوی	۰	۰	۸	۱	ساقی بک ڈپو۔ دہلی	
۱۴	″ ″	مہدی	۰	۰	۰	۳	″ ″	
۱۵	اشرف جہاں بیگم	فغانِ اشرف	۳۳۲	۰	۸	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۶	آغا رفیق	اسرارِ انگورہ	۴۸	۰	۶	۰	نجات مشین پریس بجنور	
۱۷	″	انقلاب عثمانی	۰	۰	۰	۲	″ ″	
۱۸	″	شارل و عبد الرحمٰن	۰	۰	۸	۱	″ ″	
۱۹	افضل حسین	اخوان الشیاطین	۶۲	۶	۶	۰	کانگریس پریس۔ دہلی	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۲۰	افضل حق (چودھری)	جواہرات	۲۲۴	۰	۸	۱	قومی کتب خانہ۔ لاہور	
۲۱	انعام اللہ خاں	جور فلک حصہ اول	۳۹۴	۰	۸	۲	مسلم یونیورسٹی بک ڈپو علیگڑھ	
۲۲	〃	〃 حصہ دوم	۳۷۲	۰	۸	۲	〃 〃	
۲۳	باقر رضا	دختر جاسوس	۰	۰	۰	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۴	بشیر الدین احمد	اصلاح معیشت	۲۹۴	۰	۸	۱	〃 〃	
۲۵	〃	حسن معاشرت	۲۴۰	۰	۴	۱	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۲۶	بیگم مرزا احمد علی	ماہ درخشاں	۵۴۴	۰	۰	۲	لطیفی پریس۔ دہلی	
۲۷	پریم چند	بازار حسن حصہ اول	۰	۰	۸	۱	نرائن دت سہگل۔ لاہور	
۲۸	〃	〃 حصہ دوم	۰۰	۰	۴	۱	〃 〃	
۲۹	〃	پریم بتیسی حصہ اول	۰	۰	۱۲	۱	〃 〃	
۳۰	〃	〃 حصہ دوم	۰	۰	۰	۲	〃 〃	
۳۱	〃	چوگان ہستی حصہ اول	۰	۰	۴	۲	〃 〃	
۳۲	〃	〃 حصہ دوم	۰	۰	۸	۲	〃 〃	
۳۳	〃	زاد راہ	۰	۰	۰	۱	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۳۴	〃	غبن حصہ اول	۰	۰	۲	۱	نرائن دت سہگل۔ لاہور	
۳۵	〃	〃 حصہ دوم	۰	۰	۶	۱	〃 〃	
۳۶	〃	فردوس خیال	۰	۰	۰	۱	〃 〃	
۳۷	〃	گؤدان	۰	۰	۸	۲	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۳۸	〃	گوشہ عافیت حصہ اول	۰	۰	۰	۳	نرائن دت سہگل۔ لاہور	
۳۹	〃	〃 حصہ دوم	۰	۰	۰	۲	〃 〃	
۴۰	〃	میدان عمل	۵۰۰	۰	۸	۲	مکتبہ جامعہ دہلی	
۴۱	〃	واردات	۲۰۰	۰	۰	۱	〃 〃	
۴۲	تسنیم	ترکی خاتون	۰	۰	۸	۳	〃 〃	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۴۳	تیرتھ رام	کابل کی دوشیزہ حصہ اول	۰	۱	۸	۰	نرائن دت سہگل۔ لاہور	
۴۴	"	" حصہ دوم	۵۹۸	۱	۸	۰	" "	
۴۵	جرجی زیدان	عروس فرغانہ (ترجمہ)	۰	۱	۸	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۴۶	چٹرجی	بروگ	۰	۰	۰	۰	" "	
۴۷	چغتائی (عظیم بیگ)	جنت کا بھوت	۰	۰	۱۲	۰	ساقی بک ڈپو۔ دہلی	
۴۸	"	چینی کی انگوٹھی اور لوٹے کا راز	۰	۰	۸	۰	" "	
۴۹	"	دیکھا جائے گا	۰	۱	۰	۰	" "	
۵۰	"	روح ظرافت	۰	۱	۸	۰	" "	
۵۱	"	روح لطافت	۰	۱	۴	۰	" "	
۵۲	"	شریر بیوی	۰	۱	۸	۰	" "	
۵۳	"	فل بوٹ	۰	۱	۸	۰	" "	
۵۴	"	کولتار	۰	۲	۰	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۵۵	"	کھرپا بہادر	۰	۱	۰	۰	" "	
۵۶	"	مرزا جنگی	۶۴	۰	۱۲	۰	زینت پریس۔ لاہور	
۵۷	"	ویمپائر	۰	۲	۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۵۸	چھبل داس	چنگاریاں	۱۴۲	۰	۱۲	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۵۹	حسرت (لکھنوی)	خونی قلعہ	۱۳۵	۱	۰	۰	محبوب المطابع۔ دہلی	
۶۰	" "	سترہ رمضان حصہ اول	۱۷۶	۲	۰	۰	جامعہ ملیہ پریس دہلی	
۶۱	" "	" حصہ دوم	۰	۰	۰	۰	عزیزیہ بک ایجنسی دہلی	
۶۲	حسن نظامی (خواجہ)	انگریزوں کی بپتا	۳۱۲	۰	۸	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۶۳	"	بہادر شاہ کا مقدمہ	۰	۲	۰	۰	" "	
۶۴	"	بیگمات کے آنسو	۰	۱	۸	۰	" "	
۶۵	"	دہلی کا آخری سانس	۰	۱	۸	۰	" "	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۶۶	حسن نظامی (خواجہ)	دہلی کی آخری شمع	۰	۰	۰	۱	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۶۷	" "	دہلی کی جاں کنی	۰	۰	۰	۱	" "	
۶۸	" "	غالب کا روزنامچہ	۷۲	۰	۱۲	۰	" "	
۶۹	" "	غدر دہلی کے اخبار	۲۴	۰	۴	۰	" "	
۷۰	" "	غدر دہلی کا نتیجہ	۰	۰	۸	۰	" "	
۷۱	" "	غدر کی صبح و شام	۰	۰	۸	۱	" "	
۷۲	" "	گرفتار شدہ خطوط	۱۴۴	۰	۴	۱	" "	
۷۳	" "	محاصرہ دہلی کے خطوط	۰	۰	۴	۰	" "	
۷۴	" "	یزید نامہ	۱۴۴	۰	۴	۱	" "	
۷۵	" "	محترم نامہ	۰	۰	۰	۱	" "	
۷۶	حفیظ (جالندھری)	عمر عیار (اقتباس) حصہ اول	۲۸۴	۰	۴	۹	دار الاشاعت پنجاب لاہور	
۷۷	" "	" " حصہ دوم						
۷۸	حمید حسن	قتل باؤلہ	۰	۰	۱۲	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۷۹	خاتون صاحبہ	شوکت آرا بیگم حصہ اول و دوم	۴۰۸	۰	۰	۳	نولکشور پریس۔ لکھنؤ	
۸۰	" "	" سوم	۶۱۴	۰	۰	۳	" "	
۸۱	خاموش (احسن الدین)	خوفناک ڈکیتی	۰	۰	۰	۰	عزیزی پریس۔ آگرہ	
۸۲	" "	رفیق مرزا	۷۴	۰	۰	۰	" "	
۸۳	"	عقیلہ بیگم	۶۶	۰	۰	۰	" "	
۸۴	"	لیڈی ڈاکٹر حلیمہ خانم	۱۰۰	۰	۰	۰	" "	
۸۵	"	مجموعہ ظرافت	۰	۰	۰	۰	" "	
۸۶	خنجر (فدا علی)	جنگ طرابلس	۰	۰	۸	۰	صدیق بک ڈپو۔ دہلی	
۸۷	" "	خونی آقا	۰	۰	۴	۰	" "	
۸۸	" "	عروس اسیر	۰	۰	۶	۰	" "	

نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
خنجر (فدا علی)	کروڑپتی چور	۰	۰	۱۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
راحت علی	بلوری آنکھیں	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
راشد الخیری	آفتاب دمشق	۰	۰	۴	۱	عصمت بک ایجنسی دہلی	
〃	آمنہ کا لال	۱۱۲	۰	۸	۰	〃 〃	
〃	اندلس کی شہزادی	۰	۰	۰	۴	〃 〃	
〃	انگوٹھی کا راز	۴۸	۰	۶	۰	〃 〃	
〃	الزہراؓ	۰	۰	۱۲	۰	〃 〃	
〃	آہ مظلوم	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
〃	بنت الوقت	۶۴	۰	۸	۰	محبوب المطابع - دہلی	
〃	تیغ کمال	۰	۰	۰	۱	عصمت بک ایجنسی دہلی	
〃	جوہر عصمت	۰	۰	۸	۱	〃 〃	
〃	جوہر قدامت	۰	۰	۸	۱	〃 〃	
〃	درِ شہوار	۷۱	۰	۱۰	۰	قاری بک ایجنسی دہلی	
〃	سات روحوں کے اعمالنامے	۰	۰	۸	۰	عصمت بک ایجنسی دہلی	
〃	ستونتی	۶۰	۰	۸	۰	〃 〃	
〃	سراب مغرب	۰	۰	۸	۰	〃 〃	
〃	سیدہ کا لال	۱۲۲	۰	۰	۲	〃 〃	
〃	شام زندگی	۰	۰	۰	۱	〃 〃	
〃	شب زندگی حصہ اول	۰	۰	۰	۱	〃 〃	
〃	〃 حصہ دوم		۰	۰	۱	〃 〃	
〃	شہنشاہ کا فیصلہ		۰	۰	۰	〃 〃	
〃	صبح زندگی حصہ اول		۰	۸	۱	〃 〃	
〃	〃 حصہ دوم	۱۳۶	۰	۰	۱	〃 〃	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۱۲	راشد الخیری	طوفان حیات	۰	۱	۰	۰	عصمت بک ایجنسی دہلی	
۱۱۳	〃	طوفان اشک	۱۲۰	۱	۰	۰	〃	
۱۱۴	〃	عروس کربلا	۱۴۴	۱	۴	۰	رفیق عام پریس۔ لاہور	
۱۱۵	〃	منازل السائرہ حصہ اول	۰	۱	۰	۰	عصمت بک ایجنسی دہلی	
۱۱۶	〃	〃 حصہ دوم	۱۲۴	۱	۰	۰	〃	
۱۱۷	〃	نوحہ زندگی	۸۸	۰	۱۲	۰	〃	
۱۱۸	〃	نوبت پنجروزہ	۱۶۵	۱	۸	۰	〃	
۱۱۹	〃	یاسمین شام	۱۶۰	۰	۰	۰	〃	
۱۲۰	رسوا	امراؤ جان ادا	۱۹۲	۱	۸	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۱۲۱	〃	خونی جورو	۶۴	۰	۸	۰	انڈین پریس۔ لکھنؤ	
۱۲۲	〃	خونی شہزادہ	۰	۱	۸	۰	〃 〃	
۱۲۳	〃	خونی عاشق	۰	۳	۰	۰	〃 〃	
۱۲۴	〃	ذات شریف	۱۹۲	۱	۸	۰	مہادیو پرشاد تاجر کتب لکھنؤ	
۱۲۵	〃	شریف زادہ	۱۸۸	۰	۰	۰	رام نرائن لال۔ الہ آباد	
۱۲۶	ریاض	ناشاد	۱۵۲	۱	۴	۰	نولکشور پریس۔ لکھنؤ	
۱۲۷	سجاد حسین	احمق الذی	۰	۰	۸	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۱۲۸	〃	حاجی بغلول	۰	۰	۸	۰	〃 〃	
۱۲۹	〃	طرحدار لونڈی	۰	۰	۸	۰	〃 〃	
۱۳۰	〃	کایا پلٹ	۰	۰	۸	۰	〃 〃	
۱۳۱	〃	نشتر	۰	۰	۶	۰	〃 〃	
۱۳۲	سجاد حسین جارچوی	ڈپٹی کی مصیبت		۰	۰	۰		
۱۳۳	〃	لمبی ڈاڑھی		۰	۸	۰		
۱۳۴	سجاد حیدر یلدرم	ثالث بالخیر		۰	۸	۰	〃 〃	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت			نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
				پائی	آنہ	روپیہ		
۱۳۵	سجاد حیدر یلدرم	جلال الدین خوارزم شاہ	۰	۰	۱۲	۱	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۱۳۶	〃	حکایات و احساسات	۰	۰	۴	۲	〃 〃	
۱۳۷	〃	خیالستان	۰	۰	۸	۱	〃 〃	
۱۳۸	سجاد مرزا بیگ	تمنائے دید	۰	۰	۱۰	۰	〃 〃	
۱۳۹	سدرشن	سدا بہار کا پھول	۰	۰	۱۲	۰	〃 〃	
۱۴۰	〃	محبت کا انتقام	۰	۰	۱۲	۰	〃 〃	
۱۴۱	سرشار (رتن ناتھ)	جام سرشار	۰	۰	۰	۱	نول کشور پریس۔ لکھنؤ	
۱۴۲	〃 〃	خدائی فوجدار	۰	۰	۰	۲	〃 〃	
۱۴۳	〃 〃	فسانۂ آزاد حصہ اول	۰	۰	۸	۴	〃 〃	
۱۴۴	〃 〃	〃 حصہ دوم	۰	۰	۰	۴	〃 〃	
۱۴۵	〃 〃	〃 حصہ سوم	۰	۰	۰	۵	〃 〃	
۱۴۶	〃 〃	〃 حصہ چہارم	۰	۰	۰	۵	〃 〃	
۱۴۷	〃 〃	کامنی	۰	۰	۸	۱		
۱۴۸	سرفراز حسین قاری	سزائے عیش	۷۹	۰	۱۰	۰	تمدن بک ایجنسی دہلی	
۱۴۹	〃 〃	سعادت	۶۴	۰	۸	۰	〃 〃	
۱۵۰	〃 〃	سعید	۶۴	۰	۸	۰	〃 〃	
۱۵۱	〃 〃	لطف زندگی	۱۶	۰	۲	۰	〃 〃	
۱۵۲	سرور (رجب علی)	فسانہ عجائب	۰	۰	۸	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۵۳	سعادت حسین منٹو	سرگذشت امیر	۰	۰	۰	۱	〃 〃	
۱۵۴	سعید بریلوی	افریقہ کے دو چاند	۰	۰	۰	۱	〃 〃	
۱۵۵	شرر (عبد الحلیم)	آغا سعادت کی شادی	۸۲	۰	۱۰	۰	دلگداز پریس۔ لکھنؤ	
۱۵۶	〃 〃	افسانہ قیس	۵۲	۰	۳	۰	〃 〃	
۱۵۷	〃 〃	ایام عرب حصہ اول		۰	۰	۱	〃 〃	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۵۸	شرر۔ عبدالحلیم	ایام عرب حصہ دوم	۰	۰	۰	۱	دلگداز پریس لکھنؤ	
۱۵۹	〃 〃	جویائے حق حصہ اول	۱۹۲	۰	۰	۳	〃 〃	
۱۶۰	〃 〃	〃 حصہ دوم	۴۳۲	۰	۰	۰	〃 〃	
۱۶۱	〃 〃	حسن انجلینا	۰	۰	۸	۰	〃 〃	
۱۶۲	〃 〃	حسن بن صباح	۰	۰	۶	۰	〃 〃	
۱۶۳	〃 〃	دُرگیش نندنی	۰	۰	۸	۰	〃 〃	
۱۶۴	〃 〃	دلکش کامل	۰	۰	۴	۱	〃 〃	
۱۶۵	〃 〃	رومتہ الکبریٰ		۰	۴	۱	〃 〃	
۱۶۶	〃 〃	زوال بغداد		۰	۴	۱	〃 〃	
۱۶۷	〃 〃	شوقین ملکہ		۰	۴	۱	〃 〃	
۱۶۸	〃 〃	شہید وفا		۰	۸	۰	〃 〃	
۱۶۹	〃 〃	شیریں ملکہ عجم		۰	۳	۰	〃 〃	
۱۷۰	〃 〃	فتح اندلس		۰	۸	۱	〃 〃	
۱۷۱	〃 〃	فردوس بریں		۰	۸	۰	〃 〃	
۱۷۲	〃 〃	فلپانا		۰	۰	۰	〃 〃	
۱۷۳	〃 〃	فلورا فلورنڈا		۰	۸	۱	〃 〃	
۱۷۴	〃 〃	قیس ولبنیٰ		۰	۰	۱	〃 〃	
۱۷۵	〃 〃	بعبت چین		۰	۰	۱	〃 〃	
۱۷۶	〃 〃	ماہِ ملک		۰	۸	۱	〃 〃	
۱۷۷	〃 〃	مقدس نازنین		۰	۰	۱	〃 〃	
۱۷۸	〃 〃	ملک العزیز ورجنا		۰	۰	۱	〃 〃	
۱۷۹	〃 〃	ملکہ زنوبیہ		۰	۳	۰	〃 〃	
۱۸۰	〃 〃	منصور موہنا		۰	۰	۱	〃 〃	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۸۱	شرر (عبدالحلیم)	یوسف و نجمہ	۰	۱	۴	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۸۲	شوکت تھانوی	بحر تبسم	۰	۲	۰	۰	″ ″	
۱۸۳	″	دُنیائے تبسم	۰	۱	۴	۰	″ ″	
۱۸۴	″	سیلاب تبسم	۰	۲	۰	۰	″ ″	
۱۸۵	″	موج تبسم	۰	۲	۰	۰	″ ″	
۱۸۶	طبیب (محمد علی)	اختر و حسینہ حصہ اول	۰	۲	۸	۰	″ ″	
۱۸۷	″ ″	″ حصہ دوم	۰				″ ″	
۱۸۸	″ ″	جعفر و عباسیہ	۰	۱	۲	۰	″ ″	
۱۸۹	″ ″	حسن و سرور حصہ اوّل	۰	۳	۸	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۱۹۰	″ ″	″ حصہ دوم	۰				صدیق بُک ڈپو لکھنؤ	
۱۹۱	″ ″	″ حصہ سوم	۰				″ ″	
۱۹۲	″ ″	دیول دیوی	۰	۱	۴	۰	″ ″	
۱۹۳	″ ″	رام پیاری حصہ اوّل	۰	۳	۸	۰	″ ″	
۱۹۴	″ ″	″ حصہ دوم	۰				″ ″	
۱۹۵	″ ″	عبرت حصہ اول	۰	۲	۱۰		″ ″	
۱۹۶	″ ″	″ حصہ دوم	۰				″ ″	
۱۹۷	″ ″	″ حصہ سوم	۰				″ ″	
۱۹۸	″ ″	گورا	۰	۲	۸	۰	″ ″	
۱۹۹	″ ″	نیل کا سانپ	۰	۱	۲		مکتبہ جامعہ دہلی	
۲۰۰	ظفر علی خاں	جنگل میں منگل	۰	۲	۰	۰	″ ″	
۲۰۱	ظفر عمر	بہرام کی گرفتاری	۰	۱	۰	۰	″ ″	
۲۰۲	″	چوروں کا کلب	۰	۰	۹	۰	″ ″	
۲۰۳	″	لال کٹھور	۰	۱	۸	۰	″ ″	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
٢٠٤	ظفر عمر	نیلی چھتری	٠	١	٤	٠	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
٢٠٥	ظہور احمد	انور پاشا غازی	٠	١	٨	٠	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
٢٠٦	"	تصویر کربلا	٠	١	٠	٠	"	"
٢٠٧	"	محبوبہ کربلا	٠	١	٨	٠	"	"
٢٠٨	عابد حسین	پردۂ غفلت	٠	١	٠	٠	"	"
٢٠٩	عابد علی (سید)	داستان	٠	٢	٠	٠	"	"
٢١٠	"	طلسمات	٠	١	٠	٠	"	"
٢١١	عبد الرشید	مخمور عاشق	٠	٠	٠	٠	"	"
٢١٢	عبد المجید	بڑھاپے کی برکتیں اور عورت	٩٦	١	٠	٠	"	"
٢١٣	علی عباس	آئی۔ سی۔ ایس۔	٠	١	٨	٠	"	"
٢١٤	علی محسن	امین بک	٠	٠	٠	٠	"	"
٢١٥	غلام ربانی	دختر سمرنا	٠	١	٨	٠	"	"
٢١٦	غلام عباس	الحمراء	٠	٠	٠	٠	"	"
٢١٧	فصیح (غلام قادری)	موتیوں کا جزیرہ حصہ اول					صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
٢١٨	"	" " حصہ دوم	٠	٦	٠	٠	"	"
٢١٩	"	" " حصہ سوم					"	"
٢٢٠	"	" " حصہ چہارم					"	"
٢٢١	فہیم (موہن لال)	کرشن کانتا حصہ اول	٢٥٦	٢	٨	٠	"	"
٢٢٢	"	" حصہ دوم	٤٤٦				"	"
٢٢٣	"	کرشن کانتا کی سنتی حصہ اول					"	"
٢٢٤	"	" " حصہ دوم	٠	٤	٠	٠	"	"
٢٢٥	"	" " حصہ سوم					"	"
٢٢٦	"	" " حصہ چہارم					"	"

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۲۲۷	فیاض علی	انور	۷۵۰	۰	۸	۲	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۲۸	〃	شمیم (کامل)	۷۹۲	۰	۰	۴	〃	〃
۲۲۹	کوثر (چاندپوری)	دلچسپ افسانے	۴۰۰	۰	۰	۱	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۲۳۰	〃	دلگداز افسانے	۰	۰	۰	۱	〃	〃
۲۳۱	محمد حسین	لیلیٰ دمشق	۰	۰	۰	۱	〃	〃
۲۳۲	محمد رحیم	ٹوٹا ہوا سکّہ	۰	۰	۴	۱	〃	〃
۲۳۳	محمود خاں	حیدر علی	۰	۰	۸	۰	〃	〃
۲۳۴	ممتاز علی	پیرس کے اسرار	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۲۳۵	منوہر لال	لال کپتان	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۲۳۶	موہن لال	ڈبل داروغہ	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۲۳۷	مراد (فیروز الدین)	یادگار شرلک ہومز	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۲۳۸	〃	یادگار شرلک ہومز کا پہلا کارنامہ	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۲۳۹	مرتضیٰ احمد خاں	الہامی افسانے	۰	۰	۰	۱	〃	〃
۲۴۰	مسعود علی	مردِ میداں حصۂ اول	۰	۰	۸	۱	〃	〃
۲۴۱	〃	〃 حصۂ دوم					〃	〃
۲۴۲	میر امن	چہار درویش (باغ و بہار)	۱۲۸	۰	۰	۱	اسٹیم پریس۔ آگرہ	
۲۴۳	نازش (بدایونی)	ماہ نو	۰	۰	۱۲	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۴۴	〃	نازنین مراکش	۰	۰	۸	۰	〃	〃
۲۴۵	نذر سجاد حیدر	اختر النساء بیگم حصۂ اول	۰	۰	۸	۱	〃	〃
۲۴۶	〃	〃 حصۂ دوم	۰	۰		۰	〃	〃
۲۴۷	〃	آہِ مظلوماں	۰	۰	۸	۰	〃	〃
۲۴۸	نذیر احمد	ابن الوقت	۰	۰	۴	۱	ساقی بک ڈپو۔ دہلی	
۲۴۹	〃	ایامیٰ	۰	۰	۱۲	۱	〃	〃

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
٢٥٠	نذیر احمد	توبۃ النصوح	٠	٠	٠	١	ساقی بک ڈپو۔ دہلی	
٢٥١	〃	رویائے صادقہ	٠	٠	۴	١	〃	〃
٢٥٢	〃	محصنات	٠	٠	۴	١	〃	〃
٢٥٣	نظر (نوبت رائے)	شام جوانی حصّہ اول	٠	٠	٨	٢	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
٢٥۴	〃 〃	〃 حصّہ دوم					〃	〃
٢٥٥	نعیم الرحمٰن	ناتن	٠	٠	٨	٢	کتابستان۔ الہ آباد	
٢٥٦	نوازش علی	سرگذشت حصّہ اول					صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
٢٥٧	〃	〃 حصّہ دوم	٠	٠	٠	٦	〃	〃
٢٥٨	〃	〃 حصّہ سوم					〃	〃
٢٥٩	نیاز فتحپوری	ایک شاعر کا انجام		٠	١٠	٠	〃	〃
٢٦٠	〃 〃	تلاش راز		٠	٦	٠	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
٢٦١	〃 〃	جمالستان	٥٧٥	٠	٠	۴	حق پریس۔ لکھنؤ	
٢٦٢	〃 〃	شہاب کی سرگذشت		٠	٠	١	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
٢٦٣	〃 〃	نگارستان		٠	٠	٢	〃	〃
٢٦۴	وحید الحق	شریف چور		٠	٨	٠	〃	〃

ضمیمہ ۳

منظومات

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ
۱	آباد۔ناسخ۔آتش	بہارستان سخن	۲۳۰	۰	۴	۱	نول کشور پریس۔ لکھنؤ۔
۲	ابوالحسن	مجموعہ سخن	۸۸	۰	۸	۰	" "
۳	آتش (حیدر علی)	کلیاتِ آتش	۲۵۵	۰	۴	۱	" "
۴	اثر (عبدالسمیع)	جام صہبائی	۶۴	۰	۸	۰	دارالتالیف ایبٹ روڈ لاہور
۵	اثر (محمد میسر)	مثنوی خواب و خیال	۱۳۴	۰	۰	۰	انجمن ترقی اُردو اورنگ آباد
۶	اثر (جعفر علی)	اثرستان	۱۴۸	۰	۰	۱	نظامی پریس۔ لکھنؤ
۷	احسان بن دانش	آتش خاموش	۲۰۰	۰	۸	۱	مکتبہ جامعہ۔ دہلی
۸	" "	چراغاں	۲۳۲	۰	۸	۱	ذیشان بکڈپو مزنگ لاہور
۹	" "	حدیث ادب	۱۶۰	۰	۴	۱	" "
۱۰	" "	دردِ زندگی	۳۳۶	۰	۰	۲	" "
۱۱	احمد علی رئیس	قومی مثنوی	۰	۰	۰	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ
۱۲	احمق پھپھوندوی	زندانِ حماقت	۶۳	۰	۶	۰	جلیل پریس۔ دہلی
۱۳	اختر (واجد علیشاہ)	حُزنِ اختر	۱۳۹	۰	۸	۰	نولکشور پریس۔ لکھنؤ
۱۴	آرزو	فغان آرزو	۰	۰	۰	۲	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ
۱۵	آزاد (محمد حسین)	خمکدۂ آزاد	۱۰۰	۰	۱۲	۰	آزاد بک ڈپو۔ دہلی
۱۶	" "	نظم آزاد		۰	۸	۰	" "
۱۷	اسمٰعیل (محمد اسمٰعیل) میرٹھی	کلّیات اسمٰعیل	۰	۰	۰	۴	یونائٹڈ انڈیا پریس۔ لکھنؤ
۱۸	آسی (عبدالباری)	بصائر	۱۶۰	۰	۰	۱	مکتبہ جامعہ۔ دہلی

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۹	اصغر (اصغر حسین) گونڈوی	سرود زندگی	۰	۲	۰	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۲۰	〃 〃	نشاطِ روح	۱۴۴	۲	۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۱	اظہر دہلوی	عطرِ سخن	۱۴۸	۱	۸	۰	پنجاب نیشنل اسٹیم پریس لاہور	
۲۲	آغا شاعر	تیر و نشتر	۰	۱	۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۳	افسر (حامد اللہ)	پیام روح	۰	۳	۰	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۲۴	اقبال	بانگِ درا	۳۳۶	۳	۸	۰	شیخ مبارک علی کتب فروش لاہور	
۲۵	〃	بال جبریل		۳	۰	۰	〃	〃
۲۶	〃	ارمغانِ حجاز	۲۸۰	۲	۸	۰	〃	〃
۲۷	〃	ضرب کلیم		۲	۰	۰	〃	〃
۲۸	اکبر (اکبر حسین)	کلام اکبر		۰	۰	۰	نامی پریس۔ لکھنؤ	
۲۹	〃 〃	کلیاتِ اکبر حصّہ اول		۲	۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۳۰	〃 〃	〃 حصّہ دوم		۱	۰	۰	〃	〃
۳۱	〃 〃	〃 حصّہ سوم		۱	۸	۰	〃	〃
۳۲	اکبر حیدری	روح جذبات		۱	۰	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۳۳	اکرام (محمد اکرام)	غالب نامہ	۴۲۳	۳	۰	۰	قومی کتب خانہ لاہور	
۳۴	الیاس برنی (مؤلف)	جذباتِ فطرت جلد اول (میر سودا)	۱۲۸	۱	۰	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۳۵	〃 〃	〃 جلد دوم (غالب ذوق وغیرہ)	۱۲۰	۱	۰	۰	〃	〃
۳۶	〃 〃	〃 جلد سوم (قدیم شعراء)	۱۲۸	۱	۰	۰	〃	〃
۳۷	〃 〃	〃 جلد چہارم (جدید شعراء)	۱۶۴	۱	۰	۰	〃	〃
۳۸	〃 〃	معارفِ ملت جلد اول (نعت حمد وغیرہ)	۱۴۴	۱	۰	۰	〃	〃
۳۹	〃 〃	〃 جلد دوم (مسلمانوں کی حالت)	۱۶۸	۱	۰	۰	〃	〃
۴۰	〃 〃	〃 جلد سوم (ہندوستانی قومیت)	۲۰۰	۱	۰	۰	〃	〃
۴۱	〃 〃	〃 جلد چہارم (اخلاقی)	۱۴۴	۱	۰	۰	〃	〃

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۴۲	الیاس برنی (مؤلف)	مناظرِ قدرت (جلد اول) (اوقات و موسم)		۱	۰	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۴۳	〃 〃	مناظر قدرت جلد دوم (مناظر۔ پہاڑ۔ آسمان وغیرہ)		۱	۰	۰	〃	〃
۴۴	〃 〃	مناظر قدرت جلد سوم (پرند و نباتات وغیرہ)		۱	۰	۰	〃	〃
۴۵	〃 〃	مناظر قدرت جلد چہارم (بود و باش ہند)		۱	۰	۰	〃	〃
۴۶	امیر مینائی (امیر احمد)	خیابانِ آفرینش		۱	۰	۰	صدیق بک ڈپو لکھنؤ	
۴۷	〃 〃	شامِ ابد	۱۴	۰	۲	۰	امیر المطابع۔ حیدرآباد دکن	
۴۸	〃 〃	صبح ازل	۱۴	۰	۲	۰	〃	〃
۴۹	〃 〃	صنم خانہ عشق	۳۶۳	۲	۰	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۵۰	〃 〃	مثنوی ابرِ کرم		۰	۴	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۵۱	〃 〃	طرۂ امیر	۱۸۴	۱	۸	۰	انوار المطابع۔ لکھنؤ	
۵۲	〃 〃	مرآۃ الغیب	۳۴۸	۱	۱۴	۰	نولکشور پریس۔ لکھنؤ	
۵۳	〃 〃	مینائے سخن	۱۷۵	۱	۴	۰	〃	〃
۵۴	انیس (میر ببر علی)	مرثیہ میر انیس جلد اول	۴۲۸	۱	۰	۰	〃	〃
۵۵	〃 〃	〃 جلد دوم	۰	۱	۰	۰	〃	〃
۵۶	〃 〃	〃 جلد سوم	۲۳۸	۱	۰	۰	〃	〃
۵۷	〃 〃	〃 جلد چہارم		۱	۰	۰	〃	〃
۵۸	〃 〃	مراثی انیس جلد اول (مرتبہ نظم طباطبائی)		۶	۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۵۹	〃 〃	〃 جلد دوم 〃		۶	۰	۰	〃	〃
۶۰	〃 〃	〃 جلد سوم 〃		۶	۰	۰	〃	〃

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۶۱	باسط بسوانی	شاہد معنی		۱	۴	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۶۲	بسمل الہ آبادی	جذباتِ بسمل		۴	۰	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۶۳	بہزاد (سردار حسین)	نغمۂ نور		۱	۰		// //	
۶۴	بیان (محمد مرتضیٰ)	جواہر لاثانی	۲۱۴	۱	۸	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۶۵	بیخود (وحید الدین)	درِ شہوارِ بیخود		۲	۰	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۶۶	// //	گفتارِ بیخود		۳	۰	۰	// //	
۶۷	تسلیم لکھنوی	مثنوی جان و دل		۰	۸	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۶۸	// //	نظمِ دل افروز		۱	۰	۰	// //	
۶۹	تعشق	دیوان تعشق		۰	۶	۰	// //	
۷۰	تمنا (اسد علی)	گلِ عجائب		۰	۰	۰	// //	
۷۱	ثاقب (ذاکر حسین)	دیوان ثاقب		۲	۰	۰	// //	
۷۲	ثاقب (کانپوری)	متاعِ درد		۲	۰	۰	// //	
۷۳	جاذب دہلوی	باغی		۱	۰	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۷۴	// //	پیغام فطرت		۰	۱۰	۰	صدیق بکڈپو۔ لکھنؤ	
۷۵	جان صاحب (یار علی)	دیوان جان صاحب	۲۰۰	۱	۸	۰	نظامی پریس۔ بدایوں	
۷۶	جعفر زٹلی	دیوان جعفر زٹلی		۱	۰	۰	// //	
۷۷	جگر (علی سکندر مراد آبادی)	داغ جگر	۸۰	۰	۰	۰	مطبع معارف۔ اعظم گڈھ	
۷۸	// //	شعلۂ طور	۴۲۳	۲	۸	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۷۹	جگر۔ صدیقی	دیوانِ جگر		۱	۴	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۸۰	جلیل (جلیل احمد قدوائی)	نقش و نگار	۵۶	۱	۰	۰	مطبع مسلم یونیورسٹی علیگڈھ	
۸۱	جلیل (جلیل حسین)	تاج سخن		۲	۸	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۸۲	// //	جان سخن		۲	۸	۰	// //	
۸۳	// //	معراج سخن		۰	۱۲	۰	// //	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۸۴	جوش (شبیر حسن ملیح آبادی)	جنون و حکمت	۲۱۲	۰	۰	۳	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۸۵	〃 〃	حرف و حکایات	۲۸۴	۰	۸	۲	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۸۶	〃 〃	سرمایۂ جوش		۰	۸	۴	〃 〃	
۸۷	〃 〃	شاعر کی راتیں		۰	۱۰	۰	〃 〃	
۸۸	〃 〃	شعلہ و شبنم	۳۲۵	۰	۰	۳	〃 〃	
۸۹	〃 〃	فکر و نشاط		۰	۰	۱	〃 〃	
۹۰	〃 〃	نقش و نگار		۰	۴	۲	〃 〃	
۹۱	جوہر (مولانا محمد علی)	جذبات جوہر	۱۶	۶	۲	۰	سوراج پرنٹنگ ورکس دہلی	
۹۲	〃 〃	عرض جوہر	۰	۰	۴	۰	〃 〃	
۹۳	〃 〃	کلام جوہر	۱۵۶	۰	۰	۲	مکتبہ جامعہ دہلی	
۹۴	چکبست (برج نراین)	دیوان چکبست		۰	۰	۲		
۹۵	〃 〃	صبح وطن	۲۱۱	۰	۰	۲	انڈین پریس۔ الٰہ آباد	
۹۶	چرکین	دیوان چرکین	۳۲				مطبع سعیدی بلوچپورہ لکھنؤ	
۹۷	حالی	دیوان حالی		۰	۱۴	۱	شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور	
۹۸	〃	مسدس حالی	۱۶۰	۰	۰	۱	مکتبہ جامعہ ملیہ علیگڑھ	
۹۹	ح۔ ب	نوائے حرم						
۱۰۰	حسرت موہانی (فضل حسین)	کلیات حسرت (مکمل)		۰	۰	۳	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۰۱	حسن (میر غلام حسن)	مثنوی میر حسن	۱۳۶	۰	۸	۰	رام نرائن لال الٰہ آباد	
۱۰۲	〃 〃	دیوان میر حسن	۱۴۴	۰	۳	۰	نول کشور پریس لکھنؤ	
۱۰۳	حشر (آغا حشر کاشمیری)	شکریہ یورپ		۰	۳	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۰۴	حفیظ جالندھری	سوز و ساز	۲۳۹	۰	۰	۲	شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور	
۱۰۵	〃 〃	شاہنامہ اسلام جلد اول	۲۸۰	۰	۰	۳	〃 〃	
۱۰۶	〃 〃	〃 جلد دوم		۰	۰	۳	〃 〃	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۰۷	حفیظ جالندھری	نغمہ زار	۱۷۶	۱	۴	۰	شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور	
۱۰۸	حفیظ جونپوری	دیوان حفیظ		۱	۸	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۰۹	حمید لکھنوی	پرواز خیال		۱	۸	۰	" "	
۱۱۰	داغ (نواب مرزا خاں)	آفتاب داغ	۹۶	۰	۱۲	۰	قاسمی پریس۔ لکھنؤ	
۱۱۱	" "	دیوان داغ	۱۲۸	۰	۱۲	۰	شاہی پریس۔ لکھنؤ	
۱۱۲	" "	گلزار داغ	۳۱۲	۱	۴	۰	منیر پریس۔ لکھنؤ	
۱۱۳	" "	مہتاب داغ		۱	۸	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۱۴	" "	یادگار داغ		۲	۰	۰	" "	
۱۱۵	دبیر (مرزا سلامت علی)	مراثی مرزا دبیر جلد اول		۲	۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۱۶	" "	" جلد دوم		۱	۰	۰	" "	
۱۱۷	" "	" جلد سوم		۱	۸	۰	" "	
۱۱۸	" "	" جلد چہارم		۱	۸	۰	" "	
۱۱۹	" "	" جلد پنجم		۱	۸	۰	" "	
۱۲۰	" "	" جلد ششم		۱	۸	۰	" "	
۱۲۱	" "	" جلد ہفتم		۱	۸	۰	" "	
۱۲۲	" "	" جلد ہشتم		۱	۸	۰	" "	
۱۲۳	" "	" جلد نہم		۱	۸	۰	" "	
۱۲۴	درد	دیوان میر درد	۷۵	۰	۶	۰	شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور	
۱۲۵	ذوق (شیخ ابراہیم)	دیوان ذوق مرتبہ مولانا آزاد	۴۶۸	۲	۰	۰	مکتبہ جامعہ دہلی	
۱۲۶	" "	قصائد ذوق	۱۶۴	۰	۱۲	۰	نظامی پریس۔ بدایوں	
۱۲۷	رنگین و انشاء	دیوان رنگین و انشاء	۱۶۰	۱	۴	۰	" "	
۱۲۸	ریاض (خیرآبادی)	ریاض رضواں	۸۲۵	۶	۰	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۲۹	ساغر نظامی (صمد یار خاں)	بادۂ مشرق		۴	۰	۰	ساغر بک ڈپو۔ میرٹھ	
۱۳۰	" "	شبابیات	۷۹	۰	۴	۰	" "	
۱۳۱	" "	صبوحی		۱	۴	۰	" "	
۱۳۲	سرور (درگا سہائے)	جام سرور					حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۳۳	" "	خمخانہ سرور					" "	
۱۳۴	" "	خمکدہ سرور		۲	۸	۰	صدیق بکڈپو۔ لکھنؤ	
۱۳۵	سودا (مرزا محمد رفیع)	کلیات سودا	۶۴۴	۳	۰	۰	" "	
۱۳۶	سیماب (عاشق حسین)	ساز و آہنگ		۳	۰	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۳۷	" "	کار امروز		۲	۸	۰	" "	
۱۳۸	" "	کلیم عجم		۳	۰	۰	" "	
۱۳۹	شاد (مہاراجہ کشن پرشاد)	رباعیات شاد مع قطعات		۳	۱۲	۰	" "	
۱۴۰	" "	کلام شاد		۱	۰	۰	" "	
۱۴۱	شاد (علی محمد عظیم آبادی)	فکر بلیغ		۱	۸		حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۴۲	" "	میخانہ الہام		۴	۰	۰	" "	
۱۴۳	شبلی نعمانی	کلیات شبلی		۱	۰	۰	" "	
۱۴۴	شمیم لکھنوی	خمخانہ دل		۱	۸	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۴۵	شوق (احمد علی قدوائی)	ترانۂ شوق		۱	۸	۰	" "	
۱۴۶	" "	دیوان شوق		۲	۰	۰	" "	
۱۴۷	" "	عالم شوق		۱	۰	۰	" "	
۱۴۸	"	نیرنگ جمال		۰	۴		" "	
۱۴۹	شوکت تھانوی	گہرستان		۱	۸	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۵۰	شیدا (حکیم محمد اجمل خاں)	دیوان شیدا		۲	۸	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۱۵۱	ظفر (بہادر شاہ)	کلیات ظفر جلد اول	۳۹۴	۲	۴	۰	نول کشور پریس۔ لکھنؤ	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۵۲	ظفر (بہادر شاہ)	کلیاتِ ظفر جلد دوم	۱۹۲				نول کشور پریس۔ لکھنؤ	
۱۵۳	" "	" جلد سوم	۱۹۶				" "	
۱۵۴	" "	" جلد چہارم	۲۴۴				" "	
۱۵۵	ظفر علی خاں	بہارستان	۰	۰	۰	۴	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۵۶	عدم (سر عبد الحمید)	نقشِ دوام	۰	۰	۰	۲	" "	
۱۵۷	عزیز لکھنوی (محمد ہادی)	صحیفۂ ولا	۰	۰	۰	۳	" "	
۱۵۸	" "	قصائدِ عزیز	۴۰۴	۰	۰	۳	" "	
۱۵۹	" "	گلکدہ	۱۲۸	۰	۰	۲	نظامی پریس۔ لکھنؤ	
۱۶۰	عیاں (ضیاء الاسلام)	حُسنِ عیاں	۲۰۰	۰	۰	۲	انجمن اشاعت دیوان عیاں میرٹھ	
۱۶۱	غالب (مرزا اسد اللہ)	دیوان غالب (عکسی)	۰	۰	۸	۰	آزاد بک ڈپو۔ دہلی	
۱۶۲	" "	" (جرمنی)	۰	۰	۸	۲	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۱۶۳	" "	" (مرقع چغتائی)	۰	۰	۰	۱۲	" "	
۱۶۴	" "	" (نقشِ چغتائی)	۰	۰	۰	۵	" "	
۱۶۵	" "	" (طاہر ایڈیشن)	۰	۰	۸	۱	آزاد بک ڈپو۔ دہلی	
۱۶۶	" "	" شرح (آسی)	۰	۰	۰	۳	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۶۷	" "	" (سُہا)	۰	۰	۰	۳	" "	
۱۶۸	" "	" (بیخود)	۰		۱۲	۲	" "	
۱۶۹	" "	" (نظامی بدایونی)	۰		۸	۲	" "	
۱۷۰	" "	" (نظم طباطبائی)	۰		۸	۲	" "	
۱۷۱	" "	" (ہدیہ سعید)	۰		۸	۲	" "	
۱۷۲	فانی (شوکت علی خاں)	باقیاتِ فانی	۱۲۰	۰	۸	۱	" "	
۱۷۳	فہمی (محمد اعظم)	شعرستان	۰	۰	۸	۰	" "	
۱۷۴	" "	گلبانگ	۰	۰	۴	۰	" "	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۷۵	قلق لکھنوی	مظہر عشق (دیوان)	۰	۰	۱۲	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۷۶	کیفی (محمد مبین)	جواہر سخن جلد اول	۰	۰	۸	۴	〃 〃	
۱۷۷	〃 〃	〃 جلد دوم	۰	۰	۰	۸	〃 〃	
۱۷۸	گویا ملیح آبادی (فقیر محمد خاں)	دیوان گویا	۰	۰	۴	۰	〃 〃	
۱۷۹	لطافت لکھنوی	ریاض لطافت	۰	۰	۰	۲	〃 〃	
۱۸۰	مانی جائسی	نقوش مانی	۰	۰	۸	۱	〃 〃	
۱۸۱	ماہر لکھنوی	خزینۂ خیال	۰	۰	۸	۱	〃 〃	
۱۸۲	مجاز (اسرار الحق)	آہنگ	۰	۰	۰	۱	〃 〃	
۱۸۳	مجروح (میر مہدی)	دیوان مجروح	۰	۰	۸	۱	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۸۴	محسن بریلوی	دیوان ریختی	۰	۰	۸	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۸۵	محشر لکھنوی	قصائد محشر	۰	۰	۸	۲	〃 〃	
۱۸۶	مرزا (محمد ہادی)	مثنوی امید و بیم	۴۶	۰	۶	۰	الناظر پریس لکھنؤ	
۱۸۷	〃 〃	مرقع لیلیٰ مجنوں		۰	۸	۰	〃 〃	
۱۸۸	〃 〃	نوبہار		۰	۲	۰	〃 〃	
۱۸۹	مشیر (احمد حسین قدوائی)	نالۂ مشیر	۱۹۲	۰	۰	۱	مطبع جامعہ۔ علی گڑھ	
۱۹۰	مصحفی (غلام ہمدانی)	دیوان مصحفی	۰		۸	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۹۱	〃 〃	مثنوی بحر المحبت مرتبہ عبد الماجد	۸۶	۰	۸	۰	معارف پریس۔ اعظم گڑھ	
۱۹۲	میر (میر تقی)	کلیات میر	۶۴۵	۰	۰	۳	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۹۳	میر حسن (دیکھیے حسن)		۰					
۱۹۴	مومن (محمد مومن خاں)	کلیات مومن	۴۵۶	۰	۴	۱	〃 〃	
۱۹۵	〃 〃	قصائد مومن	۰	۰	۱۲	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۱۹۶	〃 〃	دیوان مومن مع شرح	۰	۰	۸	۲	نول کشور پریس لکھنؤ	
۱۹۷	ناسخ (امام بخش)	دیوان ناسخ جلد اول	۲۱۸	۰	۴	۱	〃 〃	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیا
۱۹۸	ناسخ (امام بخش)	دیوان ناسخ جلد دوم	۳۵۲	۰	۴	۱	نول کشور پریس لکھنؤ	
۱۹۹	ندرت (شعیب احمد)	خونِ نابۂ دل		۰	۰	۲	احسن المطابع آئینہ پریس میرٹھ	
۲۰۰	نساخ (عبدالغفور خان)	کلیات نساخ	۹۴				نول کشور پریس لکھنؤ	
۲۰۱	" "	اشعار نساخ	۹۴				" "	
۲۰۲	" "	دفتر بے مثال	۱۸۰				" "	
۲۰۳	" "	چشمۂ فیض	۴۹				" "	
۲۰۴	" "	زبانِ ریختہ	۱۰۶				" "	
۲۰۵	" "	مرغوب دل	۱۸				" "	
۲۰۶	" "	سخن شعر	۵۸۲				" "	
۲۰۷	نسیم (دیا شنکر)	مثنوی گلزار نسیم	۷۸	۰	۸	۰	" "	
۲۰۸	نشتر جالندھری	نغمۂ زندگی	۲۰۸	۰	۸	۱	قومی کتب خانہ۔ لاہور	
۲۰۹	نشتر ہنگامی	نشتر کدہ		۰	۸	۲	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۱۰	نظیر اکبرآبادی (ولی محمد)	کلیات جواہر نظیر		۰	۸	۱	" "	
۲۱۱	" "	کلیات نظیر اکبرآبادی		۰	۰	۱	" "	
۲۱۲	نیر واسطی	میکدہ	۸۴	۰	۱۲	۰	منظور عام پریس لاہور	
۲۱۳	ولی (ولی اللہ)	کلیات ولی	۴۰۳ ۱۶۴	۰	۰	۵	انجمن ترقی اردو دہلی	
۲۱۴	یگانہ (مرزا یاس یگانہ)	آیات وجدانی	۳۰۴	۰	۰	۲	شیخ مبارک علی کتب فروش لاہور	
۲۱۵	" "	ترانہ	۲۰۱	۰	۴	۱	اردو بک اسٹال۔ لاہور	

چند مفید لُغات

نمبر شمار	نام لُغات	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	ملنے کا پتہ
۱	جامع اللغاتِ اُردو (مکمل)	۸	۵۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی
۲	جدید لُغاتِ اُردو	۰	۳	〃 〃
۳	عزیز اللغات	۰	۳	〃 〃
۴	فرہنگِ آصفیہ از سید احمد دہلوی جلد اول	۰	۱۵	شیخ مبارک علی کتب فروش لاہور
۵	〃 〃 جلد دوم	۰	۱۵	〃 〃
۶	فرہنگ اصطلاحاتِ علمیہ	۰	۶	مکتبہ جامعہ۔ دہلی
۷	لُغاتِ سعیدی	۰	۴	شیخ مبارک علی کتب فروش۔ لاہور
۸	لُغاتِ کشوری	۰	۴	نول کشور پریس۔ لکھنؤ
۹	نور اللغات حصہ اول	۰	۱۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی
۱۰	〃 حصہ دوم	۰	۶	〃 〃
۱۱	〃 حصہ سوم	۰	۱۰	〃 〃
۱۲	〃 حصہ چہارم	۰	۱۴	〃 〃
۱۳	نیو انگلش پرشین ڈکشنری مطبوعہ طہران	۰	۳۰	شیخ مبارک علی۔ لاہور
۱۴	نیو پرشین انگلش ڈکشنری 〃	۰	۴۰	〃 〃

چند مشہور کتب فروش

دہلی

۱- خواجہ بک ڈپو۔ دہلی۔
۲- عصمت بک ایجنسی۔ دہلی
۳- مصنفین اردو۔ کتاب گھر۔ دہلی
۴- مکتبہ جامعہ۔ قرول باغ۔ دہلی
۵- ندوۃ المصنفین۔ قرول باغ۔ دہلی

لاہور

۱- تاج کمپنی۔ لمیٹڈ۔ لاہور
۲- شیخ مبارک علی۔ کتب فروش۔ لاہور
۳- قومی کتب خانہ۔ لاہور

لکھنؤ

۱- انوار المطابع۔ لکھنؤ
۲- صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ
۳- نول کشور پریس۔ لکھنؤ

الہ آباد

۱- رام نرائن لال۔ بک سیلرز۔ الہ آباد
۲- کتابستان۔ الہ آباد

History

900 History
901 Filosofy
902 Compends Cronologies
903 Dictionaries
904 Essays
905 Periodicals
906 Societies
907 Study and teaching
908 *Polygrafy*
909 Universal histories
910 Geografy and travels
911 Historic
912 Maps
913 Antiquities
914 Europe
915 Asia
916 Africa
917 North America
918 South America
919 Oceania Polar regions
920 Biografy
921 Of filfsofy
922 „ religion
923 „ sociology
924 „ filology
925 „ science
926 „ useful arts
927 „ fine arts
928 „ literature
929 Genealogy Heraldry
930 Ancient history
931 China
932 Egypt
933 Judea
934 India
935 Medo-Persia [nations
936 Races forming new European
937 Rome Italy
938 Greece
939 Other countries
940 Europe
941 Scotland Ireland
942 England Wales
943 Germany Austria Czecho-slovakia Poland Hungary
944 France
945 Italy
946 Spain Portugal
947 Union of Soc.Sox.Repubs.(Rus.)
948 Norway Sweden Denmark
949 Other countries

950 Asia
951 China
952 Japan
953 Arabia
954 India
955 Persia
956 Turkey in Asia
957 Siberia [chistan
958 Afghanistan Turkestan Balu
959 Farther India
960 Africa
961 North Africa
962 Egypt
963 Abyssinia Ethiopia
964 Morocco
965 Algeria
966 North Central Africa
967 South Central Africa
968 South Africa
969 Madagascar and other ilands
970 North America
971 British America
972 Mexico Central America
973 United States
974 North Atlantic States
975 South Atlantic Stares
976 South Central or Gulf states
977 North Central or Lake „
978 Westnrn or Mountain „
979 Pacific states
980 Brazil
981 Brazil
982 Argentina Patagonia
983 Chile
984 Bolivia
985 Peru
986 Colombia Panama Ecuador
987 Venezuela
988 Guiana
989 Paraguay
990 Oceania Polar regions
991 Malaysia
992 Sunda
993 Australasia
994 Australia
995 New Guinea
996 Polynesia
997 Isolated ilands
998 Arctic regions
999 Antarctic regions

Literature Belles-Letters

800	**Literature**	**850**	**Italian literature**
801	Filosofy	851	Poetry
802	Compends	852	Drama
803	Dictionaries	853	Fiction
804	Essays	854	Essays
805	Periodicals	855	Oratory
806	Societies	856	Letters
807	Study and teaching	857	Satire Humor
808	Rhetoric Collections	858	Miscellany
809	History	859	**Rumanian Romansh**
810	**American literature**	**860**	**Spanish literature**
811	Poetry	861	Poetry
812	Drama	862	Drama
813	Fiction	863	Fiction
814	Essays	864	Essays
815	Oratory	865	Oratory
816	Letters	866	Letters
817	Satire Humor	867	Satire Humor
818	Miscellany	868	Miscellany
819		869	**Portuguese Galician**
820	**English literature**	**870**	**Latin literature (classic)**
821	Poetry	871	Poetry
822	Drama	872	Dramatic
823	Fiction	873	Epic
824	Essays	874	Lyric
825	Oratory	875	Oratory
826	Letters	876	Letters
827	Satire Humor	877	Satire Humor
828	Miscellany	878	Miscellany
829	**Anglo-Saxon literature**	879	**Other Italic literatures**
830	**German literature**	**880**	**Greek literature (classic)**
831	Poetry	881	Poetry
832	Drama	882	Dramatic
833	Fiction	883	Epic
834	Essays	884	Lyric
835	Oratory	885	Oratory
836	Letters	886	Letters
837	Satire Humor	887	Satire Humor
838	Miscellany	888	Miscellany
839	**Other Teutonic literatures**	889	**Other Hellenic literatures**
840	**French literature**	**890**	**Other literatures**
841	Poetry	891	Other Indo-European
842	Drama	892	Semitic
843	Fiction	893	Hamitic
844	Essays	894	Scythian Turanian
845	Oratory	895	Asiatic
846	Letters	896	African
847	Satire Humor	897	North American
848	Miscellany	898	South American
849	**Provencal Catalan**	899	Malay-Polynesian and other

Fine arts

700 Fine arts
701 Filosofy Esthetics
702 Compends
703 Dictionaries
704 Essays
705 Periodicals
706 Societies
707 Education Study
708 Art galleries
709 History of art
710 Landscape gardening
711 Town and city planning
712 Public parks Private grounds
713 Walks Drives
714 Water: fountains, lakes
715 Trees Hedges Shrubs
716 Plants Flowers Conservatories
717 Arbors Seats Outlooks
718 Cemeteries Monuments
719 Natural landscapes Scener
720 Architecture
721 Architectural construction
722 Ancient and oriental
723 Medieval Gothic
724 Modern
725 Public bildings
726 Ecclesiastic and religious
727 Educational and scientific
728 Residences
729 Design and decoration
730 Sculpture
731 Materials and methods
732 Ancient
733 Greek and Roman
734 Medieval
735 Modern
736 Carving Seals Dies Gems
737 **Numismatics Coins Medals**
738 **Pottery Porcelain**
739 **Bronzes Bricabrac**
740 Drawing Decoration
741 Ereehand Crayon
742 Perspectiv
743 Art anatomy Life school
744 Mathematic drawing
745 Ornamental design: carpets etc
746 Art needlework
747 Interior decoration
748 Staind and iridescent glas
749 Artistic furniture

Recrearion

750 Painting
751 Materials and methods
752 Color
753 Eptc Mythic Idealistic
754 Genre
755 Religious Ecclesiastic
756 Historical Battles etc
757 Portrait
758 Landscape Stil life
759 Various schools
760 Engraving
761 Wocd
762 Copper Steel
763 Lithografy
764 Chromolithografy
765 Line Stipple
766 Mezzotint Aquatint
767 Etching Dry point
768 Banknote Machine
769 Collections of engravings
770 Fotografy
771 Fotografic chemistry
772 Processes: silver etc
773 Gelatin and pigment
774 „ & printers ink Albertype
775 Fotolithografy etc
776 Fotozincografy etc
777 Fotoengraving Fotoelectros
778 Special applications
779 Collections of fotografs
780 Music
781 Theory and technic
782 Dramatic
783 Sacred
784 Vocal
785 Instrumental ensemble
786 Piano and organ
787 Stringd instruments
788 Wind
789 Percussion and mechanical
790 Amusements
791 Public entertainment
792 Theater Stage
793 Indoor entertainment
794 Games of ski!
795 Games of chance
796 Outdoor sports and games
797 Water sports Aerostation
798 Horsemanship Racing
799 Fishing Hunting Shootig

Useful arts Applied Science.

600 Useful arts
601 Filosofy
602 Compends
603 Dictionaries
604 Essays
605 Periodicals
606 Societies Fairs Exhibitions
607 Education Schools of technol
608 Patents Inventions
609 History of useful arts
610 Medicin
611 Anatomy
612 Physiology
613 General and personal hygiene
614 Public helth
615 Materia medica Therapeutics
616 Pathology Diseases Treatment
617 Surgery Dentistry
618 Diseases of women and children
619 Comparativ medicin Veterinary
620 Engineering
621 Mechanical
622 Mining
623 Military Naval
624 Bridge and roof
625 Road and railroad
626 Canal
627 River and harbor
628 Sanitary Waterworks
629 Other branches
630 Agriculture
631 Farm Farmsted
632 Hindrances Protection
633 Field crops: grains, grasses etc
634 Fruits Forestry
635 Garden crops
636 Domestic animals
637 Dairy and dairy products
638 Bees, silkworms etc
639 **Hunting Trapping Fish culture**
640 Home economics
641 Food Cookery
642 Serving Entertaining
643 Shelter: house, home
644 Heat Light Ventilation
645 Furniture Decoration
646 Clothing Tiolet
647 Household administration
648 Sanitary precautions
649 Nursery Sickroom
650 Communication Business
651 Offis economy
652 Writing: meterials typewriters
653 Abbreviations Shorthand
654 Telegraf Sables Signals.
655 Printing Publishing Copyright
656 Transportation: railroading etc
657 Bookkeeping Accounts
658 Bnsiness methods
659 Advertiziog and other topics
660 Chemic technology
661 Chemicals
662 Pyrotechnics Expolosivs
663 Beverages
664 Foods: sugar, starch etc
665 Lights: gas, oil, candles etc
666 Keramics Glas Cement
667 Bleaching Dyeing Inks Paints
668 Other organic chemic industries
669 **Metallurgy Assaying**
670 Manufactures
671 Articles made of metals
672 Of iron & steel, stoves, cutlery
673 Of copper, bras, bronz etc
674 Lumber & articles made of wood
675 Lether " " " " lether
676 Paper " " " " paper
677 Textils
678 Rubber & artices made of rubbe
679 Celluloid and other
680 Mechanic trades
681 Watch and insturment making
682 Blacksmithing Horseshoeing
683 Lock and gun making
684 Carriage and cabinet making
685 Saddlery Shoemaking trunks
686 Bookbinding
687 Clothing industries
688
689 Other trades
690 Bilding
691 Materials Preservativ processes
692 Plans Specifications
693 Masonry Plastering
694 Carpentry Stairbilding
695 Roofing: slating, tiling
696 Plumbing: gas and steam fitting
697 Heating Ventilaging
698 Painting Glazing paperhanging
699 **Carbilding**

Pure science

500 Pure science
501 Filosofy
502 Compends
503 Dictionaries
504 Essays
505 Periodicals
506 Societies
507 Education museums
508 Polygrafy
509 History
510 Mathematics
511 Arithmetic
512 Algebra
513 Trigonometry
514 Descriptiv geometry
515 Analitic geometry quaternions
516 Geometry
517 Calculus
518
519 Probabilities
520 Astronomy
521 Theoretic
522 Practical and sferic
523 Descriptiv
524 Maps and observations
525 Earth
526 Geodesy
527 Navigation
528 Ephemerides
529 Crenology
530 Physics
531 Mechanics
532 Liquids Hydraulics
533 Gases Pneumatics
534 Sound Acoustics
535 Radiation Light Optics
536 Heat
537 Electricity
538 Magetism
539 Molecular physics
540 Chemistry
541 Theoretic
542 Practical and experinental
543 Analisis
544 Qualitativ
545 Quantitativ
546 Inorganic
547 Organic
548 Crystallografy
549 Mineralogy
550 Geology
551 Physical & dynamic geology
552 Lithology petrografy
553 Economic geology
554 Europe
555 Asia
556 Africa
557 North America
558 South America
559 Oceania Polar regions
560 Paleontology
561 Plants
562 Invertebrates
563 Protozoans Radiates
564 Mollusks
565 Articulates
566 Vertebrates
567 Fishes Batrachians
568 Reptils Birds
569 Mammals
570 Biology Anthropology
571 **Prehistoric archeology**
572 **Ethnology anthropology**
573 **Natural history of man**
574 Physiologic and struct. biol
575 Evolution Phylogeny
576 Origin and beginnings of life
577 Properties of living matter
578 Microscopy
579 Collectors manuals
580 Botany
581 Physiologic and structural
582 Phanerogams Seed plants
583 Dicotyledons
584 Monocotyledons
585 Gymnosperms
586 Cryptogams Seedless plants
587 Pteridophytes
588 Bryophytes
589 Thallophytes
590 Zoology
591 Physiologic and structural
592 Invertebrates
593 Protozoans Radiates
594 Mollusks
595 Articulates
596 Vertebrates
597 Fishes Batrachians
598 Reptils Birds
599 Mammals

Filology

Filology
Filolofy Orgin
Compends
Dictionaries
Essays
Periodicals
Societies
Study and teaching
Polygrafy Internat' l lang.
History of language
Comparativ
Orthografy Alfabets
Etymology
Diciionaries
Phonology
Grammar
Prosody
Inscriptions
Texts
Sign language Hieroglifics
English
Orthografy
Etymology
Dictionaries
Synonims
Grammar
Prosody
Dialects
Schools texts
Anglo-Saxon
German
Orthografy
Etymology
Dictionaries
Synonims
Grammar
Prosody
Dialects
Schools texts
Otber Teutonic
French
Orthografy
Etymology
Dictionaries
Synonims
Grammar
Prosody
Dialects
School texts
Provencal Catalan

450 Italian
451 Orthografy
452 Etymology
453 Dictionaries
454 Synonims
455 Grammar
456 Prosody
457 Dialects
458 School texts
459 **Rumanian Romansh**
460 Spanish
461 Orthografy
462 Etymology
463 Dictionaries
464 Synonims
465 Grammar
466 Prosody
467 Dialects
468 School texts
469 **Portuguese Galician**
470 Latin (classic)
471 Orthografy
472 Etymology
473 Dictionaries
474 Synonims
475 Grammar
476 Prosody
477 Dialects
478 School texts
479 **Other Italic**
480 Greek (classic)
481 Orthografy
482 Etymology
483 Dictionaries
484 Synonims
485 Grammar
486 Prosody
487 Dialects
488 School texts
489 **Other Hellenic**
490 Other Languages
491 Other Indo-European
492 Semitic
493 Hamitic
494 Scythian Turanian
495 Asiatic
496 African
497 North American
498 South American
499 Malay-Polynesian and other

Social sciences

00	**Social sciences**
301	Sociology: filosofy, theories
302	Compends
303	Dictionaries
304	Essays
305	Periodicals
306	Societies
307	Education
308	Polygrafy
309	History of social science
10	**Statistics**
311	Theory Methods
312	Population
313	Special topics
314	Europe
315	Asia
316	Africa
317	North America
318	South America
319	Oceania
20	**Political science**
321	Form of state
322	Church and state
323	Internal or domestic relations
324	Suffrage Elections
325	Colonies Migration
326	Slavery
327	Foren relations
328	Legislation, Lawmaking
329	Political parties
30	**Economics**
31	Labor and laborers capital
32	Bank Money Credit Interest
33	Land: owner ship, rights & rent
34	Cooperation
35	Socialism and communism
36	Public finance Taxation
37	Protection and free trade
38	Production Manufacture Prices
39	Consumption Paupersim
40	**Law**
41	International law
42	Constitutional law and history
43	Criminal law
44	Martial law
45	U. S. statutes and cases
46	British „ „ „
47	General works Treatises
48	Church law
49	Law other than Amer. & Brit.
350	**Administration Army**
351	Administration of central Govt.
352	Local government: city, town
353	United States and state
354	Foren states
355	Military science Army
356	Infantry
357	Cavalry
358	Artillery, Engineers etc
359	Naval science Navy
360	**Associations Institutions**
361	Charitable
362	Hospitals Asylums
363	Political
364	Reformatory Criminology
365	Prisons Disciplin
366	Secret societies
367	Social clubs
368	Insurance
369	Other
370	**Education**
371	Teachers Methods Disciplin
372	Elementary Kindergarten
373	Secondary Preparatory
374	Adult education
375	Curriculum
376	Education of women
377	Religious, ethical and secular
378	Colleges and universities
379	Public schools State and educ.
380	**Commerce Communication**
381	Domestic trade
382	Foren trade Consular reports
383	Postal servis
384	Telegraf Cable Telefone
385	Railroads
386	Waterways Inland navigation
387	Ocean and air transport
388	Local transit
389	Weights and mesures Metrology
390	**Customs Popular life**
391	Costume and care of person
392	Birth, home and sex customs
393	Treatment of ded
394	Public and social customs
395	Etiquet
396	Woman's position and treatment
397	Gipsies Nomads
398	Folklore Proverbs etc
399	Customs of war

Religion

200	**Religion**	**250**	**Homiletic pastoral parochial**
201	Filosofy Theories	251	Homiletics Preaching
202	Compends	252	Sermons
203	Dictionaries	253	Pastoral life Celibacy
204	Essays	254	Church finance Cleric support
205	Periodicals	255	Brotherhoods Sisterhoods
206	Societies	256	Societies for parish work Gilds
207	Education Theologic schools	257	Parish educational work
208	Polygrafy	258	Parish welfare work
209	History of religion	259	Other ministrations and work
210	**Natural theology**	**260**	**Church: institutions and work**
211	Deism Atheism Theism	261	Church
212	Pantheism Theosofy	262	Ecclesiastic polity
213	Creation Evolution	263	Sabbath Lord's day Sunday
214	Providence Theodicy Fatalism	264	Public worship Ritual
215	Religion and science	265	Sacraments Ordinances
216	Good Evil Depravity	266	Missions home and foren
217	Worship Prayer	267	Associations Y M C A, etc
218	Future life Immortality	268	Sunday schools
219	Analogies Correspondences	269	Revivals retreats
220	**Bible**	**270**	**General hist. of church**
221	Old Testament	271	Religious orders Monasteries
222	Historic books	272	Persecutions
223	Poetic "	273	Heresies
224	Profetic "	274	Europe
225	New Testament	275	Asia
226	Gospels and Acts	276	Africa
227	Epistles	277	North America
228	Apocalypse	278	South America
229	Apocrypha	279	Oceania
230	**Doctrinal Dogmatics**	**280**	**Christian churches and sects**
231	God Unity Trinity	281	Primitiv and oriental
232	Christ Christology	282	Roman Catholic
233	Man The fall Sin	283	Anglican and American P E
234	Salvation Soteriology	284	Continental protestant
235	Angels Devils Satan	285	Presbyterian Congregational
236	Eschatology Deth Judgment	286	Baptist Immersionist
237	Future state	287	Methodist
238	Creeds Catechisms	288	Unitarian
239	Apologetics Evidences	289	Other Christian sects
240	**Devotional Practical**	**290**	**Nonchristian religions**
241	Didactic	291	Comparativ & general mytholog
242	Meditativ	292	Greek and Roman
243	Hortatory	293	Teutonic and Northern
244	Miscellany Fiction	294	Brahmanism Buddhism
245	Hymnology Religious poetry	295	Parseeism
246	Ecclesiology Simbolism	296	Judaism
247	Sacred furniture, vessels etc	297	Mohammedanism
248	Personal religion Asceticism	298	
249	Family devotions	299	Other nonchristian religions

THIRD SUMMARY SECTIONS

Filosofy

100 Filosofy
101 Utility
102 Compends
103 Dictionaries
104 Essays
105 Periodicals
106 Societies
107 Study and teaching
108 Polygrafy Maxims
109 History.
110 Metaphysics
111 Ontology
112 Methodology
113 Cosmology
114 Space
115 Time
116 Motion
117 Matter
118 Energy Force
119 Quantity Number
120 Other metaphysical topics
121 Epistemology Knowledge
122 Cause and effect Causation
123 Freedom and necessity
124 Teleology Final cause
125 Infinit and finite
126 Consciousness Personality
127 The unconscious The subcon
128 The soul
129 Origin and dest. of individ. soul
130 Mind and Body
131 Mental physiology and hygiene
132 Mental derangements
133 Occult sciences
134 Hypnotism
135 Sleep Dreams Somnambulism
136 Genetic psychology
137 Individuality Personality
138 Physiognomy
139 Phrenology Mental fotografs
140 Filosofic sistems & doctrins
141 Idealism Transcendentalism
142 Critical filosofy
143 Intuitionalism
144 Empiricism Pragmatism
145 Sensationalism
146 Naturalism Materialism
147 Pantheism Monism
148 Eclecticism etc
149 Other filosofic sistems

150 Psychology
151 Intellect
152 Sense perceptions
153 Understanding
154 Memory and lerning
155 Imagination
156 Intuitiv faculty Reason
157 Emotions Sensibility
158 Motor functions
159 Wil (159-9 Alter. skeme for psych)
160 Logic Dialectics
161 Inductiv
162 Deductiv
163 Assent Faith
164 Simbolic Algebraic
165 Sources of error Fallacies
166 Syllogism Enthymeme
167 Hypotheses
168 Argument and persuasion
169 Analoygy Correspondence
170 Ethics
171 Theories of ethics
172 State ethics
173 Family ethics
174 Professional & business ethics
175 Ethics of amusements
176 Sexual ethics
177 Social ethics
178 Temperance
179 Other ethical topics
180 Ancient filosofers
181 Oriental
182 Erly Greek
183 Sophistic and Socratic
184 Platonic
185 Aristotelian
186 Pyrrhonist New Platonist
187 Epicurean
188 Stoic
189 Erly Christian and medieval
190 Modern filosofers
191 American
192 British
193 German
194 French
195 Italian
196 Spanish
197 Slavic
198 Scandinavian
199 Other modern

General works

Limited to *none* of the 9 classes

000 General works Prolegomena
001 Knowledge and lerning in general
002
003
004
005
006
007 Activity in general
008
009
010 Bibliografy
011 General bibliografies
012 Of individuals
013 " Special classes of authors
014 " " forms: pseudonims etc
015 " " countries
016 " " subjects
017 Clast catalogs
018 Author "
019 Dictionary catalogs
020 *Library economy*
021 Scope, usefulness and founding
022 Bildings
023 Government and service
024 Rules for readers
025 Administration Departments
026 Libraries on special subjects
027 General libraries Reports etc
028 **Reading and aids**
029 **Literary methods Laborsavers**
030 General cyclopedias
031 American
032 English
033 German
034 French
035 Italian
036 Spanish
037 Slavic
038 Scandinavian
039 Other languages
040 General collected essays
041 American
042 English
043 German
044 French
045 Italian
046 Spanish
047 Slavic
048 Scandinavian
049 Other languages

050 General periodicals
051 American
052 English
053 German
054 French
055 Italian
056 Spanish
057 Slavic
058 Scandinavian
059 Other languages
060 General Societies
061 American
062 English
063 German
064 French
065 Italian
066 Spanish
067 Slavic
068 Other languages
069 **Museums**
070 Journalism Newspapers
071 American
072 English
073 German
074 French
075 Italian
076 Spanish
077 Slavic
078 Scandinavian
079 Other languages
080 Polygrafy Speial Librarie[s]
081 Individual polygrafy
082 Collectiv polygrafy
083 Official publications
084
085
086
087 For various classes of reade[rs]
088
089
090 Book rarities
091 Manuscripts autogryfs
092 Block books
093 Erly printed incunabula
094 Rare printing privately printe[d]
095 Rare binding
096 Rare illustrations or material
097 Ownership bookplates
098 Prohibited lostimaginary
099 Other rarities Curiosa

SECOND SUMMARY SECTIONS

DIVISIONS

000 General works Prolegomena
010 Bibliografy
020 Library economy
030 General cyclopedias
040 General collected essays
050 General periodicals
060 General societies Museums
070 Journalism Newspapers
080 Polygrafy Special libraries
090 Book rarities

100 Filosofy
110 Metaphysics
120 Special metaphysical topics
130 Mind and body
140 Filosofic sistems and doctrins
150 Psychology
160 Logic Dialectics
170 Ethics
180 Ancient filosofers
190 Modern filosofers

200 Religion
210 Natural theology
220 Bible
230 Doctrinal Dogmatics Theology
240 Devotional Practical
250 Homiletic Pastoral Parochial
260 Church: institutions and work
270 General hist. of the church
280 Christian churches and sects
290 Nonchristian religions

300 Social sciences Sociology
310 Statistics
320 Political science
330 Economics Political economy
340 Law
350 Administration
360 Associations and institutions
370 Education
380 Commerce Communication
390 Customs Costumes Folklore

400 Filology
410 Comparativ
420 English Anglo-Saxon
430 German and other Teutonic
440 French Provencal
450 Italian Rumanian
460 Spanish Portuguese
470 Latin and other Italic
480 Greek and other Hellenic
490 Other languages

500 Pure science
510 Mathematics
520 Astronomy
530 Physics
540 Chemistry
550 Geology
560 Paleontology
570 Biology Anthropology
580 Botany
590 Zoology

600 Useful arts
610 Medicin
620 Enineering
630 Agriculture
640 Home economics
650 Communication Business
660 Chemic technology
670 Manufactures
680 Mechanic trades
690 Bilding

700 Fine arts Recreation
710 Landscape gardening
720 Architecture
730 Sculpture
740 Drawing Decoration Design
750 Painting
760 Engraving
770 Fotografy
780 Music
790 Amusements

800 Literature
810 American
820 English Anglo-Saxon
830 German and other Teutonic
840 French Provencal
850 Italian Rumanian
860 Spanish Portuguese
870 Latin and other Italic
880 Greek and other Hellenic
890 Other literatures

900 History
910 Geografy Travels
920 Biografy
930 Ancient history
Modern:
940 Europe
950 Asia
960 Africa
970 North America
980 South America
990 Oceania and polar regions

CLASSES

0 General works

1 Filosofy

2 Religion

3 Social sciences

4 Filology

5 Pure science

6 Useful arts

7 Fine arts

8 Literature

9 History